

Vol III
No 18



Wednesday
6th January, 1954

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

	PAGE
The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953—Clause by Clause reading not concluded	859—1048
<i>Note</i> — In this part a star (*) at the beginning of the speech denotes confirmation not received	

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Wednesday the 6th January 1954

The House met at Half past two of the clock

(MR. SPEAKER ON THE CHAIR)

Questions And Answers

(See Part I)

The Hyderabad Tenancy & Agricultural Lands
(Amendment) Bill 1953

Mr. Speaker Shri B. Ramakrishna Rao

جسٹس مسٹر (سری بی رام کرشن راؤ) سر کل میں نے انریل ممبرس کے اسٹیشن کے بارے میں نئے حالات کا اظہار کیا تھا۔ حد اور بھی حدوں میں جس کے بارے میں اسے حالات ظاہر کر کے جی بھر کر ہم کر لوں گے۔

کے پی ٹی اے ایس ایس (۵۳) نے یہ ہو کہ اس میں کمپنس (Compensation) دے کے لیے راؤں رکھا گیا ہے۔ نہ اکل صحیح ہے کہ اس میں کمپنس کے لیے راؤوں رکھا گیا ہے۔ لیکن جیسا کہ خود انریل ممبرس نے کہا معاوضہ کی دی کے مسئلہ میں کمپنس دینا چاہیے یا نہیں دینا چاہیے کیا دینا چاہیے اور کیا نہیں دینا چاہیے ان دونوں امور کے بارے میں انریل ممبرس اب دی اور اس پر ہاؤس رائے میں سادی اہلکار ہے اور اس کو خود انہوں نے بھی تسلیم کیا ہے۔ انریل ممبرس اب دی اور اس جیسوں نے اہلکار کیا ہے ان کے سادی اصول یہ ہے کہ کمپنس نہیں دینا چاہیے بلکہ الاکسی کمپنس کے حساب کو اس طریقہ پر کمفیکٹ (Confiscate) کر لیا چاہیے جس طریقہ پر کہ کمپنس دو ہالک رسا اور چار ہاں ہوا۔ ظاہر ہے دینا میں کسی اور جگہ پر اس میں ہوا۔ ہمارے کانسٹیبل کے لحاظ سے اس طریقہ پر حساب کو کمفیکٹ بھی دے کر کے انہیں ان کے پاس جس کے پاس حساب نہیں ہے تقسیم کر کے اس میں کو ہم کسی طریقہ سے بول نہیں کر سکتے۔ نہ سادی اہلکار ہے۔ جسٹس کانسٹیبل سوس موجودہ صورت میں قائم ہے اور اس میں کمپنس دینا لاری ہے اس کے علاوہ کمپنس دینے کے بارے میں جو فیصلے ہوئے ہیں وہ جو قانونی رہے ہم کو ملی ہے اور اس کے لحاظ سے ناسل (Nominal) الوری (Illusory) کمپنس نہیں ہے۔ دے سکتے کمپنس کے جو معنی غلاموں نے طے کیے ہیں اور جو قانونی رائے ہم کو ملی ہے اور اس کے مطابق ہم کہ کمپنس دینا ہر کمپنس کے معنی میں ہر کمپنس (Fair Compensation) اور ہر کمپنس ہر کمپنس کے

والوں کے قریب قریب ہو سکتا ہے

شری اے راج دہلی (سلطان آباد) و ایکورس کے لیے ہے اور اس آف
مساحت (Assumption of management) کے لیے نہ صحیح ہے
ہو سکتا

شری بی رام کشن راؤ اس کے لیے نہیں ہے۔ اس کے بارے میں ہم کو ہولنگل
اوپس (Legal opinion) ملی ہے جسے میں آف کے سامنے ابھی پڑھا کر سناؤ گا
ایکوریس (Acquisition) ہونا ایکوریس (Requisition)
اور میں آف مساحت ہو اور با مال ٹو ریسٹ (Outright acquirement)
ہو، دونوں کے لیے کمپنس دیا ہوگا۔ ایکوریس میں ایکوریس آف راہ ایک
(Acquisition and Requisition of Property Act) جسے مسٹر گورنمنٹ نے
پاس کیا تھا اس کے تحت ایکوریس (Public Purposes) کے لیے موزاں
پراپرٹی (Movable property) اور ام و مال ٹو ریسٹ
(Immovable Property) (Acquire) کرنے کے لیے حوالہ
عامی طور پر ہی کہیں نہ ہو معاویہ دیا جاتا ہے۔ حالانکہ میں میں سولانور
ویلوک ملز (Sholapur Weaving Mills) کے کسی میں سرگم گورنمنٹ
نے ملے کہ ایک گورنمنٹ آف ایڈمنسٹریشن معاویہ کے کسی کو اس کے ایجنس
کے حق میں مجرم ہیں کیونکہ اس کے لیے معاویہ دیا جائے۔ ایجنس گورنمنٹ کے
اوپس آرڈر کو جو ٹیسٹرل ایکٹ (Industrial Act) کے تحت جاری
کیا گیا تھا کینسل (Cancel) کر دیا اور یہ قرار دیا کہ جب تک
معاویہ نہ دیا جائے اس آف مساحت میں کیا جاسکتا۔ یہ حالہ سرگم گورنمنٹ
کا تعلق ہے۔ میں سے مل بھی ہولنگل اوپس میں کوئی نہیں ہے۔ میں انریل مسٹر
کی سی کے لیے رہا چاہا ہوں۔ میں ان لیگل اوپس کو پڑھا ہے۔ چاہا ہو کسی
پراسیڈنٹ الٹو ٹیٹ۔ لالائی کر سنا سوائی اور وعدے دی ہیں۔ کیونکہ میں ان
پر رلی (Rely) نہیں کر سکتا۔ البتہ مسٹر آف لاکوریس آف ایڈمنسٹریشن
ہو ورنس دی ہے اوپس ایک حرم میں پڑھا ہوں۔

The Attorney General has advised that the courts in India following the decisions of the U.S. Courts on a like provision of the U.S. Constitution will probably hold that compensation here means fair and reasonable compensation and that they may hold any such law to be void as being repugnant to article 31 (2) if the principles for the determination of the compensation and the manner of determining and giving it specified in the law are calculated to result in the award of sums which would be substantially less than the market value of the property.

یعنی ہم جو قواعد بنا رہے ہیں اس کے تحت اگر ہم مارکیٹ ویلوی سے سب سے کم
(Substantially less) قیمت پر حاصل کر دیتے تو عدالتوں میں اس عمل
کو وائیڈ (Void) قرار دینگے۔

سری اے راجہ دی رنگورس کے لیے بھی کچھ بنایا جائے ۔

سری بی رام کشی راؤ وہاں رٹ میں دنا گنا رس دے کے باوجود بھی اسیس و بی بی جیٹ کے لیے کم رس دینا چاہے انہیں جیسے جیسے کو ورائز لیں

It is a fundamental right of a person to manage his own property. You cannot deprive him of that. It cannot come under reasonable restrictions.

[illegible]

For that very right because you are depriving him of that fundamental right of management of his own property

روزانہ اسل رسرکسز کے عہدے کے بعد بھی کمپریس دینا لازمی ہے۔ ہم کمپریس کم نہیں ہیں کو سکتے۔ روزانہ اسل رسرکسز کی تعریف میں اچانے کی وجہ سے ہم اوسکو لے ہو سکتے ہیں لیکن نامسل نا الووری کمپریس ہیں دے سکتے

شری وی ڈی دسپانڈے اب حوری کریڈٹ سسٹم (Recurring Payment) کے لئے والے اس وہ دسٹ کے ساتھ زیادہ ہوگا ؟

شری بی رام کشن راؤ - رمانہ ہیں ہوگا۔

شری وی ڈی دیشپانڈے۔ آپ کو انڈو اس بولی ہوگی کسا انڈو اس بولی

سری فی رام گمش راڑ۔ میں معلوم ہو سکتی تھی کہ ہاؤنگا۔ ری کرینگ سمٹ کے سلسلہ میں سکس (۱) اور (۲) کا اس میں روس (Reference) دیا گیا۔

جدید سل جرمس نے خالص سلطنتی کی بنا پر من و فرس کو ردیے کی غور سے
کی ہے مگر ان میں مکس () کا روس یہ ہووے کہ روس کسی کے لیے حد
مکس ہے و غیر معلی ہو جائے معمولی رب دنیا پر لگا سا ہیں ہے جو
لواں دیکھی ہے وہ ہے نہ حورب دنیا جاسکا مکس () کے عہدوں میں رب
ہونا چاہیے و رشتہ ہیں دنیا جاسکا جواب لے رہے ہیں یعنی نایا ا ور دوسرے
طریقہ پر ان وسطیے میں مکس () کا روس دنیا گیا ہے میں سکو پڑا سا
اور برہانوں و ان تمام حروں کی طرف آویگا

And this view is fortified also by English decisions which emphasise that the legal concept of compensation signified *quid pro quo* payment equal in value to the thing taken. A law providing that the amount of the compensation shall be paid in instalments will not be inconsistent with article 31 (2) if it also provides (i) that the owner should be paid interest at a reasonable rate (not lower than the Reserve Bank rate).

آب دیکھ سکتے تھے ہم نے اس سکس میں صفت افساط میں ادا کرنے کی عورت کی بھی اس کے لیے لنگل اچھی تھی اسی لیے کہ اگر سالامی میں صفت دلائی جائے تو یہ طریقہ روبرو لی سوسکس کی معرفت میں سکنا ہے ورواند (Void) بھی ہیں ہوگا لیکن اسکے ساتھ یہ بھی کہا گیا ہے کہ روبرو ہیک کی طرح سے کم سونیں دلائی جائے اس واسطے ہم نے خار برسٹ سود رکھا تھا اسکو میں ترس کرے کی بھی گھاس ہے کر رہا

(ii) that the entire amount should be paid off within a reasonable time and five years would be held to be a reasonable time limit.

ہماری نہ رے یہی کہ مجھے باع سال کے (۶) اقساط میں دے دیں (۸) سال میں برویکسٹن سب ادا کرے

The proposed scheme for the redistribution of usable land by (i) fixing a ceiling to the extent of such lands which may be held by any person and (ii) acquiring the surplus lands allotting them to landless cultivators etc will if implemented involve payment of compensation on the basis of the present market value of the lands.

As I have already explained it is possible to formulate an alternative scheme which may achieve substantially similar results without involving the payment of heavy compensation. This alternative scheme can properly be carried into effect in two distinct stages —

اس طرح ہم کر رہے ہیں دو ڈسٹنکٹ اسٹجس (Distinct stages) ہیں - ایک وائس وائس آف مسجسٹ اور دوسرا اوٹ رائٹ آکونریس -

(1) The enactment of legislation to regulate and restrict rents of agricultural lands (in those States where such legislation is not already in force) and

(2) the enactment of legislation for the development of agriculture generally

Efficient standard of cultivation () اس سبب اسسٹنڈرڈ فاکٹورس
کے لیے اس طرح ضروری (Provide) کیا گیا تھا دوسرا بیرونی اس طرح کا ہے

It is well settled that a law which regulates the relation ship between landlord and tenant cannot be said to involve the acquisition or requisition of property on the ground only that it bridges the pre existing rights of the landlord with respect to such property (Thakur Jagannath Baksh Singh vs United Provinces (1946) Legislation bona fide regulating and restricting rents of agricultural lands (or other property) cannot there fore attract article 31 (2)

اس واسطے کہ کیا گیا ہے کہ رینٹ زمین اصل و سرکس کی لمب میں ہو و و و و
ہی ہوگا

And a State Legislature has unfettered discretion of enact ment in determining the maximum rents to be permitted provided only that its discretion must be exercised bona fide for the regula tion and restriction of rents If the law enacted by it fixes the maximum rent at a ridiculously small figure—so small that it cannot be called rent in any sense of the term then the law would be open to be challenged on the ground that under the guise of regulating rent in reality it expropriates property without com pensation—that in pith and substance it is an expropriatory law which is repugnant to articles 19 (1) (f) and 31 (2) Can the law prescribe one tenth of the produce in place of one half of the pro duce currently recovered by the landlord?

یہ سوال اٹھایا گیا کہ لیس لارڈ اگر ادعا سائی کی حسب سے لیے ہیں تو کیا اب
انکو بنادوار کا (/) رینٹ دے سکے

If the money value of one tenth of the actual yield (or the reasonable estimate of the yield) is generally so small that it does not cover even the land revenue payable to the landlord the pro babilities are that the courts would hold the law to be void on the ground above said

ہم نے لیگل ایلو اس لیکر ڈرائٹ مانا ہے سطح سے مارکٹ والو
Market value () جان بھی ہے۔ آگے نہ بٹھایا گیا ہے

And since the yield and the money value thereof must needs fluctuate to fix the maximum rent with reference to the actual yield would introduce an element of uncertainty in this respect. It is safer to fix the maximum rent in terms of money.

It will be useful also in reducing to reasonable limits the compensation payable in respect of agricultural lands requisitioned for the purposes of agricultural development etc. For it is well settled law that the fair market value of the property to which regard must be had in assessing compensation is the market value at which it can be lawfully sold or let. The case may be. Therefore where there is a law in force fixing the maximum rent of the property the amount of the compensation payable in respect of the requisition of that property cannot exceed the amount of such maximum rent.

اس وجہ سے ہم نے کیا ہے ؟ جب میگزیم رنٹ فکس (Fix) کرتے ہیں
واکا ریکرنگ لے سٹ (Recurring Payment) کی حسب سے کامیابی
دے سکے ہیں

بھی بھئی جی بھلاؤ — یہاں پر یہ ہے کہ اگر آپ فیملی کی جمنی سے ہے تو بھلاؤ
بھی کالانٹا کامیابی ہوگی بھلاؤ بھلاؤ

سرکاری رام کشن راؤ ۴ علق ۴ حسب قانون میں ہم نے خود معرکا ہے

Rent fixed under section 11 recurring payment
بہودہ ہوا ہے ہوگا۔

بھی بھئی جی بھلاؤ — یہاں پر یہ ہے کہ اگر آپ فیملی کی جمنی سے ہے تو بھلاؤ
بھی کالانٹا کامیابی ہوگی بھلاؤ بھلاؤ

سرکاری رام کشن راؤ ۴ علق ۴ حسب قانون میں ہم نے خود معرکا ہے
نہ ہے کہ ۴ ریس ف مسجٹ (Assumption of management) کے
بھلاؤ میں ہے۔

A law providing for agricultural development can authorise the framing and execution of various schemes for the extension of cultivation and more efficient cultivation of lands or for the regulation of cultivation of different kinds of crops etc. It can properly include provisions

ہمارے سب سے ۲۰ میں حوالہ کیا ہے وہ رنٹ رنٹ (Reasonable Rent)
۴ کی معرفت میں آئے۔ رنٹ رنٹ کی تکمیل نہ ہوئے لئے کے لئے ہے۔

(i) Authorising the Collector to take possession of any agricultural holding in certain circumstances (e.g. where the holder is himself unable to cultivate it efficiently) for the purpose of arranging its efficient cultivation or for other purposes relating to agricultural development

(دوسرے کسی پر (Purpose) کے لیے جس کو اس کے لئے (Landless) لوگوں کو مسم کرنے کے لیے اس میں کر سکے بلکہ اس کا دربر اگر دیکھ کر ڈولسب (Agricultural development) ہونا چاہے)

Purposes relating to agricultural development

ٹکنگ پرسس (Taking possession) کے واسطے بھی دیا جائے

(ii) authorising the Collector to provide for the proper cultivation of such holding by allotting it to any person or otherwise

(iii) providing for payment of compensation to the holder in respect of the taking possession of the holding

(iv) prescribing that the amount of compensation so payable shall be a sum equal to the maximum rent or standard rent of the holding to be determined in accordance with the principles laid down in the law regulating rents of agricultural holdings in force in the local area

(v) and dealing with consequential and ancillary matters (e.g. declaring that the person to whom the holding is allotted shall be deemed to be the tenant of the holder)

Although the process envisaged in clause (i) can be exercised only for the purposes of agricultural development its exercise must needs serve (possibly in a substantial measure) the social objective of the scheme referred to in para 2 above and possibly without a very serious risk of impairment of agricultural production. For the effect of these provisions will be that landless cultivators will be placed in possession of lands with tenancy rights including statutory protection against eviction and will be required to pay substantially reduced rents and they will presumably receive some assistance from the State so as to enable them to cultivate the lands efficiently

اس طرح سے انوسنج (Envisage) کر کے جو رائے مسیری آف لاگوریمٹ آف انڈیا نے دی ہے اور ہمارے لیگل اڈوائسروں کی جو رائے ہوئی اوس کے لحاظ سے ہم نے معزز کیا ہے۔ جو شکش ہے میں اسکو پڑھ کر سادوگا

شری کے ویکٹ رام راؤ دفعہ ۵۲ کے تحت جمعہ دنا حانا ہے اور حوامان
جنا ہے ولسد لاؤ کے حوالہ کنا حانا ہے اسلئے کمرسس کا کوئی سول سداجس
ہونا۔

شری بی رام کس راؤ دفعہ ۵۲ کا پروڈل الگ صورتوں کے لئے ہے ور ۵۳
کے لئے جو رورں ہے وہ الگ ہے کر ۵۲ کے لئے ضرور مجھے ہی نو ابرسل
مدرس اسامس لای لیکن نہ ۵۳ کے لئے ہے اگر ۵۳ کی روسی میں ۵۲ کی رسم کی
ضرور ہے نو اسک سلسلہ کون ہی لائے گئے اگر اسدس کی ضرور ہے و
آرسل مدرس پروڈر (Propose) کرن

I am not challenging the hon. Member. It may be necessary
I cannot deal with it. In the light of provisions of section 53 C
if any amendments are necessary to section 52 they may be
suggested and the Government is always prepared to look into
them.

واب سوال نہ ہے کہ

جی جی جی ریشاویہ —۶۳ (سی) کے سب سیشن ۶ اور ۷ م یھ کھنا گیا ہ کی—

Mr. Speaker Two hon. Members should not stand at the
same time if one does not resume his seat the other should
not rise.

جی جی جی ریشاویہ—م یھ کھ رہا یا کی سب سیشن ۶۳ (سی) کے سب سیشن ۶ میں یھ
کھنا گیا ہے اور سب سیشن ۷ میں یھ کھنا گیا ہے تو م یھ پوچھنا چاہتا ہ کی سیشن ۶ اور
۷ جاپاسمے ریکسٹامبل کنا ہونا؟ کیونکہ ۶ کے سب سیشن ۶۲ کنا ہے اور سیشن
۷ کے سب سیشن ریکسٹامبل کامپنیشن ہے رھے ہے۔ ۶۲ کے سب سیشن جاکر جی بکنا یھ دیا
جایگا کیونکہ ۷ کے سب سیشن جاپا دنا چاہتی ہے تو یھ سب سیشن ریکسٹامبل کنا ہوگی
یھ سب سیشن ہے۔

On the publication of a decision to assume the management
the Government or such officer or authority shall subject to the
provisions of section 53 B appoint a manager to be in charge of
the lands and thereafter the provisions of section 52 shall *mutatis
mutandis* apply to such lands.

شری رام کشن راؤ م میں رناده دے کا جس ہے میں وے ڈھکر سارھاویہ

On the publication of a decision to assume the management
the Government or such officer or authority shall subject to the
provisions of section 53 B appoint a manager to be in charge of
the land and thereafter the provisions of section 52 shall *mutatis
mutandis* apply to such lands.

سکس ۲ میں مسجھٹ میں لیے کے بعد کیا احساراب حکومت کو حاصل رہے
انک صراحت کی گئی ہے۔ وہاں صما کچھ کمسرس کا بھی ذکر کیا گیا ہے اسکی اصلاح
کرنے کی ضرورت ہو نو اصلاح کی جاسکتی ہے لیکن پراورن نہ نائے کے لیے رکھا گیا
ہے کہ مسجھٹ میں لیے کے بعد گورنمنٹ کو کیا احساراب حاصل رہے کمسرس
کی حد تک اس سکس میں نہ پہلایا گیا ہے کہ

The amount of compensation payable for assumption of
management shall consist of a recurring payment determined in
accordance with the provisions of section 11 and sub section
(3) of section 17 of this Act and such other sum if any as may be
found necessary to compensate the landholder for all or any of the
following matters namely

فل اسکے کہ میں انکو پڑھوں اسکا ناک گراؤنڈ (Background) سا دیا
چاہا ہوں سٹرل گورنمنٹ کا جو اکورنس اینڈ ریکورنس آف برارٹی انکٹ

Acquisition and Requisition of Property Act

سہ ۱۴ ع ہے اس میں دو سکس الگ الگ رکھی گئے ہیں سکس ۱ اور ۲ میں یہ ظاہر
کیا گیا ہے کہ کسی صورتوں میں کیا معاوضہ دیا جائے عارضی طور پر ایسے مسجھٹ
میں لی ہو کیا معاوضہ دیا جائے اس کے لیے انک سکس رکھا گیا ہے اور ملکس کے
حقوں حاصل کرلیا ہی جائے ہیں نو اسی صورت میں کیا معاوضہ دیا جائے نہ
دوین صورتیں الگ الگ دی گئی ہیں ۔ ہیکو نہ اڈواس دہگی ہے کہ فاضل کے پاس
لہا ہے اور اسکو آت اکواس کرنا چاہے ہیں ناوجود اسکے کہ وہ انسٹ کسوس ہے
نو اسی صورت میں دفعہ ۲ کے تحت ان انسسی (Inefficiency) کے
تھ گویا آت ہیں لیے رہے ہیں ۔ بریک اپ (Break up) سے پڑا کس
میں کمی واقع ہوئے کی ما بر ہیں لیے رہے ہیں کیونکہ ۲ کے صر حو سراط ہیں
ان میں اور ان میں مری ہے جاں انسٹ کلشور ہوئے کے ناوجود لیے رہے ہیں
سوسل آکسور کے مد نظر آت لیے رہے ہیں اسی صورت میں ملک برنس کے لحاظ سے
انکورنس آف برارٹی (Acquisition of Property) کے لیے حوکسرس
رکھا گیا ہے وہی رکھا پڑنگا جلی ڈراٹ میں نہ نہاکہ

according to the principles laid down by sections of the
Acquisition and Requisition of Property Act

ہم نے جلی ڈراٹ میں اما رکھا دیا اس میں ہم نے کچھ تبدیلی کی اور اس
سکس میں وکلاز ہے اسکو رکھا گیا اس میں ہم نے کچھ تصرف کیا ہے ۔ لا سوس
(Severance) کا معاوضہ دیا جائے کیونکہ اسکو انی حاداد سے علحدہ
ہونا پڑا ہے ۔

On a point of Information Sir سری اے راج رملی
اکوئریٹس میں ۸ ہے کہ کسی کی حاداد آباد ہے تو اس کی طرف سے مسجید
جو کتنا مسجید کرتا ہو اس کے مطابق وہاں مالک کی جانب سے مالک کے واسطے اس
کا نوٹ کس پر ہے اس کے ۵۲ کے حسب حوالہ صلاب دیا گئے ہیں اس کے بعد
کا ہونا چاہیے ؟

شری بی رام کس راڈ سکس ۵۲ کی ورڈنگ کچھ اس قسم کی ہے کہ اس سے
آریبل میں کو کچھ غلط لکھی ہو رہی ہے لیکن میں کہوں گا کہ سکس ۵۲ کا
منسا کچھ الگ ہے اور سکس ۵۲ کا منسا الگ ہے سکس ۵۲ میں اس کی طرف سے
مستحب کرنے کے منسا کو ملتا ہے اس کا سکس ۵۲ میں اس کی طرف سے مستحب
کرتا ہے اس میں سکس ہیں کہ میں اس ورڈنگ پر غور کر رہا ہوں اس میں مرید
برہم کی ضرورت ہوگی تو برہم ہو سکتی ہے ۔

the provisions of section 52 shall *mutatis mutandis* apply to
such lands

کے بعد جنکو ن الفاظ کا اضافہ کرنا پڑے گا

as far as they are applicable

اس اضافہ کے بعد اس کی عا رب اس طرح ہو جائیگی

the provisions of Section 52 shall *mutatis mutandis* apply
as far as they are applicable

میں اس کو خود پروپوز (Propose) کرونگا لیکن یہ دونوں صورتیں جداگانه
ہیں

pecuniary loss due to assumption of management "

expenses on account of vacating the land the management
of which has been assumed ;

expenses on account of re occupying the land on the termi
nation of the management and

damage if any caused to the land during the period of
management including the expenses that may have to be incurred
for restoring the land to the condition in which it was at the
time of assumption of management

یہ تمام صورتیں اس کے کوئریٹس کے لیے ہو سکتی ہیں مگر کیا گا ہے اس کے متعلق دیکھی
گئی ہیں

ان میں سے ایک یا دو اس میں سے چھوڑ دے ہیں جو (Severance) کا ہو کمپنس دے ہیں و ان اڈس نوٹس (In addition to 15 per cent) دے گا جس میں سے ایک یا دو اس میں سے چھوڑ دے ہیں جو (Incorporate) کا ہے اگر کسی علاقہ میں کو دور کرنے کی ضرورت ہو تو سب سبس (۶) کے ساتھ علاقہ کے لئے ہے یہ رکھ سکے ہیں

And the provisions of section 52 shall apply to such lands as far as they are applicable

م (Mutatis Mutandis) کے لئے نکال سکے ہیں میں سے لئے جائیدادوں میں سے و علاقہ میں دور ہو جائیگی (Mutatis Mutandis) کے لئے علاقہ میں رکھے گئے ہیں کہ احباب کو پورے طور پر دھونا ہے جائے گا ان میں سے علاقہ رکھ سکے ہیں کہ

The provisions of section 52 Mutatis Mutandis shall apply to such lands in so far as they are applicable

یہ علاقہ اگر ہم رکھیں تو کوئی سہ ہاں ہے رہا

میری کے وی رام راؤ سب سبس (۷) میں (۶) کے لئے

Expenses on account of re occupying the land on termination of the management

یہ سبسٹنسٹ ہوئے گا انکے پیدا ہونا ہے

میری وی رام کشن راؤ ہر رکوپرس آف پراپرٹی میں ملک کے عود کرنے کی گھاں ہے لیکن حسابہ آریبل میں راج ریڈی صاحب نے کہا میں کی طرف سے و یہی طرف سے مسخ کرنے میں لڑی ہے لیکن رکوپرس میں خود یہ تصور ہے کہ جائیداد کسی وقت مالک کو عود کر سکیگی عود کرنے کا موقع مالک کو حاصل ہونا ہے میں نے میں اس طرح رکھنے کی جی وجہ ہے میں ایک و رجسٹر آریبل میں سے کہا جاتا ہوں رکوپرس آف پراپرٹی کے لئے کیا معاوضہ کی کس اس میں پر دنا جائیگا

Mr Speaker The hon Chief Minister has exceeded his time limit

Shri B Ramakrishna Rao I am sorry Sir

رکوپرس آف پراپرٹی کے لئے معاوضہ کا سوال صرف انگریز لہڈ کی حد تک ہے سال کے طور پر میں یہ کہہ سکتا کہ کوئی بھی ایویبل پراپرٹی (Immovable Property) لئے کوئی مکان لا جاتا ہے یا فیکٹری لئے ہاں تمام حریف کے لئے رکوپرس میں لیکن اس کے معنی یہ ہیں کہ انگریز لہڈ سے یہ معلوم ہو جائیگا اگر کوئی انگریز لہڈ کو لئے اس کا انتظام کرنا ہے اس کا رتبہ ادا کرنا ہے اس حوالہ پر کہ اس

وہ اس کی کاشت کرنا ہے اس کو وہ اس کرنے کی ضرورت ہو تو کٹا کھیریں دیا ہوگا
کوئی اور وجہ سوال پیدا نہیں ہونا۔ محض اس نراور میں کاشت صورت کیلئے الفاظ
رکھ کر رکھا ہے کہ کھانا ہے کہ تمام ناروغاں پر ڈالا جارہا ہے یا عوامیں وہیں کھا
جاسکا۔ یہ سب کچھ بیان علی ہونا ہے۔

Damage if any caused to the land during the period of manage-
ment

یہاں بیان ہونا ہے اس کا کوئی اثر نہیں بلکہ جس کا کہنا گیا ہے محض رتبہ
کا بدلہ دیا جائے گا۔ تمام زمینوں کے لیے عدلیہ میں ہی ان
حالات میں ہی سمجھا ہوں کہ نہ تمام اعلیٰ اہلکار اصل میں زمین دس مانع
سب کر رہے ہیں۔ یہ دیکھنا ہوتا ہے۔

آرٹیکل میں فارم دیئے گئے ہیں کہ اگر کسی ایسی حالت میں ضرورت ہے تو اس
(Outright) لیا جائے۔ فنانس ایلیمینٹس (Financial implications) کے لحاظ سے
ہر کسٹم (Practicable) میں اس لیے کہ اس کے لیے
دوسرے لوگوں کو ضرورت ہوگی۔ یہ فراہم کرنا کہیں ممکن ہے اس لیے
حکومت کے مختلف اسٹیج (Different stages) میں لیا جائے۔ اس لیے کہنا گیا
ہے کہ اگر (Area) کو نوٹیفائی (Notify) کیا جائے۔ وہاں نہ تمام
زمینیں تبدیل ہوں گی اس لیے آرٹیکل میں کہا کہ حال صحیح ہے۔ انک اور زمین
آئے کہ ملک پر زمین میں انکریٹنگ دی ایسی آف دی سٹیٹ (Increasing
the efficiency of the management) کو نکال دیا جائے اس کو نکال
دینے کے بعد اس میں کوئی کمی نہیں (Justification) ہوتی ہے جس میں
اس لیے اس کو رکھا ضروری ہے۔

انک اور سٹیٹ سسٹم (۳) (ڈی) کو اوٹ کر کے سے معطل ہے۔ اس سسٹم کے
لحاظ سے وٹج نجاسوں اور کو آپریٹو فارم سسٹم کو مانع دانا جاسکتا ہے۔
میں اس کا جواب دے چکا ہوں۔ پلاسٹک سسٹم کی رپورٹ کا صفحہ (۸۹) پر اگر
(۶) میں یہ معلوم ہوگا کہ جو رٹائر آف پرائیویٹ ہے وہ پلاسٹک سسٹم
کے نفع کے مطابق ہے۔

انک اور سٹیٹ نہ ہے

The persons to whom surplus lands under section 53 C are
leased out be deemed as protected tenants

اس کے بارے میں کچھ نراور نہیں۔ اگر وہ ان افسسٹ میں تو نہ موقع ہے کہ
اس میں زمین کی جائے۔

ایک آپریل میرے اعراض کرے ہوئے کہا کہ جو نرہی جان صرف کر رہے ہیں اگر اسی نرہی کو ہم چودن نگہ کے موہب پر صرف کریں و اس سے کہیں زیادہ فائدہ کا امکان ہے میں بھی اس سے متفق ہوں لیکن افسوس ہے کہ اس جانب کے آپریل میرے میں سے عمر تک دو کے کسی نے اس سے انعام نہیں کیا اس میں یہ و ہا ہا بانا اور یہ اسمیں حصہ لیے کی کوسس کی اس طرح ان کی چودان نگہ سے یہ ہمدردی محض رہی و رکھا کہ ہے

میں ایک اور حجر عرص کر کے انہی مرقوں حم کیے دنیا ہوں دوسرے کسی ر (Country) میں جہاں اس طرحہ ر عمل کیا گیا ہے ہمارے رسل دوسرے کسی جہاں، پھرے ہں وہاں بھی اپونے اس حجر کو سلم کاٹے کہ

Even in a co-operated village the main elements of private property and of private enterprise are fully retained. In the case of agricultural production there is no ceiling on the size of the farm owned by an industrialist and run on scientific lines. But industrialists are not allowed to buy new farms and to run them on capitalistic lines.

[illegible]

श्री श्री बी. बेषापाडे—जेरा जो सबल वा वह बसा ही रह गया है वह बहुत अहम है। ५३ सी (१) के तहत अगर ओफीशियलली कट्टीवेशन नहीं हो रहा है तो सावधार फमिली होल्डिंग के अपर की जमीन ली जायगी और ५३ सी (२) के तहत अगर ओफीशियलली कट्टी वेशन नहीं किया जा रहा है तो ३ फमिली होल्डिंग के अपर की जमीन ली जायगी। अफ के तहत सावधार के अपर की और दूसरे के तहत ३ के अपर की जमीन ली जायगी है। लेकिन बिन दोनो सूक्तो में अफको जो काम्पेन्सेशन (Compensation) दिया जा रहा है वह अफ ही तरह का दिया जा रहा है। यानी दोनो को सब सेवशान्स ७ और ८ लागू किय गये हैं हमारा कहना है कि ५३ सी (२) के तहत बिनओफीशियलली कट्टीवेशन की वजह से तीन फमिली होल्डिंग के अपर की जो जमीन ली जायगी अफके नियमिड रेट (R e t) ही देन की जाकरत नहीं है। लेकिन यहा असा नहीं किया गया है दोनो सूक्तो में सब सेवशान्स ७ और ८ लागू नहीं किय गये चाहिये यह हमारा कहना है।

شرعی فی رام کس راؤ میں بھی وصاحب ہی ہے کہ (ی) کے عین نسب
کلیوٹس (Inefficient cultivation) میں رب ہی دیا جا گیا رب سے
رباد دینے کا ماس کون کا جارہا ہے؟ مروجہ سے (۵۲) کے ملے سے جہاں میں قسمی
مطلوبہ مہمی کی گنجائش میں ہے نہ محسٹ (Suggest) کہا ہے جو
الفاظ (۶) میں ہیں میں نے صول کیے ہیں میں کو لکھ کر ڈونگا حالانکہ وہ سبب
اس وقت پس میں ہے Mutatis Mutandis کے لفظ نکال کر میں
(To such lands in so far as they are applicable) نہ لفظ رکھا جاھا ہوں
سے لیس کے متعلق سے رب سے بڑھ کر دینے کا سول پند میں ہوگا کلا (۷) میں جو
صوبہ میں کی گئی ہے و اگر کلا ل ل ل (Agricultural Land) ہے نہ اپلیکبل
(Inapplicable) ہے میں نے کہا ہے آرٹیکل نمبر ۵ نہ بصورت میں کہ
رٹ سے بڑھ کر معاوضہ دنا چاہا ہے

It is not contemplated that any other compensation can be given

جہاں رکوٹریس تک کے مکس (۷) کے لفظ دہرے گئے ہیں لیکن و گر نکال کر
لیس (Agricultural Lands) سے متعلق میں ہوں اس لیے کسی ریکریگ رٹ
(Recurring Rent) کا معاوضہ دینے کا سوال پند میں ہوا

Mr Speaker I shall put the amendments to vote

The question is

After sub section (4) of section 53 B proposed to be inserted by the clause add the following provision—

Provided that the extent of the holding shall not be lowered to two family holdings or below that unless the Government

provides adequate and necessary financial assistance so as to enable the cultivator to conform to the standard of efficient cultivation

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(a) Add the following as Explanation I to sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the clause and renumber the existing explanation as explanation No II

Explanation No I For the purposes of this sub section the standard of efficient cultivation and management will apply only to land which forms a compact block

(b) Omit the first proviso to sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the Clause

(c) In line 1 in the second proviso to sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the clause omit the word further

The motion was adopted

Shri Gopidi Ganga Reddy (Nirmal General) I beg leave of the House to withdraw part I of my amendment

Part I of the amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker I shall put the second portion of *Shri Gopidi Ganga Reddy's* amendment (No 6) to vote The question is

In line 5 of the second proviso for the words four and half substitute the word three

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

In sub section (2) of section 53C of the Act proposed to be inserted by the clause

(1) In line 6 for the words three times the substitute the word one

(ii) In line 4 of the first proviso for the words three times the substitute the word one

The motion was negatived

Mr. Speaker The question is

"In sub section (1) of section 58 C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word 'four' in line 9 and ending with the word 'production' in line 18 substitute the following—

Three times of the family holding for the local area concerned ' '

The motion was negatived

Shri Ankush Rao Ghare I demand a division, Sir

The House then divided

Ayes	62	Noes	76
------	----	------	----

The motion was negatived

Mr. Speaker I shall put each part of the amendment to vote separately

The question is

(a) 'After the second proviso to sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause, add the following proviso—

'Provided also that the provisions of sub section (1) shall not apply to permanent fruit gardens and orchards that existed on the 1st January, 1952

(b) "For sub section (2) of section 58 C of the Act proposed to be inserted by the clause, substitute the following—

'(2) The Government or such officer or authority shall, subject to the provisions of sub sections (7) and (8) as to the payment of compensation, assume the management of the entire holdings or such portion thereof as is in excess of three times of the family holding in the local area concerned '

(c) 'Omit the first proviso to sub section (2) of section 58 C of the Act proposed to be inserted by the clause "

(d) " In line 1 of sub section (3) omit the word, figure and brackets—" and (2) ' '

(e) ' In line 1 of sub section (4) for the words 'assuming management' substitute the word 'acquisition of land' '

(f) ' Omit sub sections (6), (7) and (8) "

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(g) ' In section 58E of the Act proposed to be inserted by the clause—

(i) In line 2 between the word 'or' and 'section' insert the words 'acquired under

(ii) In line 6 between the words 'holding' and 'and' insert the words 'landless persons of scheduled castes and scheduled tribes' '

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(h) In line 2 of sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause between the words 'or' and 'section' insert the words 'acquired under' "

(i) ' In sub section (1) of section 58G of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word 'subject' in line 8 and ending with the figure '88' in line 5, substitute the following words and figure—

under section 88 and all provisions thereof shall apply *mutatis mutandis*

(j) ' Omit the proviso to sub section (1) of section 58G ' '

(k) ' Omit sub section (2) of section 58F "

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

" In sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause—

(a) In line 4 for the word ' may ' substitute the word ' shall ' ,

(b) In lines 6 and 7 for the words 'brackets and figure subject to the provisions of sub-section (7) as to the payment of compensation' substitute the words 'subject to the payment of rent as per the provisions of this Act'

The motion was negatived

Mr Speaker The first portion of this amendment is the same as that of Shri B. D. Deshmukh which has been negatived. So it is not necessary to put this part of the amendment to vote. I shall put the remaining parts of the amendment relating to sections 58C and 58E separately to vote. The question is—

(b) In line 9 of sub-section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause for the words 'in excess of four and a half' substitute the word 'three'

The motion was negatived

Mr Speaker The question is—

(c) In section 58E of the Act proposed to be inserted by the clause before the word 'co-operative' add the following—

The tenants rendered landless by the operation of sections 38 or 44 in that particular village

The motion was negatived

Mr Speaker Amendment No 17

Shri V. D. Deshpande I have given an amendment to the amendment. The amendment to the amendment may be put to vote first and the remaining afterwards.

Mr Speaker All right. The question is—

Renumber amendments (a) and (b) and (b) and (c) and add the following in the beginning—

(a) In sub-section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the words 'figure and brackets beginning with the word 'may' in line 4 and ending with the words 'payment of compensation' in line 7 substitute the following words—

shall for a public purpose within six months from the date on which the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1958 comes into force

The motion was negatived

Mr. Speaker: The question is

(a) I substitute (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the part on beginning with the word 'unless' in line 10 and ending with the word 'management' in line 16 in the Explanation substitute the following—

Unless where the break up itself results in the fall of production the land to the extent of basic holding may be allowed to be retained over and above the limit

Explanation. Where the lands of the landholder are detached from each other no question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the land holder on the basis of fall in production

(b) Omit sub sections (7) and (8) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause

The motion was negatived

Mr. Speaker: The question is

(a) In line 4 of sub section (2) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the words 'figures and brackets' subject to the provisions of sub sections (7) and (8) as to the payment of compensation substitute the following words—

subject to the payment of the rent as per the provisions of the Act

(b) Omit the second proviso to sub section (2) of section 58C

The motion was negatived

Mr. Speaker The question is

In section 53E of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word co operative in line 4 and ending with the word village in line 6 substitute the following

Agricultural workers working on the sud land land holders or tenants who cultivate personally less than a basic holding other lands comprising less than village land holders or tenants who cultivate less than family holding and co operative farming societies.

The motion was negatived

Mr. Speaker The question is

(a) In lines 3 and 4 of sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause omit the following words brackets and figures

subject to the provisions of sub section (2)

(b) For sub section (2) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following

(2) The reasonable price payable by a person to the landholder under sub section (1) shall not exceed 12 times the land assessment in the case of dry and Bagat lands or 8 times the land assessment in the case of other land as price for the land

The motion was negatived

Mr. Speaker The question is

For section 58C to 58G of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following

* 58C (1) Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary the Government shall acquire all such lands held by landholder in his personal cultivation as is in excess of three times the family holding for the local area concerned subject to the payment of 20 times of the assessment of the land as compensation

(2) The Government may issue bonds on such terms as may be prescribed in payment of the whole or part of the compensation payable under the provisions of sub section (1)

(8) The Government shall distribute the lands so acquired to the agriculturists in the following order —

- (a) Landless cultivators
- (b) Holders of land less than a bare holding
- (c) Holders of land less than a family holding

The motion was negatived

Shri V D Deshpande This amendment makes a maximum effort to accommodate our views with those of the Government. Of course here we have used the words "shall be taken". Secondly we have stated that we are prepared to pay due compensation to the extent of 20 times the assessment. This is the maximum to which we could go to and we have done it. We have also stated that grants may be given if necessary and also re distribution may take place. The Government ought to have appreciated our views but we find that it has not been appreciated. May be by the Central Government or the State Government. But to keep up with the commitments we made to the electorate and the peasant community in general we feel that we should assert in a most emphatic manner on this particular section and therefore to express our emphatic support to our amendments and express our protest against the Government's attitude we are staging a walk out.

(At this stage Members belonging to the P D F party led by Shri V D Deshpande Leader of the opposition left the Assembly chambers)

شری ادھوراؤ پٹیل (عبان آباد عام) سر۔ یہ امینڈمنٹ بہ معمول تھا کسانوں کو زمینیں دینے کے متعلق جو قواعد بنائے جارہے ہیں ان میں اس امینڈمنٹ کے ذریعہ دیویسوں کے (۲) گونا گویاں معرور کی گئی ہیں اور زمینیں میں بھی دیے کے لیے حقور بھی اور ڈیڑھ سو گیس کے مسئلہ میں برابری لیٹ دکھی گئی ہے لیکن گورنمنٹ اس امینڈمنٹ کو ایکسپٹ کرے کے اٹھوڈ (Attitude) میں ہیں اس لیے میں اور میری اڑی بھی واک آؤٹ کریں گے۔

(At this stage Members of the U.P.P. party led by Shri Udhav Rao Patil left the Assembly chambers.)

Mr. Speaker: The Question is

After section 58G of the Act proposed to be inserted by the clause add the following section

58 H. Notwithstanding anything contained in this Chapter the Government shall by general special order determine the rate of the amount of the maximum price for the purchase of any kind of land by tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and educationally backward classes or who are the members of the Scheduled Castes or Tribes

The motion was negatived

Mr. Speaker: The question is

(a) In sub section (1) of section 59C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word 'unless' in line 10 and ending with the word 'management' in line 16 in the Explanation substitute the following

Unless where the break up itself results in the fall of production the land to the extent of basic holding may be allowed to be retained over and above the limit

Explanation —Where the lands of the landholder are detached from each other no question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the landholder on the basis of fall in production

(b) Omit sub sections (7) and (8) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the Clause

The motion was negatived

Mr. Speaker: The Question is

(a) In line 4 of sub section (1) of section 58G proposed to be inserted by the clause for the word 'may' substitute the following words 'figures and brackets— shall within six months of the passing of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953

(b) At the end of sub section (8) of section 59C proposed to be inserted by the clause add the following—

the number of such instalments being not less than 20 and at such interval having a period not less than 10 years and on or before such dates as may be prescribed

The motion was negatived

Mr Speaker There is a verbal amendment by the Member in charge of the Bill in sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause substitute the word further for the existing word also. The mover has already moved an amendment and has spoken on it. I think

Shri B Ramakrishna Rao In the previous amendment I wanted the words *mutatis mutandis* to be replaced by the words with such variations as may be necessary. It is a Latin expression and the words suggested by me are English. Therefore there is no room for misunderstanding. I do not think that amendment is necessary now. But by this amendment I want to change the word also to further. In the 1st proviso to substituted (1) of section 59C the word also may be substituted by the word further.

Mr Speaker Will the leader of the House read the proviso as amended?

Shri B Ramakrishna Rao Provided further that a declaration by Government that a land is required for a public purpose shall be conclusive evidence that the land is so required.

Mr Speaker The first proviso to sub section (1) begins with Provided that the second proviso Provided further and the third proviso Provided also. I do not think it makes much difference.

Shri B Ramakrishna Rao It may not make a difference in reading but I am advised by the Legal Department that the change is necessary.

Mr Speaker The Question is

In sub section (1) of section 58C for the word also substitute the word further

The motion was adopted

Mr. Speaker The Question is

That Clause 84 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 84 as amended was added to the Bill

CLAUSE 85

Shri J. Anand Rao (Sustaining General) I beg to move

For the Clause substitute the following namely—

85 For Chapter VII of the said Act the following Chapter shall be substituted namely—

CHAPTER VII

Consolidation of Holdings

(54) Government may on the application and consent of the landholders or protected tenants of a village or contiguous villages declare by a notification in that Gazette by publication in the prescribed manner in the village or villages concerned its intention to make a scheme for the consolidation of holdings in such village or villages or parts thereof as may be specified

(55) The Deputy Collector shall be the Consolidation Officer for the area under his jurisdiction provided Government may appoint any other person as Consolidation Officer for any local area

(56) The Consolidation Officer shall after necessary enquiry and satisfaction thereof prepare a draft scheme for the consolidation of holdings in the village or villages publish it in the prescribed manner hear objections thereto and shall make such modifications in his scheme as he may think fit Thereupon he shall submit his final draft scheme to the Collector for confirmation

(57) In the redistribution of lands the Consolidation Officer may also allow compensation as agreed to by the parties

(58) The draft scheme after having been confirmed by the Collector shall be published in the Gazette and the scheme shall take effect from the beginning of the next year following such publication in Gazette and be binding on all the landholders and tenants in the villages

(59) The landholders and tenants concerned shall be entitled to and take possession of the respective holdings allotted to them in the redistribution

(60) The Consolidation Officer shall if necessary by warrant put them in the possession of the holding to which they have become entitled to provided that no landholder or tenant shall be so entitled unless he has previously deposited in the prescribed manner the compensation if any payable by him under the scheme

(61) The Consolidation Officer shall grant to every landholder to whom a holding has been allotted a certificate in the prescribed form and no further instrument shall be necessary to effect the transfers under the scheme in spite of anything contrary contained in any other law for the time being in force

(62) Every person to whom a holding has been allotted shall have the same rights in such holdings as he had in his original holding

(63) If the original holding of any person included in a scheme of consolidation was burdened with lease mortgage debt or other encumbrance such lease mortgage debt or other encumbrance shall be transferred therefrom and attach itself to the holding allotted to him under the scheme or to such part of it as the Consolidation Officer may determine and the lessee mortgagee creditor or other encumbrancer as the case may be shall exercise his rights accordingly

(64) If the holding to which a lease mortgage debt or other encumbrance is transferred under section 63 is of less

market value than the original holding from which it is transferred the lessee the mortgagee creditor or the encumbrance as the case may be shall be entitled to the payment of such compensation by the person concerned as the Consolidation Officer may determine

Mr Speaker Amendment moved

سری ایل س رڈی حوالہ دیتے ہیں کہ اس کی ورڈنگ میں کمی ہوئی ہے اس واسطے میں سے مکس () میں مکس (۵۰) اور (۵۶) اوب کرنا چاہا ہوں

Mr Speaker The hon Member may please read the amendment as he wants it now

Shri L N Reddy I beg to move

omit sections 55 and 56 of the Act proposed to be substituted by the clause

Mr Speaker Let me have the copy of the amendment. What the Hon ble member says now differs from what has been given notice of and circulated ?

Shri L N Reddy (Waidhannapet) My amendment is to omit sections 55 and 56 of the Act proposed to be substituted by the clause

Shri B Ramakrishna Rao Are they sections 55 and 56 or sub sections 55 and 56 ?

Mr Speaker He says sections 55 and 56

Shri L N Reddy Yes Sir My amendment is

Omit sections 55 and 56 of the Act proposed to be substituted by the clause

Mr Speaker Amendment moved

Shri Ankush Rao Ghare (Pantur) I beg to move

In line 1 of section 57 of the Act proposed to be substituted by the clause omit the words of its own motion or

Mr Speaker Amendment moved

Shri V D Deshpande I beg to move
For the clause substitute the following—

85 Delete Chapter VII of the said Act

Mr Speaker What does this amendment amount to?

Shri V D Deshpande The original clause is that for Chapter VII of the said Act the following Chapter shall be substituted. I propose that the chapter itself should be deleted. I want that not only what is sought to be substituted but also the original Chapter VII both of them should be deleted. If I oppose only this much then the original chapter will remain. But my amendment is that the original Chapter VII itself should be deleted.

Mr Speaker The hon. Member wants the original chapter VII of Act 21 of 1950 to be deleted. Is it so?

Shri V D Deshpande Yes Sir

Mr Speaker Amendment moved

شری کنڈل رائے (کوآپ) میں دفعہ (85) میں حسب ذیل درج نسیں کرنا چاہا ہوں
مسٹر اسپیکر دسٹائے صاحب نے جو اسٹینڈرڈ نسیں کیا ہے وہ اس کے برابر ہے
شری کنڈل رائے جان وہی ہے
مسٹر اسپیکر وہ میرا سکو مو کرنا ضروری ہے

شری جے آئیڈ رائڈ مسٹر اسپیکر۔ جان کسانڈس (Consolidation) کے متعلق جو دفعہ لارڈ میں اس کے بارے میں ہمیں اسے دس کی حالت برقرار کرنا چاہیے۔ حالت یہ ہے کہ ہمارے دس کی ریتاب کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہو گئے ہیں جس کی وجہ سے جی ہندواوار ہوئی چاہیے نہیں ہیں جو وہی ہے اس لیے سانا چاہا ہے کہ ہم نہ اس کے لارڈ میں تاکہ زیادہ سے زیادہ ہندواوار حاصل ہو سکے اس کے لیے ہم کو کوآپریٹو فارمنگ (Co operative farming) کے طریقہ کو رائج کرنا چاہیے اور اس طریقہ کو انکریج (Encourage) کرنا چاہیے ملک کی معاشی جوس حالی کیلئے ہنکو کو سس کری چاہیے۔ تھک ہے مقصد دوسرے ہنکو س پر سہ ہے لیکن جان اس طرح ہو کرنا چاہیے ہن کو سس (Compulsion) ہم اس دفعہ میں لارڈ میں دیکھا چاہیے کہ آج کے معاشی حالات کی رو سے وہ درست ہو سکتا ہے یا نہیں۔ کسی انڈیا (Idea) کو لائے وہ ہمیں اس پر غور کرنا

چاہئے کہ اس کے ایکس (Application) میں کوئی دوسری سوچی ہوئی ہوگی۔
ہارا ائیڈل (Ideal) ہوا ہے وہیں حلا جانگا اسکو عمل میں بھی
لانا چاہئے گا۔ آج دس کی حالت نہ ہے کہ میں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے
ہو گئے ہیں۔ میں حار نابع انکر کے بھی ٹکڑے ہیں میں اسے گاؤں کی سال آب کو
دونگا نابع بکر کا ایک کراہے واس میں دو بھائی کسب کرتے ہیں سبج یا بھاکو
وے ہیں اس میں میں نداوار کی حالت نہ ہے کہ اس میں کی نداوار کے معاملہ میں
دوسرے لوگوں کے سبب انکر میں کی نداوار ہی اسکا معاملہ میں کر سکی

Mr. Speaker Just a minute. The leader of the Opposition
says delete Chapter VII of the said Act, i.e. Act XXI of 1950.
So he means that the new chapter proposed should be
retained. Is that so?

Shri V. D. Deshpande No, Sir. It does not mean
that. There it is said for Chapter VII of the said Act
the following Chapter shall be substituted. The wording of
my amendment is

For the Clause substitute the following namely 85
Delete Chapter VII of the said Act

When Chapter VII of the said Act is being considered there is no ques-
tion of replacing it by anything. If that chapter exists of
course there may be the question of it being substituted but
when the original chapter itself goes according to my amend-
ment then the chapter proposed to be substituted in place
thereof also goes.

Shri B. Ramakrishna Rao But that does not necessarily
follow. The wording of the hon. Member's amendment
should be somewhat different if that be his intention.

Shri V. D. Deshpande That is my intention. I am prepared
to amend my amendment like that if that is considered
necessary.

Shri A. Raja Reddy There is Clause 85. In place of
Clause 85 he proposes the following to be substituted namely
Delete Chapter VII of the said Act. Where does the question
of the newly substituted clause come in?

Mr. Speaker I will leave it to the hon. Member. It is
not my business to suggest anything.

Shri V D Deshpande I think my amendment carries the purpose. If it should be more explicit I have no objection to amend it so as to mean that the original Chapter VII should be deleted and also the one sought to be substituted in its place should also be deleted. That is what I mean.

Shri B Ramakrishna Rao What hon Member Shri R V Reddy says is correct. The wording of the amendment is like this.

For the clause substitute the following namely 85 Delete Chapter VII of the said Act. In Clause 85 he wants to substitute delete Chapter VII of the said Act. It expresses his intention quite clearly. We propose that for section 85 the following chapter shall be substituted instead of that he wants to substitute delete the chapter. If his amendment is carried it means that the latter chapter goes.

Shri A Raja Reddy If Shri Deshpande's amendment is accepted there is no question of substituting the clause the chapter is ought to be substituted also will not be there.

Mr Speaker I do not know how the courts would view it. That is all right. Let the discussion continue.

[MR. DEPUTY SPEAKER IN THE CHAIR]

* شری جسے آندرا اڑھاں تو میں نہ کہہ رہا تھا کہ وہ حار نامع انکو میں میں
میں کو ما برجی کی جی بدلاواڑ نکال سکا ہے دوسرا ۸ انکر میں میں بھی نہیں نکال
سکا ان کے مقابلہ میں میرے رسہ دار کی میں بھی بدوار ہیں ہوں اس کی
وجہ نہ ہے کہ جھوں میں اراسی میں دورا کہ حو حار نامع آدمی بر مسمل ہونا ہے محبت
کرنا ہے اگر ہم انکو کو آندرسو فارسیگ سم پر کلب کرے کلبے مجبور کریں تو وہ ہر گر
راسی میں ہونگے کسلس (Compulsion) کے ذریعہ اگر انکو مجبور کیا جائے
وہ اور بات ہے لیکن اسی رہنمائی سے وہ انکو مول میں کر سکتے لیکن اگر ان کو
سکی رعہ دھارے کہ دیکھو اس طرح سے کلب کرے میں بدوار بناد آسکی اور اس میں
مہارے ۹ فائدے ہیں اور اس طرح سے انکو سمجھانا جائے اور ان کو اس کا پر اسکی
(Practically) مجرہ ہو جائے تو ممکن ہے کہ وہ اس میں سرک ہوا مول
کریں لیکن نہ اوسوب ہوگا جسک ہم عملا انکو اساکرے دکھائیں اور ان کو اس کی
رعہ دلائیں آج کہہ گئے کہ آج کل کے حالات میں نہ ہیں ہو سکا اب دل دیگے
کہ دیکھئے نا جاسا (China) میں یہ طریقہ کباب رہا ہے لیکن میں یہ کہہ سکتا
کہ وہاں جو کچھ کا گیا ہے وہاں پری سس (Voluntary basis) پر کا گیا

ہے وہاں لوگوں نے خود محسوس کیا کہ کسانڈنڈ (Consolidated) طریقہ پر کسب کرنی اور تادہ فائدہ ہوگا لیکن اگر ہم کسلس کے ذریعہ لوگوں اس کو عائد کرنا چاہیں تو میں کہہ سکتا ہوں کہ یہ سوچوں طریقہ میں ہوگا جسے میں نے رعی حالات حراست میں اوں مسائل کو ہم حل میں کر سکتے ہیں اس کے باوجود ہم اسے مسائل کھڑے کر دیں و ما سب میں ہوگا اب کہہ سکتے ہیں کہ یہاں میں ہم کرلو اپنے وسیعہ دروں میں نہ ہم کرلو ور اس طرح کو ادرسو فارنگ کرلو ۔ اور دوسروں کو ملحد کر دو تو اسکا سبب لدا ہوگا سبب یہ ہوگا کہ وہ سے لے کر اور کھائی کو ہم کر دینے اس کے بعد ضروری میں مسلا ہوا سکتے ور حدر آباد اسکندر آباد میں مردوری کرنے رکنا حالے کیلئے انکو یا پرنا کہونکہ اندسری میں حالے کیلئے انکو راسہ میں ہے وہاں انکو حکہ میں ملی اس طرح دیہا آبادی کو سپروں میں نا ڈنگ سپروں کی کیا حالت ہے انکو علوم ہے ضروری سطان کی طرح بجھے مڑی ہے ہلا اسار ہاڑن کے ہر ہاڑی اور خود حکومت اس حالت میں برسان ہے کہ سکو س طرح حل کیا جائے نہ ہی سوچے جارہے ہیں لیکن نہ درلم (Problem) حل میں ہو رہا ہے اسلئے میں پوچھ سکتا ہوں کہ اس طرح کسانڈنڈس کے عمل میں ہراوں دیہی ہو سپروں میں آسکے وکنا اب نے انکے لئے کچھ صنعتیں کچھ اندسری (Industries) کھولنے میں جو لوگ وہاں سے ضرور کار ہو کر آسکے انہیں ہم کرنے کیلئے اب نے کیا طریقہ سوچا ہے کیا اب نے انکے ہم کرنے کیلئے صنعتوں میں اضافہ کیا ہے یا کسی صنعت کا سبب ہو چکی ہے اب تک میں ہراوں لوگوں کی ضروری کا مسئلہ ہمارے سامنے ہے جسکو ہم حل نہ کر سکتے ہیں بے ضروری کے مسئلہ کو رراع سے لگ کر کے غور میں کیا جا سکتا یہ میں دیکھا چاہئے کہ بے رراع ہے نہ صنعتوں کا مسئلہ ہے ۔ یہ و دبا رہوں (विद्यार्थी) کا مسئلہ ہے ۔ نہ موسیالٹر کا مسئلہ ہے ۔ ملازموں کا مسئلہ ہے ہر ایک کو الگ الگ کر کے غور میں کیا جا سکتا تمام مسئلے ایک دوسرے سے وابستہ ہیں اب کی کسلسری کسانڈنڈس (Compulsory consolidation) کی اسکیم میں ضروری میں مراد اضافہ ہوگا اور اسکا ہونا ضروری ہے اسلئے میں کہہ سکتا ہوں کہ کسانڈنڈس والندری دس میں ہو چکا ہے ۔ میں یہ مایا ہوں کہ کو ادرسو فارنگ سے ہم پند اور ہوگی اسکو انکرج کا حاد چاہئے گورنمنٹ کو چاہئے کہ اس کے اصول لوگوں کو سمجھائے انہیں دکھائے اور وہ والندری دس میں ہر ایک کو حل کرے ہوں تو کرنس لیکن ان در کسلس جو اور دیر عاری جو پراکسٹ مسری (Bracketted machinery) حکومت کی ہے اس کی وجہ سے اس میں کمی ہو گئی ہے اسلئے لوگ میں انہیں زیادہ سے مل جا سکتے ور عروں کو کم ہسے ملنے ۔ اس طرح کمی مسکلاز ہس سکتے اب کی سار ہار کرنے والی مسری اس پلان کو ٹھیک طریقہ پر عمل میں میں لاسکی اسلئے میں انواں سے عرس کو دیکھا کہ فی الحال کسانڈنڈس کیلئے کمپلس ہو ۔ البتہ والندری دس کو انکرج کیا جائے

اسکے ہوئے میں ابھی ضرور ہم کرنا ہوں ۔

* سری ایل بی رائے انسکریٹر سکس ۵۵۶ میں فراگمسنس (Fragmenta) tion) کو روکنے کے لیے جو احکام ہیں اس بارے میں میں نے امینٹس میں کیا ہے فراگمسنس اگر سسک ہولڈنگ سے کم ہو تو آئندہ اسکو عزم کرنے یا لے (lease) پر دینے یا فروخ کرنے سے منع کیا گیا ہے اسے مابقی احکام سے کئی لوگ سارہو گئے اب یہ دیکھئے کہ سسک ہولڈنگ سے کم زمین رکھنے والے کسے نہ دار ہیں اس پر غور کرنے سے معلوم ہوا تھا کہ نہ اسکم کس طرح نافذ عمل ہے میں ضروری سحر (Treasury Benches) سے نہ ٹوچھا جاتا ہوں کہ جس وہب فولدار کے حصہ میں پہ دار کی ایک سسک ہولڈنگ ہو تو سسکس ۴۴ کے تحت سے اسکو نصف عزم کر کے ایک حصہ فولدار لے اور ایک حصہ پہ دار لے کی صورت میں کس کی اور اس وہب فراگمسنس کو جس دن تھا گا وہاں صرف یہ درکار جس دن تھا گا وہاں کسٹڈینس میں کسی نظر میں رکھی جائے نہ جس دن تھا جانا کہ نہ عمل اب کے فراگمسنس کی اسکم کی اسٹریٹ (Split) کے خلاف ہے سنا جوتا چاہے وہاں سسکس ۴۴ میں نو اب اس طرح نافذ کرتے ہیں لیکن جہاں حب عزموں کا مسئلہ ہے وہاں نو اب اس طرح کی صورت نافذ کر کے ان میں برساں کا جانا ہے جہاں فراگمسنس کی اسکم رکھی جائے جہاں نہ کہا جاتا ہے کہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنائے سے نہ دار میں کمی ہوتی ہے ۔ پروڈکشن (Production) میں کسی کی اس اصل وجہ نہ ہو عزم میں کیا جاتا کہ نہ اس اسٹریٹ کی وجہ سے پروڈکشن میں نقصان ہو رہا ہے لیکن جہاں فراگمسنس رائی دہ داروں کی جائے نہ بالکل غلط ہے میں اعداد و احوال کے سامنے پس کر کے لانا ہوں کہ کیا پوری ہے ۔

گورنمنٹ کی جانب سے جو اعداد ملے ہیں انکے لحاظ سے ایک ٹکڑے مانج اگر ایک زمین رکھے والے پہ داروں کی تعداد (۲۳۵) ہے اور انکے حصہ میں (۶۵۵) پکڑ میں ہے ۵ ٹکڑے ٹکڑے زمین رکھے والے پہ داروں کی تعداد (۲۴۳) ہے انکے حصہ میں (۶۶۷) ٹکڑے زمین ہے ۵ ٹکڑے زمین رکھے والے پہ دار (۳۶) ہیں جسکے حصہ میں (۳۶۸) ٹکڑے زمین ہے نہ سسک ہولڈنگ کی زد میں آنے والے لوگ ہیں بری زمین کی صورت میں ۲ سے ۳ ٹکڑے سسک ہولڈنگ فراڈ دھانسی ہے رنگری حوالہ کی درجہ کی ہوتی ہے وہ ۸ ٹکڑے اور ناص زمین ۲ ٹکڑے فراڈ دھانسی ہے اس طرح سسک ہولڈنگ ۸ سے ۲ ٹکڑے جسکی میں فعلی ہولڈنگ ۵ کی ہو تو اسکی جائے ۱۰ ٹکڑے سسک ہولڈنگ رہی ناص اراضیات ۲ ٹکڑے فعلی ہولڈنگ ہو تو اسکی جائے ۲ ٹکڑے سسک ہولڈنگ اس طرح سسک ہولڈنگ ۱۰ سے ۲ ٹکڑے ہونے والے ہیں ضروری سحر اس پر غور کریں کہ کسے لاکھ لوگ اس کی زد میں آنے والے ہیں ان سب خاندانوں کو آج تقسیم سے منع کرنا

چاہئے ہیں۔ ناآپ انکے حصہ داروں کو بھی وہ پوری زمین خریدنے پر مجبور کرے ہیں۔ یہ سہا کاراں ہے جو نا لکل معمولی طریقہ پر رعب کرنا ہے۔ یہی جو پور پرنس (Peasants) ہیں دوسروں کی مدد سے انکی زندگی چلی ہے۔ یہی آپ کہتے ہیں کہ آپ نے سانبھی کا حصہ خریدلو کسا و اس ورس میں ہے۔ یہی آپ کہتے ہیں کہ اگر وہ لوگ اسکی سبک نہیں رکھتے و گلوں میں ڈھلورہ پواندو ور مزاج کر کے جس کی پوری راندہ آئے اس کو رسی دیکر سہ آہیں میں بھسم کرلو اسکا مطلب ہے کہ عہد غرب طبع کے معانی ظام کو ڈسرب (Disturb) کسا جائے ان کے حصہ کی اراضیات دھواں لوگوں کے حصہ میں نہ جائیں۔ کسی طرح بھی فائل فول ہیں ہو سکا اب ابھی ہ اسکم کسی نہاب میں بس کچھ کوفی بھی اسکو پسند ہیں کرنا۔ ہو سکا ہے کہ کوئی ایک حاندان حراسے کے موہ میں ہو۔ لیکن آپ لوگوں کی دھبی حالت کا بھی مطالعہ کجھے کوفی شخص بھی یہی وروی حاندان نا حاندان سمولہ کو کبھی فروج کرے پر رماہد ہیں ہونا اسی بروہ اسی زندگی گرانہ ہے اسی سے وہ ابھی زندگی بنانا ہے۔ اس بروہ ساہوکار سے مرع لسا ہے ناگہانی مصیبتوں میں یہی حاندان اسکا سہارا ہونی ہے۔ یہی حاندان اسکی آس ہونی ہے عرس اسکی زندگی اسی پر منحصر ہے۔ اسلئے وہ ابھی اڑاسی کبھی فروج کرے کسلے سار جوگا چاہے اسکو ساسب صبت ملے یا اس سے کچھ بڑھکر صبت ملے کوئی کلسکار آج سار ہیں ہوگا کہ ابھی دای اراضیات کو سمل کر کے پسہ لے کلسکار حانا ہے کہ اگر اسکے پانچ حہ سو رتہ آئے ہیں تو وہ پسہ اسکے پاس لکے والا ہیں ہے۔ وہ حلد حم ہو جائے والا ہے۔ اور وہ نہہ حم ہوئے کے بعد اس کا کسا حسر ہوئے والا ہے۔ وہ بھی حانا ہے۔ نہابوں میں حا کر دیکھیں تو آپکو معلوم ہوگا کہ ایک ایک انکر ایک ایک گسہ کے لئے وہ حون جائے اور حان دہے کے لئے سار ہو جائے ہیں مگر وہ ابھی اڑاسی کو جھوڑے کے لئے سار ہیں ہوئے۔ آپ کلسکاروں کی اس دھب کو قطع نظر کرے ہوئے کالغدی اسکباب بنائے ہیں آپکے پلاننگ کمس میں ممکن ہے کہ رکھا گیا ہو۔ ممکن ہے کہ آپ پلاننگ کمس کو وید (Five year Plan) مائے ہوں۔ لیکن فائو ر پلان (Five year Plan) جو ملک کے ساسے رکھا گیا گا اور جس پر عمل کرے کی کومس کی حا رہی ہے وہ نا قابل عمل ہے اور فیل (Fail) ہوا یہ ناہب ہو سکا ہے۔ اگر اس اسٹی فر اگمشیش اسکم (Anti Fragmentation Scheme) کو آپ ساسے لاسکے تو آپکو معلوم ہوگا کہ اس میں کسا دیوالہ میں ہے وہ لوگوں کو تکلف سے نہاب دلائے والی اسکم ہیں ہے بلکہ نہ و اسکم ہے جسکو کامی ولف پورس لے کولمو میں بیٹھکر بنا یا ہے۔ یہ ایس سب اسکم (Imperialist Scheme) ہے اسلئے پلاننگ کمیشن کی جو رپورٹ ہے اسکو مان کر ہم چلے کے لئے تیار ہیں ہوں۔ آج حیث میں کیا حالات ہیں۔ آج بھسم کو جہر بنائے کے لئے دراصل کئی چیزوں کی ضرورت ہے۔ کئی اصولوں پر عمل کرنا چاہئے

اگر ان حروں کو جس دیکھتے ہو نہ صرف نئی اسکیم مل ہوگی بلکہ دہانوں کی حالت اور بھی بہتر ہو جائیگی اور عوام آہستہ آہستہ کریجے کہ اب اس ناگل قسم کے اسکیم کو جس میں ہمارا مسئلہ صوبہ میں ہے۔ وہاں کا جو احکام ہے وہاں اسکو اس لیے کے لیے کون سوچ رہی ہے وہاں کا مسئلہ پس ہوئی ہے وہاں کا عہدہ نہ کہا ہے کہ نہ اسکیم عہدوں کو رساں دے والی ہیں اس وجہ سے میں پورے طور پر نہ کہا ہوں کہ آج کے حالات میں جو حیرت سے والی ہیں اسکو رد کر دے۔ میں نے جب سر صاحب نے فرمایا کہ گورنر نے یہ احکام لے رکھے ہیں اگر حالات اسکی احاطہ میں ہو ہم اسکو نافذ کر سکتے ہیں لیکن ہم جانتے ہیں کہ عہدہ میں نہیں ہوتے ہیں اس لیے میں نے حیرت سے والی ہیں اس لیے جب اسے حالات میں ہوں تو اب کو تک نہیں کر کے ہاؤس کی منظوری حاصل کر کے لیے دہانوں میں (مگر ہاؤس کی حالت سے اسد میں دس ہوئے ہیں تو اس کے لیے احاطہ میں ملی) نہ تجدید میں جو حال نہ عمل میں آئے والا ہیں اسکو اب بھی مانے ہیں اور ہم بھی مانے ہیں جب اسے حالات دہانوں میں وہ نہ اسکیم لائے اس وقت ہم اسکو ریورسورٹ (Support) کرتے ہیں لیکن آج کے حالات میں نہ اسکیم قابل عمل کسی طرح سے نہیں ہیں اس لیے نہ صرف پندرہ انکوارا صاف رکھے والے ساتھ ہونگے بلکہ ۳۰ ۳۰ ۳۰ ۳۰ انکوارا صاف رکھے والے لوگ ساتھ ہونگے کیونکہ سبک ہو لڈنگ سے کم میں آج اب احاطہ میں دیکھتے سبک ہو لڈنگ کے لیے آج ۱۰ یا ۲۰ انکوارا رکھے ہیں۔ اگر ۳۰ انکوارا میں آرامی ہے اور دو میں یہاں آس میں قسم کر لیا جائے میں تو اب اسکو اس قانون کے لحاظ سے (Recognise) میں کر کے آہستہ آہستہ کو اب دہانہ ۵۰ کے لحاظ سے میں مانے۔ اور اگر کوٹ کو حالے میں تو سبک ہو لڈنگ سے کم میں آہستہ حصہ میں الاٹ (Allot) میں کی جائے اسکو عہدہ کا حاکم اس وجہ سے صرف ۱۰ انکوارا میں ہی اس سے ساتھ ہونگے نہ یہ سمجھا جائے بلکہ ۵۰ انکوارا میں بھی اس سے ساتھ ہونگے اگر وہ حاکم ہاؤس میں ہوں اس وقت اگر اس اسکیم کو عمل میں لاسکتے تو اس سے ۵۰ پورٹ لوگ ساتھ ہونے والے ہیں اب اسکو زرعی محکمہ کے ساتھ (Sustained) کا ایک عہدہ سمجھ لا رہے ہیں لیکن وہ ایسا نہیں بلکہ اس سے سراسر اور بھی بگڑتا ہے۔ ریورس (Resumption) کے لیے اب اسکو سامنے رکھتے اور سبک ہو لڈنگ ہو لڈنگ سے نہ حصے کے لیے کہتے۔ یہی لیکن وہاں جو برابر دھا آدھا قسم کر کے لیے اب میں اسکو اسوجہ سے میں کہا ہوں کہ نہ کئی اکثری (Contradictory) ہے۔ یہاں سے اس لیے اس اسکیم کو رد کر دیا جائے۔

میری سی ایچ ویلکٹ رام راؤ کہا دوسری کسٹ سمجھ کی گئی ہے۔ میں نے کون لے رہے ہیں (اس وقت ہاؤس میں کوئی سیرس موجود نہ ہے)

مسٹر اسپیکر - کوئٹہ راؤ صاحب اکوئے نوٹ کر رہے ہیں۔

श्री श्री श्री देशपांडे (जिल्हागुवा) — चायन न अून मानवीय सदस्यों के सामने बोल रहा हूँ जो कॉमिटेड के रीफ्रान्डीटयूट होने के बाब यहू आनेवाले ह। सैर ।

अँगरेजल बीच मिनिस्टर साहू ने जब यहू मसला डिस्कट कमेटी में आया था—

Mr Deputy Speaker There is no need to refer to all those details

श्री श्री श्री देशपांडे—अूसके डीटेल्स के डिहाय से रेफर नहीं कर रहा हूँ। मुस बसत अूनहीन कहा था कि यहू चॅप्टर (Chapter) व भी रहा तो भूले अवरण नहीं हूँ। और मेरी अर्नेमैंट में यहू कहा गया हूँ कि बाज के हालत में अँटी फ्रेगमेंटेशन (Anti Fragmentation) और कन्सोलिडेशन (Consolidation) का मसला अूराने की जरूरत नहीं हूँ। किसी लिमे मेंने कहा हूँ कि जिस चॅप्टर को डिलीट (Delete) करना चाहिये। जब मुस के अवर सनअरी की कफी तरफी हो जावगी, और अूनके साथ साथ जमीन का मसला भी हल हल कर लेगे, और आम तौर पर पीवट प्रोप्रायटरशिप (Peasant proprietorship) पैदा हो जावगी तो अूस बसत जिस मसले को भी हम हल कर सकते हूँ। यहू हमारा इजिबारी बमाल हूँ।

दूसरी चीज यहू हूँ कि अँटी फ्रेगमेंटेशन वा कन्सोलिडेशन किसी हालत में सक्ती से नहीं करला चाहिये। जो कुछ फ्रेगमेंटेशन हुआ हूँ अूसको अेक जगह लाता वा आबिदा टुकड़े व होने देना ये दोनों सवागत लोगो की मर्जी के मृत्याधिक हल करने चाहिये और किसी जगह से मेने सरमीय में कहा हूँ कि चॅप्टर ७ डिलीट करला चाहिये। आज की हमारी हुकूमत का किसानों के सवालो की तरफ देखने का यहू रवैया हूँ। और जो जमीनवारी सरवानचाही, वा फूडपाकिजम (Feudalism) इजिया के बदलते हुने हालत में बिन व दिन टूटता वा रहा हूँ, अूसको बावन रखने के लिये जो हमारी हुकूमत के बार सतन हूँ अूनमें से यहू अेक तिसरा स्तभ हूँ। पहला स्तभ तो यहू हूँ कि टेनंट को जमीन देने यहू अूनका नारा हूँ। दूसरा यहू हूँ कि हम सीलिंग (Ceiling) कायम करेगे और जो अेक्स्ट्रा (Extra) जमीन हूँ यहू किसानो को बिन सकेगी। और तीसरा नारा यहू हूँ कि हम टुकड़ो को रोकेगे और जो टुकड़े बने हुने हूँ अूनको अेक जगह लावेगे। और चौथा नारा यहू हूँ कि कोअपरेटिव्ह फार्मिंग (Cooperative Farming) करके ज्यादा पैदावर हासिल करेगे। येहूतो के अवर मजारी जिघी और अितबाज जो टूटता वा रहा हूँ अूसको सनालने के लिये और साथ साथ जमीनवार सबे का कायदा कायम रखने के लिये आज की कौन्सी हुकूमत जो नारे अबाज के सामने रखता चाहती हूँ अूसके ये बार पहलू हूँ। बिलके जो पहले दो पहलू हूँ वे किंस तरह से अयल में आ हूँ अूनको हम सब बेस चुके हूँ। और अब तीसरा पहलू हाअूस के सामने आरहा हूँ। मुझे कहा हूँ कि पहले रुने यहू देखता एबेवा कि आज जो पैदावार घट रही हूँ यहू क्या जमीन के ज्यादा टुकड़ो हो गये हूँ अिसलिये घट रही हूँ वा जमीन से जो पैदावार निकलतीहूँ वहू किसान के पास नहीं रहत और बाव में अूसका फोवी हिस्सा अूसके अरिये से विगज्स्ट (Invest) नहीं किन

जा सकता जिसलिये घट रही है। हम समझते हैं कि बाजबूद जिसके कि जमीन के कुछ हिस्से हैं किसानों को जो अलग अलग तरीकों से कटा जाता है उसको बंद किया जाय तो जिस छोट जमीन के टुकड़ों में से भी ज्यादा पैसावार हासिल कर सकते हैं और वह ज्यादा फायदेमंद साबित हो सकती है। यहाँ फैजपुर काँग्रस के अंश करारवाद की तरह बिखारा करना वैरमुनासिब नहीं होगा जिस में कहा गया था कि जो नानअकानामिक होल्डिंग्स (Non economic holdings) हैं जिसकी पैदावार से किसान अपनी रोजमर्रा की जरूरतों को पूरा नहीं कर सकता उन पर सरकारी महसूल और लेंड रेवेन्यू (Land Revenue) नहीं होना चाहिये। अतः ही नहीं बल्कि सरकारी मालगुजारी से उनको मुक्त करना चाहिये। मैं हुक्मत से पूछना चाहता हूँ कि यह जो अंश जमान का सल्लूर था कि छोटे जमीनदार पर मालगुजारी नहीं होनी चाहिये उस पर क्या आपने सोचा है कि जो हिस्सा हम किसानों से लेते हैं उसका रोकना चाहिये ? मुझे हाजूस से अवधान आग करवा है कि मैं सिर्फ बड़े बड़े जमीनदार ही हिंदुस्तान के अंदर लैंड लाब की हिसिल से रहते हैं बल्कि अब हुक्मत का भी यही खयाल है कि वह अपने को बड़ा लैंड लाब समझती हैं। सरकारी का भी यही खयाल था। मैं खुद को यहाँ की जमीन के मालिक समझते थे, और समझते थे कि बूँक यह जमीन किरायेपर दी जा रही है जिसलिये उसके प्रोडक्शन का कुछ हिस्सा रेंट के तौर पर जमा हक हमें है। उसको लैंड रेवेन्यू नाम दिया गया लेकिन बसल में वह रेंट (Rent) ही है। चाहे तो आप मुझको स्टेट रेंट कह सकते हैं। लेकिन छोट टुकड़ों से ज्यादा पैसावार नहीं कर सकते। जिसके लिये जो कारण हैं उनमें से एक लैंड रेवेन्यू का लिया जाना है जिसकी बंद करने का बाधा कांसेस ने किया था। दूसरा कारण यह है कि ग्रेडेड इनकम टैक्स (Graded income tax) की तरह अग्रीकल्चरल इनकम टैक्स (Agricultural Income tax) लागू करने का जो बाधा कांसेस ने अंक जमाने में किया था वह भी पूरा नहीं किया गया है। और तीसरा कारण यह है कि कोल की जमीनदार पर उत्पादन का पाचवा हिस्सा रेंट के तौर पर देना पड़ता है जोकि बहुत बड़े किसानों से अंश के पास जाता है। कुछ रकम सूद के तौर पर साहूकारों को देनी पड़ती है। चौथा कारण यह है कि आज के सरमावेवार मार्फेट और बीच के बेलालों की वजह से छोटे किसानोंको मालगुजारी और साहूकारों का सूद देने में लिये अपनी पैदावार कम कीमत में बेचनी पड़ती है। किसी किसान ने साहूकार से कर्जा लिया है तो फसल तैयार होते ही वह साहूकार मुक्त फसल पर आकर गिर जाता है और कम कीमत में उसको अपनी फसल मार्फेट में लाकर बचाने के लिये मजबूर कर के वह फसल खूद खरीद लेता है। जिस तरह से उसको नुकसान होता है। एक तरफ से सरकार, दूसरी तरफ से साहूकार, तीसरी तरफ से जमीनदार और चौथी तरफ से व्यापारी किसान को घेरे रहते हैं जो उसके माल की कीमत का ५० फीसद हिस्सा भी उसको नहीं लेने देते। जिन बार तरीकों से मुलबन्ध और गरीब किसान को जो पूसा था रहा है उसकी वजह से हमारी आज की खेती नुकसान की कती हो रही है। जिन बार बज्रहाल को बरीर दूर किचे हुअे यह जो सोचा जाता है कि हम अफ स्कीम के जरिये जलम अलग टुकड़ों को अंक जगह लायेंगे या उनके टुकड़े होना रोकेये तो यह कभी कामयाब नहीं हो सकता। अगर किसान के सर पर ये जो भार बोझ आज है उसको दूर किया जाये, उसकीसकत बढ़ावी जाये, और हुक्मत उसकी बिमबाद करे तो तमाम माहिराण का भी खयाल है कि आज की समाजी हालत में भी जिन छोटे टुकड़ों से ज्यादा पैसावार हासिल की जा सकती है। अंश

और अमेरिका की तरह आज हिंदुस्तान में मेकनाग्रिज अेपिक्लर नहीं हो रहा है। आज हिंदुस्तान में जिन तरीकोंसे छोटे छोटे टुकड़ों पर खेती की जा रही है मुसामी तुलना जिसका और अमेरिका की मेकनाग्रिज खेती के साथ करके यह कहना सर्वथा सशत होना कि छोटे टुकड़ों पर ज्यादा कनाज पैदा नहीं किया जा सकता। छोटे टुकड़ों पर कम पैसावार होती है अंसा नहीं है। लेकिन अंसा भेने बलाया अुन बार दोस्रो को दूर किया जाय तो छोटे किसान भी ज्यादा पैसावार कर सकते हैं और अपनी खेती पुनार सकते हैं, और खेती को पुनारने का यही एक तरीका है। हम जिस बात को मानते हैं कि टुकड़ों को अंकनित किया जाय तो आज के मुकामले में मुसकिन है बोड़ी तीज्यावा पैसावार बढ सके। और पुनूमत भी शिमवाय से तो यह और भी ज्यादा हो सकती है। लेकिन जिसके लिये कौनसा तरीका हो सकता है? क्वाकटरी तौर पर को-ऑपरेटिव फार्मिंग का शिन्तवाय होता है तो यही एक तरीका है जिससे टुकड़ों को एक जगह लाया जा सकता है या फ्रेगमेंटेशन (Fragmentation) को रोका जा सकता है। लेकिन जिस तरीके को पुनूमत अमल में नहीं लाया जाहती। मुसक के अंदर आज पैसावार गिर रही है, और कासकर कंश कांश (Cash crops) की पैसावार गिर रही है। बूसरो बाहर के देशों को प्रजन के लिये ज्यादारियों को काफी चीजें नहीं मिल रही है। जिसलिये पुनूमत बाहती है कि कैंपीटेसिट टाविप की या जैसा भेने कल क्वा क्वाटेसन टाविप (Plantation type) का फार्मिंग यह करना चाहती है। जिसलिये जमीन एक जगह लाने की कोशीश की जा रही है। और बक अक्खे अूसल को, दूरे तरीके से हमारे सामने पैदा किया जा रहा है। क्वा वासा है कि हम फ्रेगमेंटेशन को रोकिये। अभी भेरे दोस्त ने जो वादाब हाजुस के सामने पैदा किम है अुद्दी को मैं बोहुराजा बाहती हू। हमारी रिगसत के अंदर ९ लाख पटटेदार हैं जिनमें से आधे अंसे हैं जो पाच अंकब से लेकर बीस अंकब तक जमीन रखते हैं। यानी पाच अंकब के दो लाख, पाचसे बत अंकब वाले १ लाख, और दस से बगरा अंकबवाले १ लाख जिस तरह से कम से कम बार लाख हो जाते हैं। और जिस सेक्शन के अप्लीकेशन (Application) से वो भावियों के बीच में तकसीम होने के बाद, या जिनके पास बैसिक होल्डिंग (Basic holding) की जमीनात रहेगी अैसे पटटेदारों को सक्ता और जिसमें जा जायगी। यानी ९ लाख में आधे से ज्यादा पटटेदार ही हो जायेंगे। जिसलिये हमको देखना पड़ेगा कि जिस सेक्शन को हम लागू करेगे तो अूसका गतीया क्या होगा। देहातो के अंदर जेफ तएफ सालदार किसान और सुपरवायखरी लंबलार्बजू, औरजुसरी तरफ जेत मनदूर, गरीब किसान, और मूतवसत किसान जिनमें बडे पैसाने पर सगडे धुक हो जायेंगे। अैदी फ्रेगमेंटेशन (Anti Fragmentation) की क्वाह से देहात के अंदर हर घर में सगडे धुक हो जायेंगे। ऑनरेबल चीफ मिनिस्टर के सामने मैंने जिसके पहले रखा था कि अगर आज तुलना कोनी अरबी महाज देहातो के अंदर पैदा कर सकते हैं, या अूम गीनकात सगपूरोको बाहर में साकर गीकरिया दे सकते हैं तो हम आपके जिस अैदी फ्रेगमेंटेशन के अूसल को कुल समस सकते हैं। लेकिन अगर ८ अंकब में से बार बार अंकब जिस तरह से वो भावियों में तकसीम न करते हुवे अंक भावी को बाढ अंकब देना और तुलने को कैंशकिनकम (Cash income) या पाय, बेल नागर वावि जो मूव्हेबल प्रॉपर्टी (Movable Property) होती है यह देने तो जिसका मतलब यह होगा कि खेती करनेवाले की जान ही निकालदी यकी है। हमारे चीफ मिनिस्टर साहब बम्ह और बीएलर पर भरोसा रखते हैं। जिसलिये मुझे कहना पड़ेगा कि क्वा डिफं जान ही रहेगी

लेकिन बुसका शरीर खोबी काम नहीं कर सकता। किसी भी कुछ के अंदर जमीन और जो गांव बल आदि के समान मुख्यबल प्राप्ति होती है उन दोनों को मिलकर ही खेती की जाती है। अगर खेती आप दोनों भाजियों में बांट देंगे तो वे खेती कर सकेंगे लेकिन खेती एक को और उसके साथन दूसरे को जिस तरह से बंटवारा कर देंगे तो खेतवाला खेती नहीं कर सकेगा, और साथन रखनवाला उन साथनों को बचवाव कर खेत मजदूर बन जाएगा। जिस तरह से जिससे न सिर्फ पदावार घटती बल्कि बरोजगारी भी हो जायगी। और ऐसा कि हमारे एक सदस्य न रखा है किसान अपनी जमीन छोड़ने के लिये कभी तैयार नहीं होते। उनके घर घर में झगड़ शुरू हो जायेंगे। और हर देश में हमको बुसका मुकामसा करना पड़ेगा। जिस वजह से परेगमेंटेशन (Fragmentation) रखना नै मुनासिब नहीं समझता। जैदी परेगमेंटेशन (Anti Fragmentation) के सवाल को आज ही उठाना जरूरी नहीं है।

अब मैं कन्सालिडेशन (Consolidation) की तरफ जाता हूँ। यह बहुत ही गहरा विषय के लिये अच्छा है कि जमीन को एक जगह लाकर पैदावार को बड़ा समते ह। लेकिन जिसका अमल कैसे होगा यह सवाल है। फर्ज कीजिये हर देश में हम कन्सालिडेशन करना शुरू कर देते हैं। तो सात कर लेसमान और बरठबाव में खूबकी जमीन है उसमें ब्लैक काटन साबिल (Black Cotton soil) है कुछ बलका साबिल है, कुछ दुब्बा है, और कुछ थिरीगेशन (Irrigation) के तहत चलनेवाली जमीन है। वहा हर जमीन का कल ससय अलग है। जिन तमाम जमीनात को अगर एक जगह खाना है तो किसी को कुछ जमीन देनी पड़ेगी और किसी से कुछ लेनी पड़ेगी। यह लेनदेन किस हद तक भिन्नताबल (Equitable) हो सकता है? कासकार के दिल के मुवाफिक आप भितको किस हद तक कर सकते हैं? आज के हालात में मैं नहीं समझता कि जिस तरह की जमीनात का अक्सचेंज (Exchange) मुनासिब तरीके से किया जा सकता है। बावजूद जिसके कि वे आप में भी खुशी से जिसका एकफिया कर ले सकत यह भी सवाल आ सकता है कि किसी बड़े कासगनर के पास ५० अंकज जमीन है और जिसमें से दो अंकज जमीन एक किसान के पास है। कन्सालिडेशन (Consolidation) के लिय आप खुशकी जमीन मानेंगे और उसके बजाय बुसको कहेंगे कि यहा से एक मील के फासले पर बुस जमीनधार की ४ अंकज जमीन है यह जिन दो अंकजों के बल में हुए तुमको देंगे। लेकिन हो सकता है कि बुस बार अंकज जमीन को पैदावार अतनी नहीं मिलती कि दो अंकज जमीन से बुसको मिलती है और जो कि गांव से एक मील दूर भी है। अगर आप बुसको कीमत भी देना चाहिये तो बाल गुजारी के बेसिस (Basis) पर मार्केट प्राइस (Market Price) देकर तय करेंगे। लेकिन जमीन की बाजारी कीमत खुशकी पैदावार की कीमतसे मुताबिकत रखती है जैसी बात नहीं है। जैसी हालत में यह छोटा किसान अपनी दो अंकज जमीन छोड़ना नहीं चाहेगा। और आप जबर्जस्ती कन्सालिडेशन करना चाहें तो झगड़े पैदा होंगे। जिसके बाद यह सवाल आता है कि बाहिर जिस स्कीम को किस मशीनरी के जरिये से आप अमल में लायेंगे? आज भी वही पुरानी म्यूरोनेटिक मशीनरी है जो सर्वे करते वकत या डेटलमेंट के वकत पैसा लाती है। जैसी करण्ट मशीनरी के जरिये कन्सालिडेशन अमल में लाया पड़ेगा और नतीजतन देश के अंदर जो मालबात तकता है उसके फायदे के लिये जिस कन्सालिडेशन का बिस्तेमाल हो सकता है और जिसलिये आज की म्यूरोनेटिक मशीनरी के जमान में जिस कन्सालिडेशन को कपलसरी तौर पर सामने लाया हम मुनासिब नहीं समझते। क्योंकि जिसका नतीजा वही होनेवाला है

कि रातीय किसानों के टुकड़ अफ जगह खाने के बजाय बड़े बड़े जमीनदारों की जमीनात या कम्पाउन्डेशन सट कायदाकारों के नुकसान से किया जायगा। जिस पर से मुझ अफ कम्पानी या आगही है कि ऐसे के पास पसा पाता है। जूस फकीर ने कोठरी के राज के पास अफ कपाया जिस आशा से बाल रखा था कि कोठरी के अदरका कपाया अफके कपायके पास जा जायगा लेकिन आखिर मिसफाही कपाया पर गया और कोठरी के अदर जो कपाये रखे थे जूनमें बाकर मिल गया। जो मालदार या सुप राजायदरी लेब लाइज है जूनकी जमीनात के कम्पाउन्डेशन के लिये यो चार अफकमाले छोटे छोटे कायदाकारों की जमीनात बी जायगी और जिस तरह से मालमुजारी की जमीनात का मिसाफी की जमीनात के जरिये निबाफा करन के क्रिय कम्पाउन्डेशन का बिस्तेमाल मिया जायगा। ये बज्हात है जिनकी बिना पर हम समझते हैं कि आज की हालत में जिस तरह से कम्पलसरी का सा डिजेशन नही किया जा सकता। बिल में कहा गया है कि जितने जितने लोग जुजूस करते हैं तो हमको जिसकी मानना चाहिए लेकिन बाद सपाकाल जैसे होते हैं जो मेजारीटी या मायमारीटी से किसी पर लगे नही जा सके मजबूर हाजुसके अदर मेजारीटी से अगर तय किया जाय कि मायीजम को मानना चाहिये तो गया आप जिसकी मायमारीटी पर लायना चाहेंगे ? अगर मायमारीटी जूसको मानने के लिये राखी न ही तो क्या आप अपने बिचार अफके अपर लायना चाहेंगे ? मान लिये कल मेजारीटी कहते हैं कि मायमारीटी की कल कली चाहिये तो क्या आप जूसको मानेंगे ? जमीन का सला भी बीजा ही है कि जो मेजारीटी या मायमारीटी से लय नही होया बल्कि किसानों को जूसो से जूनको परस्वेद करके, जिसमें जूनको कितना कायदा होता है यह बताकर हल किया जा सकता है। जिस बात से किसी ने अिनकार नही किया है कि जहा पर असे लोग कम्पाउन्डेशन के लिये तैयार हैं जूनकी बिमबाय की जाय और हमारे आनरेबल मेंबर भी जो आनबराय न बसी तरमीन रसी है कि आप कम्पाउन्डेशन रखें लेकिन जूसको क्वालदरी रखें, कम्पलसरी न बनायें। अगर आप जबरस्ती अमल में खाने की कोशिश करेगे तो ९ लाख में से साठेचार लाख टेनन्ट्स पर जिसका अदर होनवाला है। जैसे हालत में हमको सोचना पड़ेगा कि जिसके लिये खली की जा मकरो है या नही। हमारी समझते बकी हुकी नही है, शहरो और देहातो के अदर बरोजगारी बल रही है और बिबर डिप्लेड की तरह बी भाजियो में से बड़े भाजी को खेती में और जूसको मून्डेल प्रापर्टी देकर आखिर सेतमजदूर बनने पर मजबूर करेगे तो क्षमरे पैदा होय। ऐसा कि माननीय खरख ओ जेल अन् रेज्डी ने बताया किसान जमीन को सबसे ज्यादा अहमियत देते हैं। किसीने कहा की किसान जमीन को अपनी बीबी से भी ज्यादा अहमियत देता है। बकी हालत में अगर जूनसे कहा जाय कि जमीन छोडो तो ये किसी हालत में जमीन नही छोडेंगे। बबकी के अदर सातारा बिले में मुजोलकारी नाम के नाम पर कम्पाउन्डेशन करने की कोशिश की गयी। बहुत भाजी कसमकस हुवी, जुलूमत की बहुत कमी किसानों की जेल में डालना पडा, पुलिस का फोर्स बिस्तेमाल करणा पडा, जिसके बावजूद भी जूस गांव पर कम्पाउन्डेशन नही लाया जा सका। ये आनरेबल चीफमिस्टर साहूब से पूछा बाहुता है कि हैबराबाय स्टेट में २२ हजार देहात है, क्या हर गांव में पुलिस भेजकर लोगों की बर्षों के खिलाफ कम्पाउन्डेशन लाया जा सकता है ? यह किसी हालत में मनायिन नही है। जो किसान जिसके लिये तैयार नही है जूसको जिसके लिये मजबूर किया जा सकता है या नही जिसकी सोचना बकरी है। कम्पाउन्डेशन का सला सामने खाने का यह बीका ही नही है। जिस लियेमें हाजुस की और आनरेबल जून्डर आफ दि बिल को या जूनके ओ रिजोर्देडिड यह है जूनको

अपील कसया कि बिस् वेन्टर ७ को डीलिट किया जाय। आवदा जब हाकात ठीक मालूम होमें भूम वनत बिसके बारे में सोचा जा सकता है और दरमियान में ब्लास्टरी तीर पर किसानों को मदद देकर लोगों को बिसकी तरह बाबल किया जा सकता है और लोगों को भूमकी मर्जी के मुताबिक कानूनियेशन करने के लिये राजी किया जा सकता है।

यह पधर्गमेंटेशन क्यों हो रहा है यह हमें देखना चाहिये। सन १७५७ के पहले यहा के हाकात अच्छे थे। जब यह परअजमीतूमत आयी तब देहातोंमें छोटे छोटे बड़े चला करते थे, वह भिन लोगों ने खतम कर दिजे। छोटी छोटी सनजती को खतम कर दिया जो हेंड लूम बिस्मरी (Handloom Industry) को असका बाल बाहर से मिल सकता था। बिसलिये वह बाल बाहर से मगाया गया। और दूसरी जो परेन्स बनजते थीं अन्हें खतम किया गया। परेन्स सनजती को खतम किया लेकिन भूसती जगह पर दूसरी सनजते नहीं बढायी गयी। बिस् तरह से अेक व्क्यूम (Vacuum) कला पदा हुआ बिसका मतीजा यह हुआ कि काशकारी की तादाद बढी। १८७५ के पहले काशकारों की तादाद ४० फीसद थी, यह आज ७५ फीसद होगयी है। बिस् तरह से लेंड का प्रेशर बढ गया है। जमीन तो महंगु है लेकिन काशकारी की संख्या बढते जा रही है। बिस् लिये पधर्गमेंटेशन रोका जाना चाहिये था। लेकिन वह नहीं रोका जा सका। बिस् के छिये सनजते बढानी चाहिये मार्केट बढाना चाहिये, और सामदरी के दूसरे जरिये लोगों के लिये पैदा करने चाहिये। सभी लेंड प्रेशर को कम किया जा सकता है। सभी हन पधर्गमेंटेशन (fragmentation) को रोक सकते हैं। हम पधर्गमेंटेशन को सक्ती से नहीं रोक सकते। जब पधर्गमेंटिविटी (Productivity) बढती है तो फिर आवमी की सक्ति भी बढती है। बिस् लिये परेन्स सनजती को बढाने की जरूरत है। दुकने बडे हो या छोटे, वह मसला नहीं है। बल्कि प्राब्लिमेटिविटी बढाने का मसला है। दुकने छोटे भी रहे तो भी पैदावार बढाने का प्रयत्न करना चाहिये हमें तो अच्छा और बुराहाल किसान पैदा करने की कोशिश करनी चाहिये। लेकिन बिसके लिये सक्ती करना अच्छा नहीं है।

No land shall be permanently alienated, leased or sub divided so as to create a fragment and every permanent alienation, lease or sub division contrary to this provision shall be void (Section 55)

और अेक सेक्शन के बारे में मैं बताहूँ चाहता हूँ। ऑनरेबल मून्सर ऑफ दी बिल से हम यह बताहूँ चाहते हैं कि यहा पर परमनंट बिज (Permanent lease) का क्या मसला है? कुछ प्रोटेक्टेड टेनंट (Protected Tenant) होने और बाकी टेंग बिस्किट (Eject) होने। जैसी बुरत में यहा पर परमनंट जीव रखा गया है यह किस कॉटेक्स्ट (Context) में थाया है बिसकी बताहूँ होना जरूरी है। मैं बिसकी बताहूँ चाहता हूँ।

बितना कहते हुवे मैं अपना भाषण समाप्त करता हूँ।

شری کو مال رائی آکوئے (حادرکھاٹ) مسٹر اسپکرسر۔ یہ جو حائر
(Chapter) ہے اسکو دو حصوں میں قسم کیا گیا ہے ایک پرنوس اب ٹراکٹس
(Prevention of fragmentation) اور دوسرا کسالیڈس آف ہولڈنگس)

(Consolidation of holdings) سے لائی دوسرے اسکو اسر سک
سکم (Imperialistic scheme) کے نام سے موسوم کیا ہے۔ کیونکہ رسل (Russia)
میں لہجہ کے روائے سے یہ طریقہ چلا آ رہا ہے۔ جب کوئی شخص اپنی زمین کے مطابق
ہیں ہوا تو اسے لبل (Label) (جسٹیاں کرتے جاتے ہیں) میں یاد
دلانا چاہتا ہوں کہ اس صاحب نے بھی ایک بہ بڑے پرسوں کے متعلق میں قسم
کے الفاظ استعمال کیے تھے لاکھ جوائنک بہ بڑا بولسکل (Political)
بہر سکل (Theoretical) مانا جاتا ہے

Look He represents the new Bourgeois in all its forms
ور نہیں جسکو معاشی اکائیکس (Economist) کہا جاتا ہے جن کے اس
طرح کہا کہ
A genus of Bourgeois stupidity
مالٹھس کے پرسوں کے لحاظ سے انہوں نے کہا تھا کہ

Malthus Population Theory originator
a school boyishly superficial and clerically silted
plagiarism

تو یہ کہی جاتی ہے کہ جو کوئی اسکیم ہم سامنے لائے ہیں تو اس کے متعلق سے
اس قسم کا لبل (Label) (جسٹیاں کرتے جاتے ہیں) میں ابواب سے عرض
کیونکہ وہ اس قسم کے لبل کو اہم نہ دیتے بلکہ برٹس آف فرگنسس ور
کسٹائنڈس آف ہولڈنگس ۲ دو جہوں جو اس جہوں میں رکھی گئی ہیں اسر سجدگی کے
سامنے عور کریں آج ہندوستان میں جو اگرنیکلچرل کنڈیشن (Agricultural condition)
ہے اور جو لو پروڈکس (Low production) ہے اس کے
سب سے بڑی وجہ جو گرنیکلچرل اکسپٹس (Agricultural experts) نے
ہیں وہ یہ ہے کہ امپل سائرس آف لند (Small sizes of land) جہاں زیادہ
ہیں لیکن جہاں انڈیل ممبرس اسکے پرحالہ اپنے حالات کا اظہار کر رہے ہیں جس
خاص دلاسی (Philosophy) کے تحت اظہار حال کیا جاتا ہے میں اسکے
سمجھنے سے قاصر ہوں۔ رسل میں بھی عرواً وہی حالات تھے جو آج ہندوستان میں ہیں
کلکتی وائرسس (Collectivisation) (۹۵) پرسٹ عمل میں آئے ہیں جہاں
کو آپرسو فارمینگ کو رسل نے رائج کیا تھا آج (۹۵) پرسٹ کلکتی وائرسس انہوں نے
حاصل کیا ہے صرف (۵) پرسٹ وہ حاصل نہ کر سکے

भी रही जो देशपाद -सडा कोवापरेटिव्ह फारमिंग कपलसरी या या नहीं यह तो मतलबिय ?

میری گو مال رائڈا کوئے۔ میں ابھی اس مسئلہ پر آ رہا ہوں۔ سہ ۱۹۱۷ء سے
جہاں رسل کو حال نہیں ہوا اس وقت یہ ربر غور نہا کہ رسل کے زیادہ لکڑوں کو

کسٹریج ملانا چاہیے کسٹریج انکو کسانڈس (Consolidate) کا حائے
ہے مسئلہ اصولی طور پر روبرو رہا ہے کلکتی ڈائریکشن سے جلیے کسانڈس کو انڈسٹری
ٹارگٹ کی شکل میں لانے کی ضرورت کو انہوں نے بھی محسوس کیا سوئل اکائی
(Social economy) اور اگرتیکلچرل اکائی (Agricultural economy)
کو سامنے رکھیں تو معلوم ہوا کہ فرائگمنٹیشن (Fragmentation)
کے سوال کو انہوں نے اہم سمجھا مگر فرائگمنٹیشن کو ٹریوٹ
(Prevent) کرنے کی کوشش ہر جگہ کی گئی ہے میں
اسکے متعلق اعداد و شمار دیکر ہاور کاؤب لیا ہےں لیکن میکسکو امریکہ اور
رہا کی سال کو سامنے رکھا ہوں انہی دور حائے سے جلیے ہندوستان کی جو حالت ہے
اور اسکے مصر اثبات کسٹریج ٹریوٹ کسی بر اور خود ان کسانوں پر (جسکی وکالت کا
دعویٰ آرٹریل میں کرے ہیں) پڑ رہے ہیں مانا چاہا ہوں لیکن آج انک نی
تھیوری (Theory) کو لیکر جلیے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ جسے زیادہ
ٹکڑے اراضی کے ہو سکے ہیں کہے جاتے ہیں اس وائس کو سمجھتے سے فائر ہوں
جس چیزوں کا حوالہ ہمارے آرٹریل دوسروں نے دیا ہے میں سمجھتے سے فائر ہوں
میں حد اعداد و شمار ہاور کے ملاحظہ میں اس وجہ سے لانا چاہا ہوں کہ آرٹریل میں
ان اعداد و شمار کے نظر کرنے کسی سطح پر جمع نہیں جاسکتے تاروس کے ذریعہ جو ناکسی اور
وجہ سے رورل اکائی (Rural economy) کی ٹینڈنسی (Tendency) نہ ہے کہ
فرائگمنٹیشن اطراف پڑ رہا ہو و کسانڈس کے ذریعہ رورل ٹراپم (Rural problem)
کو حل کر سکتے ہیں۔ اگر نہ حال ہے تو مجھے کچھ کہنا ہےں فرائگمنٹیشن جو رہا ہے
سے حلا آرہا ہے انکو کسی نہ کسی جگہ آرٹ (Arrest) کرنا پڑے گا
آج جو سوئل کٹڈلنڈس ہے جو اکائی کٹڈلنڈس ہے انکو ٹڑھانے کے لئے کسانڈس
ہی وہ ذریعہ ہے جو احسا کرنا پڑے گا میں نکال لند و نو سو کمش

Shri V D Deshpande That is the difference between you
and us We do not want it compulsory Voluntary—we agree
for it and we stand for it Compulsorily—it cannot be done,
it should not be done

شری گوپال راڈھ اکوٹے یہ انڈسٹری ہولڈنگ ہو انڈیا کی ہے وہ کسٹریج فرائگمنٹ
حالت میں ہے آؤ اس سے کسٹریج اگرتیکلچر کو نقصان پہنچ رہا ہے میں مانا چاہا
ہوں نکال لند و نو سو کمش نشا دیا انہوں نے ایک کوئسٹنری (Questionnaire)
جاری کیا تھا اسکی رو سے جو مٹیریل (Material) کٹڈ
(Collect) ہوا اسکے حد انکڑے انواں کے ملاحظہ میں لانا چاہا ہےں
انہوں نے سطح نہ برآمد کیا کہ ہندوستان میں لند و نوڈنگ (۳ سے ۵) انکڑ تک ہے

تہ لست فیکرس (Latest figures) ہیں اور حوالہ دہا کا پرمسج (۵) کٹر
ہے لیکن میں نے دہہ دراہ مرون سے درناہ کیا ہو معلوم ہوا کہ یہ ۱۹۱۶
اسطرح گوا ہوئے ہندوستان کی اوریج ہولڈنگ (Average holding) یا بیج
اکڑ ہے اس کا دلی طور پر پھر کر کے میں انوان کو مانا جاہا ہوں کہ وہ کسٹریج
مصر ب رساں ہے

میری اسے راج رہی اگر آپ اسباب پر میں روسی ڈالیں تو مناسب ہوگا
شری گوپال راڈا کوٹے ہاں میں اسکی وصاحت کرونگا جو کلاسفیکس
(Classification) انہوں نے کیا ہے و انوان کے لحاظ سے لاوگا
وٹ نکال کا اوریج (۲۰۳) ہے دراس کی ہولڈنگ (۵۰) ٹرسٹ ہے اور اوریج (۲۰۳) ہے
اگر برڈس میں اوریج ۶۱۶ ہے اور ۲۰۳ ٹرسٹ لوگ اسے میں جکے نام ۲۰۳
انکر سے بھی کم میں ہے دوبری رنورٹ جسکی طرف میں انوان کی بوجہ بدول کرانا
جاہا ہوں وہ بجات اکائیٹ انکوائری بورڈ کی ہے جس میں اوریج ۵۰۶ نکالا
گیا ہے نہ سب جس میں سامے رکھکر لاٹسٹ میں ف ہولڈرس (Largest Number
of holders) کے پاس حص میں انکر سے زیادہ میں ہے اس طرح
ہمارے مسئلہ صوبہ میں میں اوریج ہولڈنگ (۵۰) انکر ہے وہاں کسالتدس میں
ٹرسٹ عمل میں آچکا ہے میں میں سمجھا کہ کہا کہاں تک صحیح ہے کہ کسی
کے کھردوواڑی سارہ ڈسٹرکٹ میں کسانوں نے جس میں سالتدس میں کے فوائد
معلوم میں ٹرسٹس ف ٹراگمسنس (Termination of fragmentation)
کی بحالہ کی وراسر عمل میں ہوا

श्री श्री देशपांडे—बॉम्बे के रेगिस्ट्रार मिनिस्टर श्री शिंदे साहबने १९ जनवरी १९५२ को जो तफटीर की है वृत्तों कहा है कि महाराष्ट्र में ३२ और बंबई में ८२ जगहों पर क-सालिखतन पूरा हुआ है।

میری گوپال راڈا کوٹے میں لست (Latest) تاریخ ۱۹۵۳ ع کی نامہ
نالا رہا ہوں کہ میں ٹرسٹ کسالتدس ہوچکا ہے انکی ہولڈنگ ٹرسٹ سے کم نہیں
اور سے میں کسانوں کی میں ٹرسٹ رساں کا کسالتدس انہوں نے کیا ہے میں نے
تاریخ سے ۱۹۵۳ ع کا حال پڑھا ہے جسکے لحاظ سے میں ٹرسٹ کسالتدس ہوچکا ہے
ہو کا ساب رہا ہو سکتا ہے کہ آپ کے کلساب غلط ہے کہ بطور کچھ الگ ہو
.. श्री श्री देशपांडे—क्या वह रिपोर्ट का नाम आप वे सनेंग ताकि हम भूले पड़ सकें ?

شری گوپال راڈا کوٹے میں نے میں رنورٹ کے اسباب آرٹیکلس (Articles)
میں پڑھے میں میں اب کو حوالے کے لیے دے سکتا ہوں اپریل میں ہوں کے رہنما
انڈیا سکر (Rural India Magazine) میں کئی آرٹیکلس کسالتدس

[illegible]

میں ایک اور حراہوں کے سامنے لانا چاہتا ہوں یہ کہا گیا کہ جو کاسکار کسمالڈنس کے لئے بنا رہی ہیں اس سے معنی نہیں ہیں یہی اس میں لیا جاسکا یہ ارنہنس (Apprehension) ہر بل اور ہر دفعہ سے معنی ظاہر کیا گیا لیکن اگر مسجد کی سے مسئلہ پر غور کیا جائے تو اس بات سے معنی ہو سکتے ہیں کہ ان نکھرے ہوئے چھوئے چھوئے نیکڑوں کو حواک ایک جگہ ایک ہی کاسکار کے ہی ایک جگہ کیا جانا چاہیے میں ماننا ہوں ہو سکتا ہے کہ بعض حالات کے لحاظ سے

ایکوا طرح کی رعب میں قائم ہوا ہو لیکن ماہرین کی رائے ہے انہوں نے
کہا ہے کہ وہاں ایک سو سو (Initiative) یا پروگرام کچھ ہو سکا ہے
لیکن اس طرح اور سو سو میں (Intensive Cultivation) یا ماڈرن
کے (Modern Mechanization) کے ذریعہ اگر کلچر نہیں ہو سکا۔
میں محض ہالک کے حالات سامنے رکھ کر کہ اس کے لیے کوئی مسئلہ
ہے اس سو سو کے لیے کیا کٹاؤ نکلس (Difficulties) ہوں ہیں
میں وہ تمام وہی و سلا مہی چاہا کہونکہ میں نے جنرل ڈسٹ
(General Debate) کے موقع پر اسکو سنا ہے اس کے اس کوئی مسئلہ نہیں
میں میں ماڈرن ایکوٹ (Modern equipment) کے لیے کی سبک نہیں
ہوں اور پرے طوع کو دلنے کے لیے وہ ماز میں یہ سارے حالات ہوئے کے بعد
ہی کہہ لہ ہوئے ہوئے کروں میں رڈ ہذا وار ہو سکی ہے ورنہ ٹیٹو
میں کم ہوں ہے صحیح میں کہہ وہیں ہو سکا البتہ یہ ایک ضروری پر مشتمل
ہے میں اسکو کٹاؤ کے طور پر مسم کر کے لیے ماز میں ہوں یہ سرکم اساس
(Circumstances) میں مشتمل ہے اسباب کا ہر سوٹے حاسا ہے کہ
نہ پرسنل میں ہے اس کے کہ چھوٹے کٹے کی صورت میں وہ صرف اسکو عام چرچ کا
بارانا ہے لکہ مسنگ بیڈنگ نل باہر ہے کا کوہا۔ سامان رکھے کا کوہا خود
اپنے رہنے کی حکم ان تمام مازوں کے احراحاب بردسپ کرتے پرے ہیں اس میں کافی
حکم بھی حل حلی ہے ایس میں سبک میں کہ وہ رادہ پسے نہ رکھے کی وجہ سے
ماڈرن کوئس میں لے سکا اس میں پرچرنگ (Purchasing) ورسنگ
کساسی (Selling Capacity) نہیں میں ہوں لیکن سادی حمر نہ ہے کہ
میں چھوٹے چھوٹے کٹوں کو کسالیڈ ب کرنا پڑ گا حواہ کو آئرسوسس
(Co operative basis) پر حونا ولسی (Voluntary) پس
ور حونا فورسلی (Forcibly) ہو اس میں مقصود برلیحایا
چاہے کہ اپنی کروک کساسی (Growing Capacity) پروکس کساسی
سلیگ کساسی برہای چاہے ورنہ اس کے لیے چھوٹے چھوٹے کٹوں کو کسالیڈ ب کا حانا
چاہے موعودہ حالات میں نہ چہرں جب تک اگر کلچر سب کو نہ سچچوای حاسا اسکا
حل میں نکلسکا اس کے رحایا الیہ واسے رہی اونکی وکاک کی حای ہے کہ آت کے
بعدہ کو ہم کلچر کرتے عہد وہ کہیں تک درس ہے؟ گروامی اگر نکلیچل ماری
کو درس کرنا ہے ورا گیسس کو رو کسانڈ کا وکلاڑ (لچ) میں حو بریپ ہسے
کی ہے لیکن لحاظ ہے فرا کٹ بیسک ہولڈنگ ہے کم رس کو کوہے میں حکومت اس کے
لئے حالات کو اور ماحول کو دیکھ کر ہی یہ حہرلا گو کو سکی ہے۔ حکومت ہلا لہاظ اس
اس کے کہ فائدہ حونا نصیب یا حوالا سو میں ہیں نا میں چھوٹے چھوٹے مہرلا گو حو بریپ
اس پر اسباب کہنا سورے اس کے کچھ میں کہ ہے مہرپسگی کے مہرپسگی چاہے ولسی

کساندہ اس کے لیے بھی کلازس موجود ہیں میں دو جاں لوگ اس کے لیے آگے میں
نواکے معنی ہو ولسری صورت کے حاسکے جب اسے لوگ ان نواسی صورت
میں ۱ ہو سکتا ہے وہ کہ حاسکے ہے جب ۲/۳ لوگ ۱۲ ولج کے مسئلہ
ولج کے آکر کم ہے میں کہ کساندہ میں ہارٹ فائد کے لیے ہے دھن خراہ میں
کو کساندہ کا جائے ہم کہ میں فائد ہے وہ اب کہے میں کہ گویس
لے سو سو نو (Suo Moto) کا ہے و مو طار ہے کہ
آرسل ورنہ اطمان دلا کے میں کوئی ہی ورنہ ورنہ ی م (Worth
the Name) کساندہ میں کا ہی کہے ہائو میں ۱۱ واسا
لے جاسہ میں کر گئی کہ و ۱۱ حویا و ۱۱ دہ ہو اس طرح میں کا ۱۱
میں میں ۱۱ کہتا ہوں کہ رول ڈا اسی کو بھالے کے لیے ۱۱ مالدار
کرنا ہوگا۔

The House then adjourned for lunch till Three of the Clock

The House re-assembled after lunch at Three of the Clock

[Mr Speaker in the chair]

شری کٹل رٹلی مسٹر اسپیکر دعوہ ۳۰ رسید روں ۱ فولد روں کے عصاں کا
دعوہ میں ہے لیکن پھر بھی دیکھا ہوں کہ دھرے ۱ اودھر ہے جس لمبہ راب
ک فولدا روں اور رسید روں کے فارے میں دعوہ ۳۰ ک میں مسئلہ طر اور حدبات سے
دیکھا گیا تھا اسی اسمٹ اور حدبات سے عت کی جارہی ہے میں میں سمجھا کہ اس میں
حدبات میں نہیں کی کوئی چیز ہے۔ دعوہ ۳۰ ہم ہونے کے بعد حبات ک میں حبات
دھان وہ بھا کہ فولدا روں اور رسید روں کے عصاں کے مسئلہ بطریق میں سوہ مکے لیکن یہ ہی
وہ ۱۱ راب ہاں میں ۱۱ وہ دعوہ اسے لوگوں سے متعلق ہے حویہ سی منصوبہ سے کم رہی
رکھے ہیں اور دوسرے وہ کہ حویہ حویہ کرے ہیں انکو ایک حکمہ کا ہے
موزاں دہی لے حویہ اسکو لانا ہے و اس میں سک میں کہ ایک دوسری ہے لیکن ضرورت
ہے لیکن ایک دوسری ہے اس میں ضرورت میں نہیں ہے کیونکہ ان حویہ حویہ کروں کو
ایک حکمہ کرے میں کچھ فائدہ نہیں ہے اور کچھ عصاں بھی کچھ برنل میں سے
لدھر اور اودھر کی بمبی اور مداراس کی حیرت کوٹ کر کے بنائی میں ہو سکتا ہے کہ
ان میں عداوت ہو لیکن میں کہتا ہوں کہ ادھر اور ادھر دوسرے و انوں کو دیکھنے کے
علیے میں جان کے حالات کو سمجھنے چاہیے دیکھا جاوے وہ دعوہ حویہ کاسکارو
ہب عرب میں ان کے لیے عصاں وہ ہیں لیکن ٹرے رسید و حویہ وہ کے باک میں انکی رہی
کہا کرتے ہیں فائدہ ہے سمجھنے اور حویہ میں وہ اس قانون کی رد میں لے میں
مواکات عصاں ہونے والا ہے وہ کسی ہونے والا ہے اسکو میں اپنے صریح اور دیہات کے
حالات کی دیکھی میں انہوں کے ملاحظہ میں نہیں کرنا ہوں

ہمارے اس سب سے بددور لوگ ہیں و بددوری کرتے ہیں ماحول و ادھار
کرتے ہیں ان کے پاس پانچ دس گائے ہیں ان کا کرا بھی ہوتا ہے اور وہی بڑے
کالیکٹروں کی رہیں بھی ہوتی ہیں ان کے کالیکٹرز کہتے ہیں کہ یہ کرا میری رہیں
ہے لہذا میں سے چھوٹے لوگوں کا مصال ہوگا جہاں نہ پڑے جس سے کہ میں سے
ہندوؤں میں کوئی خاص فائدہ ہوگا اس دفعہ کو دینی سے لانا گناہ اس میں بھی کہتے ہیں
اس میں گناہ نہیں ہے لیکن یہ ضرور حوالہ میں چھوٹے لوگوں کے لئے مصال دے
دے میں عرض کرتا ہوں لیکن کہ جس سے لوگ میرے گاؤں میں رہیں
حساب کہ میں نے کہا انا پانچ دس گائے کا کرا بھی ہوتا ہے نہ ان کے لئے میں
نے دیکھا ہے و علیٰ صبح اچھا عورت مرد منکر ایک دو گھنٹے اس رہیں پر کام کر لیں
میں بنو ایک سو لاکھ کچھ اکھ ہوجاتی ہے

اب کچھ مصال کے رہے ہیں کہنا ہوں مصال جب قسم کی ہوتی ہیں ایک
رہیں دوری رہیں کے مارو ہی ہوتی ہے لیکن اس کے مقابل و دیگر دراج چھوٹے
ہیں طاہرے کہ ان کو ادھر اودھر کرتے ہیں مصال ہوتا ہے مسلمان عرصہ کرنا ہوں
کہ ایک باولی ہوتی ہے و پگنے باغات نا رہی کھیت کرتے ہیں جس سے ان کو کافی
الذ ہوتا ہے اب اگر لیکن ان کے لئے کہا جائے کہ مجھے دوسری جگہ اچھی رہیں
دیں میں نامہ دینے ہیں کہ ان کو اب اس قانون میں نہ چھوڑیں ہیں وہ رزاع
سہ و ہیں ہے اب ان کو صوبہ دینے ہیں یہ وہ مندرجہ کا دفعہ و حالہ ہے
اس کی بہ رہیں کا کرا نا رہا جائے کہ ان کو اب خود ہی کہتے ہیں کہ ایک ڈاکٹر
نے وکیل نے و لکھنے ملازم نے ان کی رہیں رکھنے میں ان کو ہوں کہ چھوٹے
چھوٹے آدمیوں کو اس سے آدنی ہوتی ہے اس لئے سب کو بھی رکھا جائے اب لوگوں نے
جب سے طریقہ نہیں کہتے ہیں مدرس میں نہ ہے جس میں اس ہوتا ہے وہاں وہ
ہے وغیرہ مدرس میں گورنر کی طرف گود وری کرتا ہے پراحت کی طرف ہوں ان کو
لے سکتے ہیں لیکن جہاں تمام لوگوں کے پاس ایک طریقہ کی رہیں ہیں اس سے قبل
دفعہ کے سلسلہ میں بعض سبب حسابات میں پلاٹ کا ہوں ان کو اب دھانا ہیں جاہا

لیکن جب سے لوگوں کا یہ حال ہے کہ رہیں کے کرتے ہوئے ہیں ہندوؤں میں
ہو سکتی اور حد لوگوں کا یہ حال ہے کہ رہیں ایک جگہ ہوتے ہیں ہندوؤں زیادہ ہیں
ہوتے ہیں یہ دونوں بھی صحیح ہیں سروا رزی کالیکٹرز ہیں اگر ان کی رہیں خار جگہ
ہوں وہ ان کے لئے نقصان دہ ہیں میں بھی رزاع کرنا ہوں مجھے اسکا تجربہ ہے کہ رہیں
دو خار جگہوں پر ہوتے ہیں بعض ہوتے ہیں سادہ آد لوگوں کا یہ حال ہوگا کہ چھوٹی
چھوٹی رہیں ہوتے ہیں ہندوؤں میں کمی ہوگی اور اس سلسلہ میں جب سے آئریل میں
کہہ چکے ہیں ان کا کہنا میں مانا ہوں میں نے اسکا ہوگا لیکن اگر میں نہ کہوں
کہ مدرس میں سبھی ہیں اسے جہاں بھی اس قانون لاگو کرو تو اسکا جواب دیکر
مجھے مطمئن کر دیجئے کہ ہمارے محکمہ میں کمی ہے اس میں اور بھی حصارہ آجائیکا لہذا ہم

کو چند دن تک اسکو مس کرنا چاہئے اس طرح جہاں کے حالات اسے ہیں وہیں کہ ایک دم سے ان کھروں کو حرم کر دیا جائے۔ ہمارے درامع اور وسائل اسکی احاطہ میں دئے گئے۔ اسکی مدد سے وہ اب طرحوں سے ہو سکتی ہے ایک شخص کی زمین کا کچھ بڑی کے میں سے مالک کے نام سے ہو اسکو وہاں سے نکال کر وہی جارا کر کا کر نہیں اور دئے نامہ اسکی برابر دئے میں ہو اسکا کما فائدہ ہوگا اس کے برعکس اسکو دئے سے جو فائدہ ہونا ہے اسکا دئے میں کے طور پر جو مدد ہوتی ہے وہی ہوگی جو اسکا نقصان ہو اسکا نہ ہو سکتا ہے کہ ایک شخص کے اس ۲ روپہ کی گائے ہے ۳ روپہ کی نہیں ہے ۲ روپہ کا کھلنگا ہے اب یہ سب نکال کر ایک اوٹ اسکو دئے ہو اسکا کما فائدہ ہوگا جھوٹے بہانے پر جو لوگ زمین کی سرکریز میں آئے ہیں وہ نقصان دہ ہوگا البتہ ان لوگوں کو ملے فائدے جو ٹیپ لند لارڈس میں جھوٹے کوٹ میں کم ہند اور ہو سکتی ہے لیکن میں یہ ادعا عرض کر رہا ہوں کہ میرے گویں میں ایک کاسکار ہے جس کی ۹ اکڑیں ناحہ بنایاں کرے سکی ہندوار مارہ در سو روپہ کی ہے اب ایک سرواڑی لند لارڈس کے معانات کی بنا پر انکر میں ہے انکی مدد میں ہزار کی ہے سب حروں کا حساب لگا دئے ہو جو میرے کاسکار میں ورنہ دئے میں سے کسی حیلہ سے نہیں کافی فائدہ میں پاسکتے۔ حساب کہ جھوٹا کاسکار حاصل کر سکتا ہے خود کام کر لیتے ہیں لیکن اس میں نہ ملنا لگائے کہ $\frac{2}{3}$ لوگ راضی ہوں تو باقی لوگ بھی اس میں شریک ہونا چاہئے نہ انکی زمین کے حلال کرنا ہے اگر وہ لوگ چاہتے ہیں وہ کر سکتے لیکن اب جہاں اس کو لاسکتے ہو اسے نقصان دیا ہوگا نہ سرکھا میں ہیں بلکہ میرا ہرنہ ہے۔ نہایت میں اسے منسک موجود ہیں اگر اب چاہیں تو میں ان کو پس کر سکتا ہوں اس سے اب قانونا اگر اس حرم کو لازمی کر کے تو نقصان ہوگا نہ اس بڑی حد تک جمع ہے دور ہے کہ جھوٹے کوٹ میں رند ہندوار میں ہوتی جسکے کاسکار کے دل میں نہ حال پیدا ہو جائے کہ نہ میں میری ہے جو پھر ورنہ مجھ کے اچھے ہندوار کھل سکتا ہے ہمارے نہایت میں ایک ہی اسم میں میں سب جگہ میں ہے زمین کی سرای کے لئے اب راجکٹ بھی نہیں ہمارے میں کافی درامع آج بھی میں میں کمی مالک میں ایک نہ ہائی انا ہے تو کئی فصلیں اوس سے سراب ہو سکتی ہیں لیکن بعض مالک اسے میں کہ حار حار میں نہ بھی ہر جگہ میں جو فصل سراب میں ہو سکتی ہے اس لئے اسکی سرط لگائے سے یہ نقصان ہوگا اب لوگوں کا یہ تصور غلط ہے کہ جھوٹے جھوٹے کڑوں سے ہندوار کم ہوتی ہے میں خود میری مسئلہ دیا ہوں میرے نہایت میں میری زمین کے بارواک جھوٹا کاسکار ہے جسکے پاس (۲۰) گئے ہیں اس لئے لیکن میری اراضی میں اوس کی اراضی کے معاملہ میں کم ہندوار ہوتی ہے میں ایک اسم کی ہے ایک ہی ہار کم ہے لیکن وجہ نہ ہے کہ وہ داب سے کاس کرنا ہے اور میں داب سے کاس نہیں کرنا اس وقت تو کاس کر کے سے ہندوار الگ ہوتی اور اسے وہ کاس کر کے سے ہندوار الگ ہوتی ہے اس لئے یہ تصور نہیں

کر گئی کہ کسی کسی کو کہاں سے لیا جائے گا اس لیے یہ سمجھ لیا صحیح ہے کہ اس کے ذریعہ گورنمنٹ کچھ اور کام کرنے والی ہے۔ یہ بالکل وہ سہاہ کے حصے جو چلنے سے دل میں چلے آ رہے ہیں۔ ان میں سے کچھ اہلکاروں کے حصے ہوں گے، باقی کچھ ہیں۔ اگر آرٹیکل میں اسے دل سے سہاہ نکال دیں اور گورنمنٹ کو اپنا کر لے لے (Credit) دیں کہ وہ سب سے فرگمنٹس کو جو کچھ اور کسانوں کے آف ہولڈنگس کرنا چاہیے اور اس حد تک ہی کرنا چاہیے جس حد تک ضرورت ہوگی۔ اگر آرٹیکل میں اس کو صاف کر کے ساتھ تسلیم کر لیں تو کوئی سہاہ باقی نہیں رہے

آرٹیکل میں اس آف دی ورس (Hon. Members of the opposition) کے غلط فہمی کی بنا پر ایک لفظ ایضاً کر کے دے سکتے ہیں (۵۰) میں

No land shall be permanently alienated leased or sub divided so as to create a fragment and every permanent alienation lease or sub division contrary to this provision shall be void

جو لفظ ہیں ان کے متعلق میرا مزاج آف دی بل (Member in charge of the Bill) سے کلام نہیں ہے (Clarification) چاہا ہے کہ جہاں پر سٹیکس (Permanent Lease) کے ہوئے ہیں اس قانون کے تحت وہ پر سٹیکس لیر نہیں ہو سکتا۔ اب یہ ہے کہ ٹرمینل جو ڈورب (Adverb) ہے وہ صرف البتہ (Alienated) کو کوئی مان (Qualify) کرنا ہے لیر (Lease) سے یا سب ڈورب (Sub division) سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ گرامر (Grammatically) بھی (No land shall be permanently alienated) میں ڈورب ٹرمینل (Permanently) لیرڈ (Leased) اور سب ڈورب (Subdivided) کو گورن (Govern) میں کرنا اس وجہ سے جہاں پر سٹیکس لیر (Permanent Lease) کا کسٹم (Conception) میں ہے

Shri A. Ray Reddy — On a point of Information Sir

یہ غلط فہمی ہو رہی ہے۔ لیر سے جو فرگمنٹس پیدا ہونے لگے وہ بھی یہ ہونا چاہیے اس لیے اس کو وائیڈ (Void) قرار دینا چاہیے

میری رائے میں ڈورب ڈورب کسانوں کے لیے سٹیکس (۲) اور سٹیکس (۳) کے سب سٹیکس (۴) کے تحت ہم رولس بنائیں۔ آرٹیکل میں کوئی نوٹ ہوگا کہ کسانوں کے آف ہولڈنگس کے لیے رولس بنانے کا احساں گورنمنٹ لے رہی ہے جو بھی فرگمنٹس (Fragmentation) ہوگا اس کو ان رولس کے تحت کسانوں کے حصے کا حصہ اس میں نہیں فرگمنٹس کو روکنے کی کوشش کی جا رہی ہے

سری اے راج رڈی اس کو جہاں وائیڈ (Void) کو قرار دیا جائے۔

سری بی رام کس راڈ نہ ہوا ایک قطعی ہے۔ چنانچہ ریمس (Resumption) کا ہی سوال پیدا نہیں ہوا۔ ریمس سے فرائگمنٹس (Fragments) بنا ہوئے ہوں اور (Lease) کی وجہ سے پیدا ہوئے ہوں یا اور کسی وجہ سے بند ہوئے ہوں اور کو ہم ان سیکس کے تحت روک سکتے ہیں اور ان کو کنسولڈٹ (Consolidate) کرنے کے لیے پولس پاسکتے ہیں۔

سری اے راج رڈی اس قسم کا براہوں کی بی میں کیوں ہیں کیا چاہا ہے؟

سری بی رام کشن راڈ برٹل سرے میں کے متعلق کوئی ریمس کیوں نہیں کی؟

سری اے راج رڈی آج بھی ریمس کر سکتے ہیں

سری بی رام کس راڈ میں ہیں کیونکہ اگر برٹل میں ضروری سمجھے و اس سلسلے میں ریمس نہیں کرے اور دلائل نہیں کرے۔ گروہ دلائل حاضر ہوئے تو میں میں غور کرنا

سری اے راج راڈ کو اے ریمس (Resumption) کے کنارے میں اس قسم کی ریمس لائی گئی تھی کہ فرائگمنٹس (Fragmentations) نہ ہوئے یا نہیں

سری بی رام کشن راڈ برٹل فرائگمنٹس نہ ہوئے اور ریمس کے ساتھ کے طور پر فرائگمنٹس کو روکنے کے لیے ہم پولس سائے کا استعمال کر رہے ہیں۔ عرصہ یہ کہ غلط فہمی کی بنا پر اس میں (chapter) کے متعلق بحث کی جا رہی ہے۔ آئین میں سری کوڈل رڈی نے یہ فرمایا کہ نہ سمجھنا کہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں بند اور زیادہ نہ ہوگی ہم نے یہ مسودہ قانون لانا ہے۔ یہ غلط ہے۔ انا نہیں ہے بلکہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں بھی زیادہ پیداوار ہو سکتی ہے۔ ورنہ انہوں نے یہ صحیح کہا ہے کہ بعض وب برے ٹکڑے ٹکڑوں میں پیداوار نہیں ہوتی۔ یہ کوئی کلمہ نہیں کہ چھوٹے ٹکڑوں میں کم پیداوار ہوئی ہو اور بڑے ٹکڑوں میں زیادہ۔ لیکن یہ بھی غلط ہے کہ بڑے ٹکڑوں میں کم پیداوار ہوئی ہے اور چھوٹے ٹکڑوں میں زیادہ۔ کوئی تجربہ کار شخص اس کلمہ کو حوالہ (Generalise) نہیں کر سکتا۔ کم از کم مجھے تو رواج کا انا تجربہ ہے۔ ہم حوسٹنس رکھا چاہے ہیں اور ان سائے میں غلط حال پر ہیں کہ چھوٹے ٹکڑوں میں اچھی رواج نہیں ہوتی۔ یہ رجحان ہمارے مسودہ قانون کا ہے۔ میں اس کے کیا بھی ہیں کہ برٹل پورٹ میں (Peasant Proprietor ship) کے طور پر ہولڈنگ (Holding) قائم کر دیا ہے؟ اس کے تحت خود یہ تصور موجود ہے کہ ہولڈنگس اگر قائم ہوں تو جس شخص کی وہ ہولڈنگ ہے اوس شخص کے لیے (Intensive Cultivation) کرنے کی اوسکو ترغیب ہو اور وہ زیادہ پیداوار حاصل کر سکتے ہیں۔ مسودہ قانون کا کس قسم (Conception) نہ

ہے کہ ہم سب (Tenant) کو پُر رانہ (Proprietor) مانا جائے
ہے جب وہ پُر رانہ ہو سکے اور اسے دی عراض اور فائدہ کا دور پورا حال رہے
اور وہ اپنی ہولڈنگ سے زیادہ نفاذ حاصل کرنے کی کوشش کرے گا اسے کو پُر رانہ
اس سسٹم (Material interestedness) کہتے ہیں

گرو سب پُر رانہ ہو گا اور فائدہ حاصل کرنے کی حالت اس کا رجحان
رہے گا سو ب رہے گا کرپلنگ سب کا نام سب آئینل پُر رانہ دی اس سسٹم کو
ناد ہو گا مادہ نام آئینل کرپلنگ ہے تاکہ حق پُر رانہ نہ ہو ہے آجوں سے
کم کہ جب تک سب اس سسٹم (Material interestedness) بنا جو
سب وہ یک لوی نہیں بدور میں اضافہ ہے کرپلنگ سب مارگ (Marriage)
سب و کہاں تک جائے ہے؟ کوئی پُر رانہ کوئی سو فائدہ اور کوئی دو سو فائدہ اس
پہلے (Patron) کو قبول کرنے میں ہے بات ہے کہ پُر رانہ اسے دی رہے
سمجھ کر کسٹ کرنے ہیں ورنہ اگر وہ پُر رانہ ہے کہ وہ بدور حاصل کریں
جب کسی شخص کو معلوم ہو جائے کہ اسے دی رہے ہے ورنہ کوئی نہیں
جسٹ ہو گا اور نفاذ کے معاملے کی کوشش کرے گا اور زیادہ بدور رانہ کرپلنگ ہے جو وہ
جھوٹا کسٹکار ہونا کرپلنگ ہے جو کسٹکار ہو جائے کہ مالک
بھی بدور نہیں کرے گا بھوئے کسٹکار کو اگر وہ حساس ہو جائے کہ مالک
ہوں نہ رہے پری ہو کر رہے اور کل میں سب میں کو پُر رانہ ہوں نہ حال
جب اس کے دل میں بدور ہو جائے وہی ہے سب اس سسٹم (Material
interestedness) میں ہے کہ جھوٹا کسٹکار کم بدور کرپلنگ ہے ورنہ
کرپلنگ اور بدور کرپلنگ ہے ورنہ حال میں ہے ورنہ کسٹکار دانا
جائے ہوں سب ہو گیا ہے کہ پُر رانہ کو پُر رانہ ہوں؟ سب وجہ نہ ہے کہ
جائے اس کی پاپولیشن (Population) بڑھ رہی ہے ولاکٹ نہ دار
ہیں جس میں دو لاکھ سے زیادہ دار ہیں جس کے پاس پانچ دس ایکڑ رہے اگر
ہم پانچ لاکھ درجہ ہوں ایکڑ کی ہولڈنگ کو دو درجہ ایکڑ میں ہم کرنے
کی اجازت دیں وہ ہولڈنگ نہ سب اسٹیل (Substantial) ہوگی
اور نہ ایکٹیک (Economic) اس سے کہی مقدار نہ رہے
ہوگا کسی کی پانچ رہے ورنہ ہی ناولی کے عرصہ کی کسٹ کر رہا ہے
و اس مسودہ قانون میں ہے کہاں لکھا ہوا ہے کہ وہ رہے اس دھند کے عرصہ
کہاں لکھا ہے کہ سب رہے کو ان کے عرصہ میں کرپلنگ کے عرصہ میں لکھا ہے
اس کے لیے نو پور پانچ لاکھ ہے کہ جس کا وہ میں ہے اسٹیم مادہ کرپلنگ ہو جائے
پروٹیکٹ سب اور لٹل لائٹس کے (۲/۲) حصہ کی رہائشی ضروری ہے کہا جائے گا
کہ دیکھو ہولڈنگ کو کسٹالڈ (Consolidate) کر دے اگر
(۲/۲) حصہ میں رہے ہو ورنہ طرح کے سٹالڈ کا جائے گا اگر کوئی (۲/۲) (نیا)

ما رہے ہیں وہ انک دم کے لئے نک واد (अपवाद) ہونا ہے پارسس (Partition) کے معنی ہے کہ کہا گیا کہ ہر ایک کو مناسب پارسس (Fundamental Right) میں معلوم ہیں کہ مناسب پارسس کے الفاظ آرٹیکل میں کو کہاں سے ملے ہیں ؟ پارسس (Partition) کے معنی سے اس باب میں جو راویں ملے وہ

(a) If in effecting a partition of property among several co-sharers it is found that a co-sharer is entitled to a specific share in the land and cannot be given that share without creating a fragment he shall be compensated in money for the fragment

(b) If in effecting a partition it is found that there is not enough land to provide basic holdings to all the co-sharers the co-sharers may agree among themselves as to the particular co-sharer or co-sharers who should be provided with basic holdings and which of them should be compensated in money. In the absence of any such agreement the co-sharers to whom basic holdings can be provided and those to whom money compensation should be given shall be chosen by lot in the manner prescribed

اس قسم کے تفصیلی مواد اس میں مرتب کیے گئے ہیں کہ کہا گیا کہ قسم برادری میں ہونے والی ہے تو کیا جائے ہم قسم کو توڑ کر دیکھیں ؟ کورٹ کی دگری ہوگی تو کیا اس کے بعد عمل میں ہوگی ؟ فرض کیجئے کہ میں اور میرے بھائی اپنی اراضی قسم کر لیا جائے ہیں میری نانچ انکر میں ہے تو میں ڈھائی انکر اور میرا بھائی ڈھائی انکر میں طرح قسم کر لینگے یا ہم کہ نصفہ کر لیں کہ قسم کر لیں تو کسی کو بھی چاہی میں ملک کی اسلئے ہم اسے حصہ کی حد تک رقم بھیجے لے لو اور پوری زمین میرے حصہ میں دے دو کہ بھی ہو سکتا ہے یا کہ بھی ہو سکتا ہے کہ مجھے عذاب میں جاتے کہ کسی اور سے نصفہ کرے کہ ہم جہاں ڈانک اس کا نصفہ کر لیں قانون قسم جانا دے کہ بھی بعض سیکشن (Section) میں اس میں کہا گیا ہے کہ اس میں اصل برابری (Immovable Property) کی قسم ہوئی ہو تو اس طرح میں کرنا چاہئے کہ کسی کو کم آئے اور کسی کو زیادہ آئے بلکہ ایسی صورت میں کسی ایک کو بعد معاوضہ دلانا چاہئے قانون مالک برابری کے تحت سب ڈویژن (Sub divisions) کے لئے کلکٹر کو احکامات ہیں اور انکو یہ عذاب ہے کہ جب جائداد کی قسم کریں تو کوئی سلاٹ (Convenient Lot) بنا کر قسم کی جائے ۔ اگر ایسا نہیں ہو سکتا ہے تو ہمیں کوئی برابری دیکر دوہرے حصہ دار کو رقمی معاوضہ دلاؤ ایک سیک ہولڈنگ بھی کسی کو نہ مل سکے و اس جائداد کو جائز بھانوں میں تقسیم کر کے کیا کریں گے ؟

CHAPTER VII

CONSOLIDATION OF HOLDINGS

(54) Government may on the application and consent of the landholders or protected tenants of a village or contiguous villages declare by a notification in the Gazette by publication in the prescribed manner in the village or villages concerned its intention to make a scheme for the consolidation of holdings in such village or villages or parts thereof as may be specified

(55) The Deputy Collector shall be the Consolidation Officer for the area under his jurisdiction provided Government may appoint any other person as Consolidation Officer for any local area

(56) The Consolidation Officer shall after necessary enquiry and satisfaction thereof prepare a draft scheme for the consolidation of holdings in the village or villages publish it in the prescribed manner hear objections thereto and shall make such modifications in his scheme as he may think fit Thereupon he shall submit his final draft scheme to the Collector for confirmation

(57) In the redistribution of lands the Consolidation Officer may also allow compensation as agreed to by the parties

(58) The draft scheme after having been confirmed by the Collector shall be published in the Gazette and the scheme shall take effect from the beginning of the next year following such publication in Gazette and be binding on all the landholders and tenants in the villages

(59) The landholders and tenants concerned shall be entitled to and take possession of the respective holdings allotted to them in the redistribution

(60) The Consolidation Officer shall if necessary by warrant put them in the possession of the holding to which they have become entitled to provide that no landholder or tenant shall be so entitled unless he has previously deposited in the prescribed manner the compensation if any payable by him under the scheme

(61) The Consolidation Officer shall hand to every landholder to whom a holding has been allotted a certificate in the prescribed form and a further instrument shall be necessary to effect the transfer unless the scheme in spite of anything contrary contained in any other law in force at the time being in force

(62) Every person to whom a holding has been allotted shall have the same rights in such holding as he had in his original holding

(63) If the original holding of any person included in a scheme of consolidation was burdened with lease mortgage debt or other encumbrance such lease mortgage debt or other encumbrance shall transferred therewith and attach itself to the holding allotted to him under the scheme or to such part of it as the Consolidation Officer may determine and the lessee mortgagee creditor or other encumbrancer as the case may be shall exercise his rights accordingly

(64) If the holding to which a lease mortgage debt or other encumbrance is transferred under section 63 is of less market value than the original holding from which it is transferred the lessee the mortgage creditor or other encumbrancer as the case may be shall be entitled to the payment of such compensation by the person concerned as the Consolidation Officer may determine

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

Ommit sections 55 and 56 of the Act proposed to be substituted by the Clause

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

In line 1 of section 57 of the Act proposed to be substituted by the clause omit the words of its own motion or

The motion was negatived

Mr. Speaker The question is

For the clause substitute the following—

85 Delete Chapter VII of the said Act

The motion was negatived

Mr. Speaker The question is

Clause 85 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 85 was added to the Bill

Clause 86

Shri L. N. Reddy I beg to move

(a) Renumber the clause as 86 (2) and add the following as sub clause (1) namely

(1) Add the following proviso to section 66 of the Act namely

Provided that in no case the land share of a co-operative farm member shall exceed three times the family holding

(b) For the word family wherever occurring in the Clause substitute the word basic

(c) Insert the following as sub clause (8) of the Clause—

(8) Add the following proviso to section 71 of the Act namely

Provided that such an order for establishing the co-operative farm shall not be given unless all landholders consent to the same either for being members or giving up their lands for the farm on compensation being paid to them

Mr. Speaker Amendment moved There is an amendment of Shri J. Anand Rao in the Supplementary List but since it is the same as the one moved by Shri L. N. Reddy it need not be moved

श्री श्री जी देशपांडे—अधिकांश महोदय यह जो अर्गेजमेंट हाबुस ने सांगन आजी है वह सेक्शन ६६ के तहतिल में आजी है। मैं संस्थान ६६ हाबुस ने सामने पढ़ता हूँ।

Any ten or more persons of a village or two or more contiguous villages holding between them, either as landholders or protected tenants, rights in and possession over 50 acres or more in such village or contiguous villages and desiring to start a co-operative farm comprising the land so held and possessed by them may apply in writing in the prescribed form to the Registrar appointed under the Hyderabad Co-operative Credit Societies Act, II of 1923 (hereinafter referred to as the Registrar) for the registration thereof

यह जो सेक्शन हूँ जिसमें एक प्राविकी (PROVISION) बढाने के लिए जिस अर्गेजमेंट में कहा गया है

Provided that in no case the land share of a co-operative farm member shall exceed three times the family holding

पहले जिस सेक्शन का मकसद क्या है वह मैं हाबुस के सामने रखना चाहता हूँ। जिसने बाद जो अर्गेजमेंट टू अर्गेजमेंट है वह मैं हाबुस के सामने रखता। जिस सेक्शन के तहत यह बात कही गयी है कि अगर किसी देशपांडे में इस काप्टफार्म एक जगह आते हैं और अपने पास यदि कुछ मिलाकर ५० एकड़ जमीन होती है तो वे अपना कोऑपरेटिव्ह फॉर्म बना सकते हैं। और यह कोऑपरेटिव्ह फार्म रखने के बाद जिनको जो सरकारी खुलते मिलनी चाहिये वे सब मिल सकते हैं। कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग के तहत जो भी निमवाद सरकार की तरफ से मिल सकती है वह सब जिन लोगों को मिल सकती है। जिसमें जैसी तो कोजी मुमानियत नहीं है कि जिनके पास ज्यादा जमीन है जैसे कोन जूसमें नहीं आ सकते हैं। जिसके पास जेक साल जेक जमीन है अंश जमीनदार भी अपने आस पास के दो बी चार चार जेकड़ खेती रखनेवाले को साथ में सेकण्डरी कोऑपरेटिव्ह फॉर्म बना सकते हैं। जिसमें तो जिन लोगों की कुछ छोटी बहुत जमीन थी वह भी कोऑपरेटिव्ह फार्म के सहाने से चले आने के निमित्तकाल है। जैसे कोऑपरेटिव्ह फार्म न बन सके जिसके लिये तो कोजी मुमानियत नहीं है। जिसका गतीजा यह होगा कि कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग की वजह से जून तमाम लोगों को जिनके पास साधारण मुना फॅमिली होल्डिंग से ज्यादा जमीन है जूनको जब मौका मिलेगा कि वे कुछ मोटे स्ट्रेट टैन्ट (Protected tenant) को या दूसरे छोटे छोटे कालकारों को एक जगह लाकर दस आदमी बना कर और अपनी जमीन जो कि साधारण मुना फॅमिली होल्डिंग से ज्यादा है कोऑपरेटिव्ह फॉर्म में रजिस्टर कराएँ। जैसा यदि किया जाता है तो फिर हमें अक्सर जेक (Extra land) कुछ भी मिलने के निमित्तकाल नहीं है। हम तो चाहते हैं कि जेक छोटे कालकार कोऑपरेटिव्ह फॉर्मिंग के लिये आगे आये लेकिन उन्हें बड़े जमीनदार जिसमें न आये जिस लिये कि आपने कुछ कपुद जिसमें नहीं आया किसे है। जिसमें कपुद आया करने का जरूरत है। सेक्शन ६६ का मतलब यह है कि सरल जेक मिल सके और लोग कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग कर सकें। लेकिन आपके विषय कानून से यह होगा कि जो बड़े बड़े जेक कॉर्बस होंगे वही जिस कोयी

परेटिव्ह फार्म पर कंट्रोल (Control) करण क्योंकि अन्धरा हिस्सा जिस जमीन में ज्यादा रहेगा। और सुपरवायजरी नै ब लाइ (Supervisory landlord) का तबका नबार रहेगा। जितो कि हमने हमारी अर्मेन्समें में कहा है कि जिसके पास ३ फॅमिली होल्डिंग में ज्यादा कम न १० अरे व दमीको कोआपरेटिव्ह फार्मिंग में आन का मौका नही रहना चाहिये। अगर नो यह हट्टा " कि एक इतिथी होल्डिंग रखन वाला भी कोआपरेटिव्ह फार्मिंग में नही जाना चाहिये।

जिस मिनिस्टर में यह भी एक आब्जेक्शन (Objection) है कि जो सरप्लस लैंड (Surplus land) में का सवाल है याने सरप्लस लैंड देन का जा जिस फार्म का सम्भव है अन्ध नहून कोआपरेटिव्ह फार्मिंग के कि प्रिफरन्स (Preference) दिया जा रहा है। कोआपरेटिव्ह फार्मिंग करनेवाले जो जान है व सरप्लस लैंड पहल प्राप्ति कर सकते हैं। कोआपरेटिव्ह फार्मिंग के कि जमीन खरादी भी जा सकती है। और जिस अर्थ हिले से वे अपने जिन जमान हासिल कर सकन। अ से हान्ता में बहुत जोटनटस ह या जा बनिफ होलिडिंगवाले काबल फार्म है अन्धको जमीन हासिल करन का मौका नही रहेगा कि वह अपने जिन जमीन प्राप्ति सके। अन्धने तो कोआपरेटिव्ह फार्मिंग करन की सफल नही होती है और ज्यादा आमदनी हासिल नही कर सकन। व कि जो बड्ड " क ड काडम ह वही जिसके वहां से ज्यादा जमीन प्राप्ति और कोआपरेटिव्ह के कि प्रुक्मन या जिनदाय दे रही है वह भी हासिल करे। असा कहा गया कि जिन बरा हालात में कोआपरेटिव्ह सोसायटी की मूवमेंट (Movement) काका बडी है लेकिन यह देशना चाहिये कि जिन दिनों में हा यह सबो बडी है। अन्धकी सबह यह है कि जबसे रेशनिंग (Rationing) हुआ तबसे यह कोआपरेटिव्ह सोसायटीज ज्यादा बडी है। मानकी हालात में यह नही बडी है। यह तो मैं दूसरे कोआपरेटिव्ह सोसायटीज के बारे में कह रहा हू। लेकिन, कोआपरेटिव्ह फार्मिंग के बारे में या यही होगा। यरीको से जमीन खीचन के लिये ऐसे कोआपरेटिव्ह फार्मिंग निकाले जायेंगे।

देहात में यह कोआपरेटिव्ह फार्मिंग बडे बडे ओबो के लिये अपनी जमीन बचाकर दूसरीकी जमीनान खीचने का आला बन सक्ते हैं जिससे तो यरीको की लैंड बिलन का हमारा सामान सम्भव क्षम होगा। जिसलिय कोआपरेटिव्ह फार्म बनते सक्त जो छोटे छोटे काकाफार ह जिनके पास एक फॅमिली होल्डिंग की आराजी है या खुदसे भी कम आराजी है अन्धका ही कोआपरेटिव्ह फार्म बनाना चाहिये। मेरा तो यह कहना है कि एक फॅमिली होल्डिंग के बजाय एक बसिक होल्डिंग रला जाय तो ज्यादा अच्छा होगा। जिससे छोट छोट काकाफार जिसमें आसकन। जितनाही नही बसिक म तो यह चाहता ह कि—

For the word 'family' wherever occurring in the Clause, substitute the word 'basic'.

जिससे सनी जगहो पर छोटे छोट एक एक बेसिक होल्डिंग वालो को मौका रहेगा, कि वे जमीन हासिल कर सके। और जिससे अब कोआपरेटिव्ह फार्मिंग का र्मसला आयेगा तो अन्धने सब बडे सोच नही आ सकेंगे।

जिसके साथ दूसरी भी अर्बोर्डमेंट्स ह। मैं यह चाहता हूँ कि सब जगह जहाँ अब फामिली होल्डिंग लाया हुआ है वहाँ सर जगहों पर अब बसिफ होल्डिंग बैधा रखा जायिय। मैं यहाँ पर सेक्शन ७१, ७२, ७४ परफर सुनाना चाहता हूँ और यह बदलावा चाहता हूँ कि अब बसिफ होल्डिंग रखन की बगह गया हूँ -

In section 70, 71 and 74 of the said Act, in the words "Uneconomic holdings" wherever they occur, the words "holdings below the family holding" shall be substituted and in section 75 for the words "in uneconomic holding" the words "a holding below the family holding" shall be substituted.

अब मैं ओरिजनल बिल (Original Bill) में जो क्लॉज ७१, ७२ और ७४ हूँ यह आपके सामने परफर सुनाना चाहता हूँ।

Mr. Speaker : I think this amendment is not correct.

Shri V. D. Deshpande : This amendment has been rightly proposed to clause 86.

Mr. Speaker : But clause 86 does not deal with section 66. It rather deals with sections 70, 71 and 74 of the said Act. Therefore his amendment cannot come in there.

भी नहीं बी बैधवाड - यह अर्बोर्डमेंट मैं जिस लिय बी हूँ कि जो सेक्शन ७१, ७२ और ७४ हूँ वे कोऑपरेटिव्ह फामिली के साथ बील (Deal) करत हूँ। और सेक्शन ९९ भी कुसी के मूलाधिक हूँ जिस लिय मैं जरूरी समझता हूँ कि जिस अर्बोर्डमेंट को मूव (Move) करूँ।

شری کے وٹکٹ رام راؤ - جہاں کہیں ایکسکس ہولڈنگ کے الفاظ آتے ہیں وہاں اسے تبدیل کیا جائے۔

مسٹر اسپیکر - اگر ایکسکس کوئی بدلے دے گا تو اسے ایک لفظ آتا ہے اس لیے اسے اس کے جہاں تک درست ہے؟

سری کے وٹکٹ رام راؤ - گونا گونا گونا (Blanket) کے طور پر اسے درست کرنا ہے اور اسے درست کرنا ہے۔

भी नहीं बी बैधवाड - सिलेक्ट कमिटी में भी किसी तरह का मतलब आया था। जो सेक्शन वहाँ अर्बोर्ड नहीं किया गया था उसके अब जरूरी समझा गया तो बाद में भी अर्बोर्ड किया गया है। कोऑपरेटिव्ह फामिली का मतलब बहुत मतलब है। खुदमें जो कुछ छूट गया है जिस के लिय सेक्शन ९९ भी हमनीय करना जरूरी है। मैं जो बातें हायबुथ के सामने रखी हैं वहाँ लिल्लुज से मैं समझता हूँ कि जिसको अर्बोर्ड करना चाहिये। अगर नया सेक्शन आना पड़े तो उसके लिय भी बैधना पड़ेगा।

مستطاب اسیمک لبر ورس (Latter Portion) می

For the word family _____ wherever occurring in the clause substitute the word basic.

۶۔ تو بھیک ہے لیکن اور رحہ الفاظ انہیں (اے) کے طور رائے میں و بھیک
طوڑ کر ہیں سیر (ی) کی حد تک عب ہو سکتی ہے

श्री बहो जी केशवराज—किन्तु जो नय सेनान के तौर पर रहना चाहते हैं तो भी वेरा अजर नहीं है। अकिन विलेक्ट कमेटी में जिस तरह से अर्गेजमेंट रखा गया था जो पहले कहा नहीं था। म मानसता हू कि सेनान ५३ ने तहत जिस तरह बाय में अर्गेजमेंट किया गया था। यह किस तरह से किया जाय यह तो आप सोच सकते हैं।

अब मैं सेवाशन ७० प्रकार सुनाता हूँ जो भिन्न तरह से हैं।

It not less than two thirds of the total number of landholders holding the rights in a holding less than a family holding in a village or contiguous villages and holding between them not less than two thirds of the aggregate area comprised in all such holding less than a family holding in the villages or contiguous villages apply jointly to the Taluqdar in the prescribed form for the establishment of a co operative farm the Taluqdar shall by notice require all the landholders holding the remainder of such holding less than a family holding

M₁ Speaker What is he reading ?

Shri V D Deshpande : I am reading section 70 of the original Act

all the landholders holding the remainder of such holding less than a family holding in the village or contiguous villages to show cause why a co operative farm comprising all the lands included in all the holdings less than the family holding in the village or contiguous villages be not established and constituted

विषय दोषघन ७० का मतलब यह है कि अगर किसी बेहाश के दो तिहाई काग़ज़कार जिनके पास ओक कमिली इंडिगिंग से कम ज़मीन है और जिनकी कुल ज़मीन मिलाकर साब से दो तिहाई जितनी ज़मीन होती है तो जैसे काग़ज़कार सब मिलकर कोआपरेटिव्ह कांमिष के तहत तहसिलदार के पास बरखास्त दे सकते हैं। और जैसी दरखास्त आने पर तहसिलदार जैसी नोटिफिकेशन (Notification) निकाल सकता है कि बाकी बचेहुए जो अक़ तिलाबरी काग़ज़कार हैं जो जिसमें नहीं आना चाहते हैं उन्हें फ़ायलसीटी जिसमें आना पड़ता। यह फ़ायलसाज़ अच्छा नहीं है। यदि

कोतिहाजी लोग जिसमें जाना चाहते तो भुनको तो कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग का मोका रहना चाहिये लेकिन जो लोग बाकी अकेली हाजी हैं वे यदि कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग में जाना नहीं चाहते हैं तो भुनके लिये अंसी तहसील होनी चाहिये कि वे अपनी जमीन कोऑपरेटिव्ह फार्म को मच सकें और बुरसे पसा हासिल करके दूसरा कोसी काम कर सकें लेकिन यदि वह नहीं चाहते हैं तो भुनकी जमीन बबदन नहीं की जानी चाहिये। मेरा यह कहना है कि जिसमें भी एक फमिली होल्डिंग के बजाय एक बेसिक होल्डिंग रखा जाय तो ज्यादा मुनाफ़ि होगा। बापके एक फॉमिली होल्डिंग की क्व रसनेसे यह सीका दिया जा रहा है कि जो लोग रपा बाकी बेसिक होल्डिंग रखते हैं भुनको भी जिसमें आम का मोका रहेगा। ज्यादा मरीन भावतकारों को जिसमें आम का मोका रहे जिसलिये एक फॉमिली होल्डिंग के बजाय एक बेसिक होल्डिंग बसा रखना चाहिये। मेरा तो यह कहना है कि जहाँ जिस में एक फॉमिली होल्डिंग का लम्ब जाया है वहाँ एक बेसिक होल्डिंग बैसा किया जाना चाहिये। प्रॉपर्टी की शारीक में वहाँ पर फॉमिली होल्डिंग का लम्ब जाया है वहाँ बेसिक होल्डिंग का लम्ब होना चाहिये जिससे छोटे छोटे किसानों का ज्यादा से ज्यादा फायदा होगा और जो सब बड़े लैंड लॉर्ड्स हैं वे जिस हिले से अपने पास ज्यादा जमीन नहीं रख सकेंगे।

सेक्शन ७२ के जो अलफ़ायर बिल में रले गये हैं वह जिस तरह से हैं।

The Taluqdar shall in accordance with the prescribed procedure hear the objection or objections of the landholders who may desire to be heard, and after hearing them he shall, unless he is satisfied that it is not in the best interests of the persons affected, order that a Co operative Farm consisting of all the lands comprised in the uneconomic holdings in the village or contiguous villages be established "

हम यह चाहते हैं कि यहाँ भी जो फॉमिली होल्डिंग का लम्ब जाया है उससे बजाय बेसिक होल्डिंग का लम्ब जाना चाहिये। सेक्शन ७४ बैसा है—

"When a Co operative Farm has been registered under section 78, all lands comprised in the uneconomic holding in the village or contiguous villages held by any landholders shall, for so long as the registration of the Co operative Farm is not cancelled be deemed to be transferred to and held by the Co operative Farm, which shall thereupon hold such land for the purposes of agriculture or of the development of Cottage Industries "

जिस स्कॉज में जहाँ अनेकोनॉमिक होल्डिंग (Uneconomic holding) के बदले फॉमिली होल्डिंग (Family holding) के अलफ़ायर रले जाने की तरदीज है वहाँ हम फॉमिली होल्डिंग की बजाय बेसिक होल्डिंग के फर्म रखना चाहते हैं। जिसके बाब—

"Add the following proviso to section 71 of the Act, namely—

"Provided that such an order for establishing the Co operative Farm shall not be given unless all landholders consent

to the same either for being members or giving up their lands for the farm on compensation being paid to them”

यह जो सेक्शन ७१ है उसमें यह कहा है कि ऑब्जेक्शन सुनने के बाद कलेक्टर यह तय करेगा कि कोऑपरेटिव्ह फॉर्म बनाना चाहिये या नहीं। हमन जो जिसमें ऑड (Add) करते के लिय कहा है उसमें यह है कि सूचना देने के लिये तो वो सिद्धांती की जो बात रखी गयी है वह ठीक है लेकिन कोऑपरेटिव्ह फॉर्म बनाने वक्त तबाम कायदाकार उसमें आने के लिये तैयार होने चाहिये या जो नहीं जाना चाहते हैं वे कोऑपरेटिव्ह फॉर्म के लिये अपनी जमीन कॉम्पेन्सेशन (Compensation) लेकर देने के लिये तैयार होने चाहिये। उनको फलदायीली अलग नहीं किया जा सकता है बिनाम जम के लिय भी फलदान नहीं किया जा सकता है। वे चाह तो अपनी जमीन का कॉम्पेन्सेशन लेकर जलम हो सकते हैं और खुदसे कुछ या कुछ बचा कर सकते हैं।

बीन और कस की मिसाल दी गयी और कहा गया कि बीन और कस ने तो विश फलदान के तत्व को माना है। लेकिन मैं यह कहना चाहता हू कि वहा पहले जमीन का डिस्ट्रिब्युशन (Distribution) कर दिया गया था और फिर फलदान के तत्व को माना गया है। और फिर मटेरियल इंटरिस्टेडनेस (Material interestedness) को माना गया है वहा जो कोऑपरेटिव्ह फॉर्मिंग आया है उसके लिये वहा पहले अटमोस्फियर (Atmosphere) तैयार किया गया। एक माहोल उस किसम का बनाया गया और जब किसानों ने यह देखा कि कोऑपरेटिव्ह फॉर्मिंग में फायदा है तब यह उसमें शामिल हुये हैं। हमें कोऑपरेटिव्ह फॉर्मिंग के लिये एक माहोल तैयार करना चाहिये और किसी वसिस को लेकर आग चलना चाहिये। जाली फलदान से यह काम नहीं होनेवाला है। विश लिये हम फलदान के मुसूल के खिलाफ हैं।

सेक्शन ६६ के बारे में ऑब्जेक्शन मुम्बई गॉव की निज से यह कहना चाहता है कि विश सेक्शन को यदि अमेन्ड नहीं किया गया तो उसका गतीबा बचा होने वाला है। जिसको तरकीब करने की सक्त जरूरत है।

अगर सेक्शन ६६ में तरकीब नहीं की जायगी तो नतीजे के तौर पर सबस्टेन्शियल लैंड लॉर्ड्स जिसका अंक हल बनाकर विस्तेमाल कर सकते हैं। सायद ऑब्जेक्शन बीफ गिनिस्टर साहब ने विश सेक्शन को तौर से नहीं देखा होगा वरना यह असा नहीं रहता ऐसा मुझे आज मुझी तकरीर सुनने के बाद मालूम होने लगा है। क्योंकि बीफ गिनिस्टर साहब अगे स्पेसलत नहीं रखते जैसा उनका मज्ना है। बडे बडे सबस्टेन्शियल लैंड लॉर्ड्स जो दस पॉसिबली होलिडिंग की जमीन रखते हैं वे कोऑपरेटिव्ह फॉर्म बनाने यह मुनका मन्ना नहीं है। जिसमें कोअ्डी टेक्नीकल रिफरत हो तो अमूमन दूर कर के तरकीब करना चाहिये। हमारा स्थल है कि अब पॉसिबली होलिडिंग से ज्यादा रखनेवाली को विशमें न किया जाय लेकिन कुछ तरफ के लोगो का स्थल है कि टीन पॉसिबली होलिडिंग से ज्यादा रखनेवाली को न किया जाय। ठीक है। इसके बारे में बात में सोचा जा सकता है। हमारा कहना सिर्फ भितना ही है कि बडे बडे लोगो को जिसमें आन के लिये जो रास्ता रखा गया है वह बंद करना चाहिये।

سری کے ویکٹ رام راؤ کوآپریٹو فارمنگ کا معنی اس فراگمنس (Fragmentation) ورکسائڈنس (Consolidation) کے دہ سے ہے جسکو ہم نے اور اور نوکھکرج ہی پاس کیا ہے جو چھوٹے چھوٹے بکے رسات کے ہیں کیا ور جو زرعی معیش میں نہاندگی اور علحدگی ہے سکا نیک علاج کوآپریٹو فارمنگ کو بنانا چا رہا ہے ہم درسطح سے حملہ کر دیکو آس کی چا رہی ہے کہ ہم انک طرف کوآپریٹو فارمنگ کی بھی مخالف کر رہے ہیں ور دوہی طرف چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو جو کر رہا ہے اسکی بھی مخالف کر رہے ہیں اس سلسلہ میں اس رساوےر وعر کا نام لیا چا رہا ہے لیکن میں ہاں کے حالات کو دیکھا ہے فرگمنس ورکسائڈنس اور کوآپریٹو فارمنگ گورن کر اس کے کور (Cure) کے طور پر برسرکرت (Prescribe) کیے چا رہے ہیں ان جٹکلوں کو اسرب اس اور رند طلبات چا کر زرعی معیش کے ہر مرص کا علاج کے طور پر کیا چا رہا ہے ہم کوآپریٹو فارمنگ ورکسائڈنس کے خلاف وجہ ہیں لیکن کوآپریٹو فارمنگ کے سلسلہ میں میں کہہ سکا ہوں کہ میں طرح بیان پر چڑھک بلدی برسوچا چا رہا ہے اسکو سوچے کے لیے میں نے آئی کی مرورب ہے انک کلسکارے انکر ہیں اور انک کلسکارے نکر ہیں نو کی کوآپریٹو فارمنگ ہو سکی ہے اس میں دو طرحے بنائے گئے ہیں انک دہ دفعہ ۶۶ کے عہدے ور دوسرا نیک ور دفعہ کے عہد ان اکامک ہولڈنگ کو بھی اب کہتے ہیں کہ وہ بھی کر سکتے ہیں جف مسر صاحب ان دفعات کے حوالہ بر اعصرم اے نامکتے ہیں لیکن دہ سیمی ۴ ہے کہ ہم ۱۹۷۲ ور ۷۲ دفعات کے سوا کچھ اور برسات میں دے سکتے

شرعی رام کش راؤ ہد میں آب براسوب دل کے طور دل لاسکتے ہیں

سری کے ویکٹ رام راؤ و ہوا اور نور بولکر ہی ہم کر دیکے

شرعی رام کش راؤ میں میں دلانا ہوں کہ کچھ ریرسل معلوم ہوو رسوٹ دل کی حسب ہے ہی حکومت اسکو قبول کرنے کے لیے بنا ہے

سری کے ویکٹ رام راؤ اسطرح ہے نہ جو کوآپریٹو فارمنگ ہوگی ہم اس سے ان انکوالٹی (Inequality) کو ہم میں لڑ رہے ہیں معیہ اب ہی کے الفاظ میں کہا ہے آب جو کوآپریٹو فارم بنا رہے ہیں اسکی نوعیت کا ہوگی ہاں حواگ نکلا کر ا لمس وعر کی خریدی کے سلسلہ میں وہی بنسب ہونا چاہے حوا راضاب میں ہے اسی بنسب ہے سکو حرس دنا پڑگا انک سوا انکر والا ہے نو اسکو نیک سو جوڑیل ا ناگ نا ایل اس دنا برنگا اسی طرح انکر والے کو بھی سی بنسب ہے دنا پڑگا ہ ان انکول کوآپریٹو فارمنگ کی چا رہی ہے وہ میں ہو سکی کوآپریٹو فارمنگ انکول کے دوساں میں ہو سکی ہے ور وہ امرا کسکل (Impacticable) ہوگی۔

نو کو آپرسو فارمنگ کو اس کا نوٹسکریس (Prescription) میں
بانا ہے۔ نوٹسکریس کے نوٹسکریس کو اس کا نوٹسکریس کا بھی ہے۔

The increasing productivity of agriculture in the United States and the growth of industries alongside agriculture are due not only to the country's resources and scientific knowledge but also to the tenure system that provides for incentive for profitable production

اس لیے جب تک آب کسان اور مولدا کو موڈل اکسپلوئٹیشن (Feudal exploitation) سے نجات نہیں دلا سکی ہے کہ سب میں ہوگا۔ آب و ٹرے ٹرے رسداریوں کے ہا ہوں میں کو آپرسو فارمنگ بھا رہے ہیں اور نہ کو آپرسو فارمنگ کے میں ہویے ہا ہوں کو ہوا میں اڑے کے لیے ایک درجہ ہوا ہنگا سکس (۲) کے جب جہاں بھی کو آپرسو فارمنگ قائم ہوا ہنگی دفعہ (۲) اس سے سبلی ہیں ہوگا اس طرح اس کو رسو فارمنگ میں آب دفعہ بد ہو کر جنگ کریں گے جس کا آب اس سے ہلے کرے ہوئے آئے ہیں اس طرح سے آب اوں لوگوں کو ری ہا ہنگیٹ (Rehabilitate) کرنا چاہیے ہیں جس کے ہا ہوں میں ہسہ ہے اور جو رح ہرس (Rich peasants) ہیں سنا کہیے ہوئے میں ان امولوں کی حالت کرے ہوئے اسی قدر ہم کرنا ہوں کانگریس اگر ہرس رفاہی کسی کے کو میں دے کا نوٹسکریس وہ ہیں ہے

شری بی رام کشن راؤ سسر سکرٹری اوریل سسر میں ہوں اس کلار (۳) کی مخالف کی ہوں ہے اس کے سبلی دو میں امول میں بھی دے ہیں ظاہر ہے کہ اسٹیکٹ دے کا جو حق ہے وہ اس کلار میں محدود ہو گیا ہے اس واسطے کہ کلار (۳) کا مقصد صرف یہ ہے کہ برائے ایک میں اس میں کے دفعہ ۷ ۷ ۷ ۷ میں جو الفاظ ان ایک ایک ہولڈنگ (Uneconomical holding) رکھے گئے ہیں اوں کو بدل کر

the holding below the family holding

۷ الفاظ وہاں پرسیپیوٹ (substitute) کیے جانی کلار (۳) کا صرف یہ مقصد ہے ان ہا ہوں دفعہ میں جہاں جہاں مادہ اوکٹی کے الفاظ کے الفاظ ہے ان ایک ایک ہولڈنگ کے الفاظ استعمال کیے گئے ہیں اوں کو بدل کر

' the holding below the family holding

کے الفاظ اوں میں قائم کرنا ہے ان ایک ایک ہولڈنگس (Uneconomical Holdings) کے الفاظ برائے ایک میں بھی ہم نے اسی طرف سے ان الفاظ کو بدلنے کی کوشش کی ہے۔ اس سے بڑھ کر اور کچھ ہیں اس میں نہ کوئی اس میں ہے نہ

امرب دھارا نہ رتہ طلبہا اور نہ کوئی پن نام رکھے کی ہم نے کوئس کی ہے گو
ہارے دواخانے میں بہت سی امرب اور دواہیں ہیں لیکن میر نہ دعویٰ ہیں کہ
ہرے باس ایسا الکرر (Elixir) ہے جسکو دلا کر ہم مردہ لوگوں
کے جسم میں روح پھونکدی جاسکتی ہے بھک کرنا ہم نہیں چاہتے ہیں ورنہ بھی
چاہتے ہیں حالانکہ آب کے ساتھ دلا رہے نہ ہے کہ ہم اسہ ہیں کرنا چاہتے لیکن میں اس کا
دعو ہذا نہیں ہوں کہ سب لوگوں کو کوئی امرب یا الکرر (Flixir)
پلا کر دل بہم یاد دینا اس میں دعویٰ نہیں کو پرسو فارمیک (Co operative
farming) یا فراگسس (Fragmentation) وغیر کے
سلسلہ میں بھی ہمار نہ دعویٰ ہیں کہ نہ ایک مرب ہے جسکو پلانے سے سب درس
ہو جاسکا اس میں ہے بلکہ نہ بھی تک درجہ ہے معاملہ اور درجہ کے حوالہ
نسر (Land tenure) درس کرنے کے لیے احسا کر کے جاسکتے ہیں
نہ میں یا ہوں کہ ہندوستان کا لٹ سسٹم (Land system) ڈیفیکٹو
(Defective) ہے جس کی ایک سو روں حر ہے جو سو کے رہائے سے
جلی آ رہی ہے۔

سری اے راج رٹھی سو کے رہائے کا سسٹم اب نامی نہیں رہا نہ ہو مگر یہی
سسٹم ہے۔

شری بی رام کشن راؤ نرسل سیر اگر کا اسدی (Study) کریں تو
معلوم ہوگا کہ اس کی اسدا ہارے متو سے ہی نکلی ہے

شری اے راج رٹھی۔ ایسا نہیں ہے

سری بی رام کشن راؤ نواب کا علم عر صحیح ہے لیکن میں ابی اسدی
کی ہا پرکھا ہوں کہ اس کی اسدا وہیں سے ہوئی ہے اگرچہ سب میں اور بھی
حراہاں ہندا ہوئی ہیں لیکن لٹ سسور (Land tenure) کا سسٹم
(System) تو سب تک جچا ہے سب میں بدلتا ہوا رہی آج بھی
ہوسکتی ہیں کل نہیں ہوسکتی ہیں آئریل سسور نے یہ کہا کہ لٹ سسور میں
بدلتی ہوں چاہتے لیکن کسی بدلتی سے پراڈکس (Production) ٹرہ
ہکتا ہے اس کی دوجا (کسی آئریل سسور میں جس میں کی اسہ
ہکتس پر سب کے دوران میں لٹ سسور طریقہ پر اعراضا اور ہس کی گئی جس کو
میں اہمیت نہیں دے سکتا۔

اس سکتس میں ہم نے کوآپرٹو فارمیک کے معلیٰ پرووائڈ (Provide)
کنا ہے اور ساری دنیا میں یہ مسئلہ اس ہے کہ اور طریقوں کے علاوہ کوآپرٹو فارمیک
بھی ایک ایسا طریقہ ہے جس سے پراڈکس میں اضافہ ہوسکتا ہے اور کم استطاعت

Provided that such an order for establishing the co-operative farm shall not be given unless all landholders consent to the same either for being members or giving up their lands for the farm on compensation being paid to them.

The motion was negatived.

Mr Speaker The Question is

The Clause 86 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 86 was added to the Bill

Clause 87

Sri R P Deshmukh (Gangakhed) I beg to move

(a) For para (a) of sub section (1) of section 87 A of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following

(a) four shall be elected from amongst the members of the Hyderabad Legislative Assembly on the principle of proportional representation

(b) For sub section (8) of section 87 A of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following—

(8) The Chairman shall be elected from amongst its members

I do not want to move amendment (c)

Mr Speaker The same amendment stands also in the name of *Sri Bhagwanrao Boralkar*. Does he also not want to move part (c) of the amendment?

Sri Bhagwanrao Boralkar (Baramath General) I too do not want to move amendment (c) Sir

Mr Speaker Parts (a) & (b) of the Amendment moved

Sri L N Reddy I beg to move

(a) for Para (a) of sub section (1) of section 87 A of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following—

(a) Seven shall be elected by the Legislative Assembly by the method of proportional representation

(b) For para (b) of sub section (1) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following

(b) Two shall be officials nominated by the Government but they shall not exercise the power of voting —

(c) omit para (c)

(d) For sub section (8) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following

(8) The Chairman shall be elected by the members of the Commission from amongst the elected members

Mr Speaker Amendment moved

Shri G Sreenamulu (Manthani) I beg to move

At the end of sub section (4) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause add the following

The Land Commission will finalise its duties and report to the Government by the end of June 1954

Mr Speaker Amendment moved

Shri Ankush Rao Ghate Sir I beg to move

(a) In line 1 of sub section (6) of Section 87 A proposed to be inserted by the clause for the word appoint substitute the word establish and in line 4 omit the word composition

(b) Renumber sub section (6) as 6(a) and add the following as 6 (b) before the proviso—

(b) The area Land Commission shall consist of three members one of whom shall be an official who will be the Chairman of the Commission and rest shall be the members of the Legislative Assembly from the area concerned nominated by the Government

Mr Speaker Amendment moved

Shri Ramao Awgonkar (Geolai) I beg to move

For sub section (6) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following —

(6) (a) The Government may appoint an Area Land Commission for district or part of a district and it shall be elected by the following

(a) Members of the Land Commission

(ii) Members of the Legislative Assembly and Members of Parliament of the district concerned

(iii) One Member from each party recognised in Hyderabad by the Election Commission of India to be nominated by the concerned party for the purpose

(b) The above members shall also determine the composition, functions and powers of such Land Commission in consultation with the members elected for such Commission

(c) An appeal from the District or the Area Land Commission shall lie to the Hyderabad Land Commission

Mr Speaker Amendment moved I think there is one amendment standing in the names of Shri Ch Venkat Rama Rao and Shri Kondal Reddy in the Supplementary List It is same as amendment No 4 moved by Shri I N Reddy I think it need not be moved

The House then adjourned for recess till Fifteen minutes past five of the clock

The House re assembled after recess at Fifteen Minutes Past Five of the Clock

(*Mr Deputy Speaker in the Chair*)

شری رنگ راؤ دشمکھ سپر اسپیکر ر لنڈ کمیشن کے تمام کے بارے میں
حواس میں ہے اس پر میں نے انک امینٹ پس کیا ہے اس میں میں نے یہ ہے کہ -

Three shall be elected by the Legislative Assembly in the prescribed manner

اس کی بجائے میں نے یہ مینٹ لانا ہے کہ

Four shall be elected—

اس کے بعد دوسرا حواس میں (۳) ہے اس میں

The Government shall nominate one of the members as the Chairman

اس کی بجائے

The Chairman shall be elected among its members

یہ سب سے پہلے جو میں نے ہاؤس کے سامنے پیش کیا ہے میرا نہ کہنا ہے کہ جب
لنڈ کمیشن حکومت قائم کرے گی اس کے لیے جو پراویز رکھا گیا ہے اس میں نہ ہے کہ
۳۰ ممبروں کی کمیٹی ہوگی اور ۳۰ اس ہاؤس کے آرٹیکل ۱۰۷ میں دیا گیا ہے اس کے بجائے
میں نے اس طرح کا اسٹیٹمنٹ پیش کیا ہے کہ اس ہاؤس کے ہر ممبر کی لنڈ کمیشن میں
ہونا چاہیے اور گورنمنٹ ۳۰ ممبروں کی کمیٹی کر سکتی ہے اور اس ہاؤس کے ہر ممبر کی
لئے جاسکے وہ پریپریٹڈ رپریزنٹیشن (Proportional representation) کے لحاظ سے
ہونا چاہیے میں نے یہ تصور اس لیے پیش کیا ہے کہ اگر ہاؤس کے ۳۰ ممبروں میں
چارے ہوں و اس میں اسے نمائندے بھی سرک رہا چاہیے جو ۱۰ حصہ سے زائد عوام
کی نمائندگی کرے ہیں اس طرح اگر ۲۰ ممبروں کے دو ممبروں کے ہاؤس و انورس
کے دو ممبروں میں ہوں چاہیے جب ہم ڈیموکریسی کا نعرہ لگاتے ہیں تو اس طرح ہاؤس
کا اصول رکھ کر ڈیموکریسی کا گلا ۱۰ گھوسا چاہیے اور ۱۰ حصہ سے زائد عوام
کی نمائندگی کرنے والوں کو نظر انداز کیا جائے اور یہ اگر صرف ۳۰ ممبروں
ہاؤس کے لیے ہاؤس میں اس طرح ڈیموکریسی کا حوالہ ہوگا اس میں ۱۰ پراویز ہیں کہ

The Government shall nominate one of the members
as the Chairman

میں نے یہ بھی کہا ہے کہ حکومت اس کمیٹی کا حرمین نارڈ کرے گی یہ کہی رہی
ہاں ہے جو کمیٹی ڈیموکریسی کو سنبھالے گی میں نے یہ رقم رکھی ہے کہ خود
ممبروں اپنا حرمین سلکٹ کرنا چاہیے چارہ ممبروں کو نارڈ کر کے جاسکے ان کی سب
کہا گیا ہے کہ

The next shall be nominated by the Government from
among persons having special knowledge or practical experience
in land problem

ہو سکتا ہے کہ اس میں ماہرین زراعت یا لنڈ پر مہم سے کام لے رکھے والے ایڈووکیٹ
ریویو کے آفیسر ہوں لیکن ظاہر ہے کہ یہی ہاؤس کہنے والوں کو ہی اسٹیٹ کیا
جاسکتا ان میں سے گورنمنٹ کسی ایک کو حرمین نامیٹ کر دیتی ہو عوام
نمائندوں پر کنٹرول کرے گا یہ ڈیموکریسی کی توہین ہے میں آرٹیکل ۱۰۷ سے پراویز
کرے گا کہ ہاؤس کے ہر ممبر کے لیے ہاؤس ۳۰ ممبروں کی کمیٹی ہوگی گورنمنٹ کا
اصول رکھا ہی ہے چاہیے سب کے سب ممبروں ہاؤس کے لیے چاہیے موجودہ صورت میں
جو اصول رکھا گیا ہے اس سے حکومتیں سب سے زیادہ عوام کی نمائندگی نہیں کر سکتی
اس لیے میں کہتا ہوں کہ ہاؤس کے کم از کم چارہ ممبروں کی کمیٹی میں لیے جائے

اٹھانا ہے کہ کوئی ہاری زیادہ ووٹس حاصل کر کے عوام کی زیادہ نمائندگی حاصل کرنے کے ناوجود اس پارٹی کو نامینس کے ذریعہ سارٹی میں تبدیل کر دنا چاہا ہے۔ جب ہم نے سوسائٹیز کے لیے نامینس کے طریقے کی مخالفت کی اور دانا کہ مسئلہ صوبہات میں ایسا نہیں ہے تو کہا گیا کہ لوکل سلف گورنمنٹ کے یہ کاروبار سے ہونے کی وجہ سے اس طرح رکھا گیا ہے کیونکہ جہاں ایسی اس کا سربراہ عوام کو نہیں ہے۔ لیکن ہم جہاں عوام کے ۱۷۵ تھانے مسجد ہو کر آئے ہیں۔ اور ان ۱۷۵ تھانوں میں سے ہی مسجد بنائے ہوئے محکمہ کی دہہ داری دہا کر رہے ہیں اور حکومت چلائے ہیں۔ ان کی نسبت نہ کم، اگرچہ یہ ایسی دہہ داری نہیں چاہیے نہ کسی حد تک درست ہے۔

اسے بھراں جو اس انوائ کے ہیں ان میں سے حکر حوالے ہیں ان کو دہہ داری دینا نہیں چاہیے۔ ان لوگوں کو بھاٹی میں رکھا نہیں چاہیے بلکہ انکو ماسارٹی میں رکھا چاہیے۔ یہ اسکول آف ٹھاٹ (School of thought) کا جو طریقہ حال ہے ہم اس کو سپورٹ (Support) نہیں کر سکتے بلکہ اس کے خلاف احتجاج کرتے ہیں۔ اس لیے کہ یہ ضروری ہے کہ ڈیموکریسی کو انکریج کیا جائے۔ اگر اس پر صحیح عمل کرے گا اب یہی اعلان رکھیں ہیں تو الیکٹڈ ممبروں کی اس میں اکثریت ہو جائے چاہیے جس کا میں نے بتلایا ہے۔

اس کے بعد انک اور چہر پر میں اپنا حال ظاہر کر کے ابھی برابر ہم کرتا ہوں۔ اس انداز میں سے کہیں لوگ لیے جاسکے یہ نہیں بتلایا گیا ہے بلکہ گورنمنٹ نے اسے ہاتھ میں نہ احساں رکھا ہے۔ میں اس کا سربراہ ہے اور مبلغ صرف ہے کہ جو بعضہ وائر کمپنیشن پر ہونے اس میں کہیں لوگ ہیں۔ جہاں بھی نہ ہوگا کہ جب اب مطلع کر سکتے ہو عمل ہوگا۔ اس میں بھی اسے لوگ رہیں گے جو ٹیسٹ کے خلاف موانع لگاتے آ رہے ہیں ایسے ریسٹار اور انکا ساتھ دینے والے اس میں بھرتے ہوئے ہیں۔ جو لڈ کمیشن پر ہونگے اس میں اس کی صراحت ہوئی ضروری ہے۔ اس میں اسے لوگوں کی نمائندگی ہونا چاہیے جو الیکٹڈ رہیں۔ جب انکس کا سوال آتا ہے تو سٹرکٹلے اراکین کا انتخاب ہمارا انوائ اچھی طرح کر سکتا ہے مگر انداز وائر نا ڈسٹرکٹ وائر کر سکتے تو اس کو یہ احساں دینا چاہیے ہیں۔ انداز وائر لڈ کمیشن میں ایسی انداز نا ڈسٹرکٹ کے جو مارلنٹ نا اسمبل کے میں ہیں ان لوگوں کو اور جو انکس کمیشن کے رگنارڈ پولیٹکل پارٹی میں ان کے لوگوں کو بلا کر الیکٹ ہونے کا حق دیا جائے۔ یہ جو صورت ہے وہ جہاں ہی قابل عمل ہے۔ اگر آپ یہ طریقہ احساں نہیں کر سکتے تو اس کے یہ معنی ہیں کہ آج ابھی بروکراسی (Bureaucracy) پر ہی بھروسہ رکھا چاہیے ہیں بلکہ تھانوں پر بھروسہ رکھا نہیں چاہیے۔ آج ٹیسٹی دل کے تھانے میں لوگوں کی حوالے ہے اور اس بل کا کیا حشر ہوئے والا ہے اس کو بھی دس نظر رکھا چاہیے کیونکہ عوام میں اس کا یہ قانون کوئی اعداد حاصل نہیں کر سکتے گا۔ جب یہ انکٹ کے ایپلیکیشن کا سوال ہے تو کاسکاروں اور لڈ ہولڈس کے ساتھ ہمدردانہ عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ پورے انکٹ

کی جسٹ (Gist) میں لسنڈ کمس ہے اس لیے اس کو اس پر معزور کریں کہ اس کو پورے لوگوں کا اعداد حاصل ہو اور یہ جو ایک پاس کا حارہ ہے وہ نوئے طور پر عمل میں آئے نہ ایکٹ صرف جس سے ڈیل (Deal) کرے والا ہیں ہے بلکہ اس میں جب سے مسائل ہیں اور نوئے اگر نیکلرل سیکٹر (Agricultural sector) میں اس کا اثر ہوئے والا ہے اس وجہ سے اس پر زیادہ سجدگی سے سوچے اور عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ نوئے کر می نوئے کر سکیے و نہ ابھی طرح عمل میں ہیں آسکے گا اس لیے میں ہاؤر سے اصل کرنا ہوں کہ جو درمیان میں لے سس کی ہیں انکو منظور کرے

* شری جی۔ مری راملو۔ مسٹر اسپیکر سر۔ میں نے آج جو اسٹیمٹ پسن کیا ہے اور جو اسوبہ ۱ واں میں رہر شورے وہ کلار ۳ پر ہے۔ حکومت کی جانب سے جب سس نے دفعہ ۳ کے بعد ۴ الٹ انڈ کرے کیلئے اسٹیمٹ دیا ہے۔ نہ انکی اور سلکٹ کسی کی پھویرے دفعہ ۸ پر اسپول کے بارے میں ہے اور اس کے بعد انک ساکلار ہمارے سامنے ہے۔ جس میں لسنڈ کمس کا ذکر ہے جسکو حذر آد لسنڈ کمس کے نام سے موسوم کیا گیا ہے نہ دفعہ ۸ کے سامنے رہر ہے۔ اس کے بارے میں ۶ صبی کلارز ہیں۔ اس میں نہ ہے کہ کمس طرح اسکی سیکل کھاسکی اور انکے کا احساراب ہوئے اس کے بعد ایک صبی کمیس کو بھی کام کرنے کا احیار ہے۔ دیگر برمیاں جو دوسرے آرٹل میں میں کی جانب سے پسن کیں ہیں انکی ناسد کرے ہوئے جیسا کہ کہا گیا اس ڈھنگ سے اسکی سیکل دھاڑی ہے کہ اس میں صرف ۷ لکھاں ہوئے ان میں سے ۵ کو اصلی سبب کر گی انک عہدہ دار ہوگا جسے خود حکومت ناسد کر سکی اور سانا کیلئے حکومت اسے لوگوں کو لگی جو رزاع کا خاص علم اور تجربہ رکھتے ہیں اس طرح ۷ لوگوں کی ہی کم تعداد ڈیموکریسی اور ڈیموکراٹک اپروچ کیلئے رکھی گئی ہے۔ میرے حال میں اس تعداد سے عوام کے حالات کی برجاں ہیں ہو سکی نامس کی حد تک نہ ہے کہ ۵ سسوں کو حکومت نے اپنے بعد میں رکھا ہے اصلی میں سے بھی ۲ حکومت کی پاری کے ضرور ہوئے ۸ حکومت کے سوا حکومت کے ضرور ہوئے حذر یاد کے ۶ ضلعوں کیلئے حوالہ لسنڈ کمس ہوگا اسکو جو احساراب ہوئے اور جس مسائل کو وہ حل کرنا وہ ہیں

Basic holding Family holding how to prevent fragmentation consolidation of holding and other necessary information to improve land and its productivity

جب نہ کمس اسے بے مسئلہ پر مسور دنگا وکنا نہ ضروری ہیں اور کنا نہ ڈیموکراٹک اپروچ ہیں اور میں سوچا چاہا ہوں کہ آرٹل جس میں ۵ دھان میں یہ کون ہیں آنا کہ تمام لوگوں کو رہر سس دیا جائے اس سے صاف ظاہر ہے کہ آہ آہ ہی ڈھنگ سے سوچے اور عمل کرے کیلئے لسنڈ کمس میں اسے لوگوں کو موقع دیا جائے اس کے بعد نہ ہیں کہ تصویر کے دوسرے رج کو درساہ آف دی پکچر

(Other side of the picture) کو اب سامے رکھا جاے گا۔
 چاہے اس میں بعض بظریے کام لے جاسا کہ اسٹیمٹ (معانی کہنے کا سنسواسی
 بھیجے نا دیں) ہو بل ممبرل بن رہی ہے جس کا ہے اگر نہ سب ممبر اسٹیمٹ
 کی طرف سے ہے حاضری اور وہ نو نو بیل ریفرنس کے اصول پر ہوں وہ ہی اچھا ہوگا
 کہ ہم اس میں حالات کی برہمی کریں کہ کیونکہ انورس ما سرمد و ناری سے
 ملحد حالات رکھے و ان کو بھی اس میں کافی موقع دیا جائے یہ ہی فرم ورک
 (Name) میں کام کرنے کی جو دھب ہے اسکو نکال دیا جائے سوچہ
 ہے میں اس اسٹیمٹ کی پاسداری ہوں

سکے علاوہ نامیسی کا حور باد اسکو آب لہسن رکھے ہیں و ہمارے لیے افانل ردیب ہے۔ موسمیالی کا حصہ بحرنہ ہے ہر جگہ جہاں انورسی نامہ کانگریسی وگ نیہ وہاں جسے لے پوری ہاری کو کمانہ کر کے کی کو سی کی اور و کانگریسی کے حق میں ہوا۔ نامیسی ڈیموکرسی کے خلاف ہے اور اس سلسلہ میں نوے کے ۶ سس ہے ہی ہاں میں رکھا بالکل ناموروں ہے۔ اس سلسلہ میں مجھے سسے فصہ سسی کی تاب باد آئی ہے۔ وہاں ۶ سسی میں اور پیری ہاری لے کسج کر کے اور ۶ انکی ہاری لے۔

حرمیں اس کی توبہ کی۔ نہک کے ساتھ انسوڑ کی بھی جی برسی بھی اسلے سوسلس ہاری کی نامہ اس ٹاس نکلا۔ اس آرنل سس ہار لوکل گورنٹ کا سکرے ادا کرنا ہوں کہ انہوں نے مجھے نامیسی کا تھا لیکن عام طور پر سولہ صلہوں میں کا ہوا۔ جب سے لوگ معاری رکھے کے ناموحد بھی انی موسمیالی کو کھو ہوا۔

اسکے سر پری طرف دنگو رہے ہیں۔ یہاں سے لوگ و نظم بھی کہتے ہیں
 لیکن پری تاؤں کو خاص طور پر رکھا جاتا ہے اس وجہ سے جملے ہی میں کھینچا ہوا

اب میں اپنے اسدب پر جا ہوں اور انواں کی وجہ سے کی طرف منسوب کروانا ہوں لیسٹکسی حیدر آباد کے حوفا سے رکھے ہیں سکے لیے بے کوئی نام لٹ ہیں رکھا ہے ٹام مکر کو میں جب اہم سمجھا ہوں کوئی حیدر آباد میں رہے تو مجھے اس سے اپنی دلچسپی میں ہے لیکن نام حوڈلے ہونا ہے اس سے عوام کو تکلف پہنچ رہی ہے عوام برورے ہیں ان میں دلچسپی ہے جس میں اساکسی کی وجہ سے عوام کے دلوں میں سراسمگی پھیلی ہوئی ہے اس سے لوگوں کی اسدیں بوٹ رہی ہیں ۔ معمولی درخواست دے دیں تو اسکا بھی جواب میں ملتا ۔ اپنے اس مسئلہ پر نام لٹ رکھیں تو میں سمجھا ہوں کہ انک جب بڑی چاری غلطی ہم کر رہے ہیں اس سے جب زیادہ تکلف اور مصیبت اٹھانا پڑے گا اس پورے انک میں ہر دفعہ میں کہیں نہ کہیں فعلی ہولڈنگ بسک ہولڈنگ بھری نامیں آ دی فعلی ہولڈنگ دو نامیں آ دی فعلی ہولڈنگ کی نامیں ہیں ان عام حروں کو نادر کرنے وہ انکو فعلی ہولڈنگ کا نام کرنا اور اسکر لساندر کو چھانا جب ضروری ہے بسک ہولڈنگ یا فعلی ہولڈنگ کا

میں اس وقت ہو گا جبکہ لنڈ کمپس اسے فراہم ادا کر کے ان کے پاس رپورٹ دے گا جب کہیں حکومت ان کے بارے میں غور کرے گی۔

Family holding, Basic holding, prevention of fragmentation, consolidation of holdings, betterment of the land, improvement of the productivity—

جب تک ان کے بارے میں کمپس اپنا مسورہ 4 دے حکومت ان چیزوں کی طرف راجع ہونے لگتی ہے اس طرف قدم اٹھانے کے قابل نہیں رہے گی۔ اسے لیے رائے میں کوئی نامی مسورہ میں کوئی نامی کا موقع کم رہا ہے اس لیے حکومت نے لنڈ کمپس کو رکھا ہے۔ حکومت چاہتی ہے کہ جو بھی لنڈ کمپس مسورہ دے اس پر عملے۔ یہ بھی صحتی کلار رکھا گیا ہے کہ اگر اس سے بہت لگائے ہیں تو لنڈ کمپس کا بھی ایکشنس کال کر دے گی۔ اس سے یہ صاف ظاہر ہے کہ ان کے بارے میں کوئی مسئلہ آگے نہیں بڑھ گا۔ بہت اس طریقہ سے اس سے ایکٹ کو نامی جو لنڈ کمپس کا خارجہ ہے پاس کر کے طاق میں رکھا جائے گا۔ اسکو نوٹس وورڈ اس سے (Abey ncc) میں دے گا اس طریقہ سے دفعہ (۳۸) دفعہ (۳۹) اور دیگر دفعات کا حوالہ کار اس وقت تک نہیں دے گا جب تک لنڈ کمپس یہ کام کر کے اس پر رپورٹ فراہم کرے (Finalise) کر کے اب کے پاس نہ بھیجے۔ اس لیے جہاں ٹائم فیکٹر جب ضروری ہو جائے گا۔ اگر نام بڑھانا چاہیے اس کو بڑھا دے گی۔ لیکن کوئی ٹائم نوٹس کر دے گی۔ میں نے جو ٹائم رکھا ہے اگر اس میں کمپس اسے فراہم پورا کر کے رپورٹ میں دے سکتا تو اسکو ایکشنڈ کر سکتے ہیں۔ ٹائم ایکشنڈ کر کے کی نوٹس جاری حکومت کی ہے۔ ایکشنس کر کے میں کوئی امر مانع نہیں ہے۔ لیکن جیلے نوٹس ٹائم ممبر کر دے گا کہ سرع سے کام ہو کر رپورٹ آجائے۔ ورنہ مذہب نہ رکھی جائے تو ممکن ہے کہ حار پانچ سال تک جاری اور حار پانچ سال میں نوٹس کی حکومت کی ہا' کا بھی اطمینان نہیں۔ میں چار مہینوں میں نوٹس لٹک ہوئی رہی ہے۔ میری خواہش یہ ہے کہ آپ کے رہے ہوئے نہ کام ہو جائے تو اچھا ہے۔ اس لیے میں جو ٹائم رکھ رہا ہوں اسکو منظور کر لیا جائے گا کہ اس مذہب میں لنڈ کمپس کی رپورٹ میں ہو کر اس کے بارے میں طاق کام ہو سکے۔ اس کے لیے میں رہتی ہیں رہتی۔ اس کے لیے رپورٹس لائے کے لیے ساری کرنا پڑے گی نا کا۔ حسا کہ وہاں ہی ہوا ہے اور میری حیرت کس ناواں کے کہا ہم کو ساری کرے پڑے گی۔ ہم کو آگے بڑھا دے گا۔ لیکن اس کا ایکشنڈ کب ہو گا۔ اس طریقہ سے اس کو معطل میں رکھ کر عوام کو درسناں کر کے اور لنڈ کمپس کو لے لگام کر کے کی بجائے اسکو لگام دے گی۔ یہ ایک اہم مسئلہ ہے جب بڑے فراہم کا معاملہ ہے اس کو فراہم کر کے کے لیے نام ممبر کرنا چاہیے چاہیے میں نے اس کے لیے حوالہ دے پیش کی ہے اس کے اظہار

یہ میں۔

At the end of sub-section (4) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause, add the following

"The land Commission will finalise its duties and report to the Government by the end of June, 1954"

اگر یہ ممبر آج ہی سب سے نو اور راءد ممبر رکھئے۔ سرحال ممبر رکھا
مروزی ہے۔ کیونکہ ۱۲ ممبر فیکٹر جب اسارٹس ہے۔ میں اسد کرنا ہوں کہ آرسل سور
آج دی بل اسکو مان لےئے اور اسکو مول فرما سکے۔

***श्री अकबराबाब अकबराबाब खाते (परतूर) :**—शेरी जो तरमीम है वह सेनशन ८६ के सन सेनशन ६ को है। हैदराबाद लैंड कमीशन(Land Commission)के तहत काम करनेवाला अेरिया लैंड कमीशन (Area Land Commission) हुकूमत कायम करनेवाली है। जसा सेनशन ८१ में बताया गया है हैदराबाद लैंड कमीशन में अेक अफसर (Officer) रहेगा, असेम्बली Assembly)के तीन सदस्य(Members) रहेग औरकुछलैंड एक्सपर्ट्स(Land Experts) भी रहेगें वही तरह से जिस अेरिया लैंड कमीशन के लिये भी कुछ प्रावीजन(Provision) किया गया है। मैंने यह तरमीम रखी है कि जिस अेरिया लैंड कमीशन में अेक लोकल अफसर (Local Officer)हो और अूस अेरिया के जो मेबर असेम्बली में चुनकरआये है उनमें से दो को जिसमें लिया जाय जिसमें मेरा सफसर यह था कि जिससे काम करने के लिय सज्जत होगी। वह जिस तरह से कि कन्सालिडेशन (Consolidation) के साथ हैदराबाद लैंड कमीशन कायम होगा और फिर अेरिया लैंड कमीशन कायम होगा। जिसमें थोडा बहुत खर्च होनेवाला है। जिसके बजाय लोकल आफिसर और वहा की जनता के मुताबिके चाहे वे किसी भी पार्टी के हो अुससे मुझे विलग्नरी नहीं है—लिये जाय तो वे लोकल अेरियाज के हावज से आफिक होंगे। दूसरी बात यह है कि जहा तक मैं समझता हूँ हैदराबाद लैंड कमीशन की सीट (Seat) हैदराबाद में ही रहेगी और अुसके प्रव्यू (Pwview) के अवर यह अेरिया लैंड कमीशन काम करेगा। असेम्बली की बैठकों के लिये असेम्बली के सदस्यों को यहा जाना पडता है और जिस लिये मुझको यह हुकूमत के मेबरों से सहायता करने का मौका मिलेगा। साथ साथ कन्सालिडेशन(Consolidation)के लिये या मैनेजमेंट(Management) के तहत जो अमीन गवर्नमेंट (Government) अेज्यूम (Assume) करना चाहती है अुसमें काम्पेन्सेशन (Compensation)के और दूसरे मसाल को हुकूमत ऑफिशियल मशीनरी (Official Machinery) सेतय कर लेना चाहती है। अुस वक्त भी अगर जिसमें असेम्बली के मेबर रहेगे तो लोकल अथारिटीज(Local Authorities)को जरा डर-सा रहेगा कि अगर हम कुछ मजत पीज करेगे तो हमारे खिलाफ रिप्रेजेंटेशन (Representation) होगा। जिसमें कुछ एक्सपर्ट्स (Experts) भी लिये जानेवाले है। अन्ताम की राय हमारे बारे में कुछ भी हो, वह समझती है कि हम कुछ धितने एक्सपर्ट्स (Experts) नहीं है लेकिन मेरे कानाल से जानरेवज मेबर जिसमें रहेगे तो लोकल हावज से वे आफिक रहते है और अफसरों की जरा डर भी रहेगा जिस खिला से अुनके जिस अेरिया कमीशन में रहने से हुकूमत को कायदा ही होगा। जिस लिये मूवर बिल बिजिल (Mover of the Bill) सेम यह (Appeal) अपील करेगा कि वे शेरी तरमीम को मजूर करे।

*श्री रामराव आचरणकर—अध्यक्ष महोदय, कलॉथ ३७ बर जी मी सूचना दिलेली आहे त्या सबंधी माझ विचार समागुहातून मी ठेवू. विच्छिन्न जमीनीचा प्रश्न हा अत्यंत विचित्राचा आहे आणि त्याच दृष्टीने आम्ही असेक्लीमण्ट असतानाच काय, पण असेक्लीमण्ट बाहेर असताना सुद्धा शास्त्राकडे लोकांनी पण पाठवून विचारले आहे की, जमीनीबाबतच्या प्रश्नांबद्दल सरकारने काय ठरविले आहे. जेव्हा पासून जमीन विषयक निकावर समागुहात चर्चाचालू आहे तेव्हापासून लोकांकडून विचारणा होत आहे. या १५ ते २० दिवसांच्या अवधीत जवळ जवळ ८,१० वर्षे गरिबांच्या तालुक्यातून माझे कडे आलेली आहेत आणि त्यामध्ये हे विचारले आहे की जमीन विषयक कायदा पास शास्त्रावर आम्हाला काय मिळणार आहे. ही अंश शेतकरी आणि मजुराची बुरा आहे आणि ही शांत करण्याच्या दृष्टीने डॉनरेबल पीप गिनिस्टर साहेबांनी समागुहात विषयक वेळा मोठमोठ्याने पाहण्या केलेल्या आहेत. त्यांनी धाडितले की मी असा कालि कारक कायदा आपणार आहे की ज्यामुळे या दुर्दैवी लोकांचे दुःख निवारण होणार आहे पण आज आपण या निकावर विचार केला तर असे स्पष्ट दिसले की ते सापणे मुसले सांगणेच राहणार आहे. अवेडेच नव्हे तर या दिसाच्या चर्चेच्या वेळी बातील शब्दाशब्दाचा कीस पाहून आपले ज्ञान जमीनशास्त्राच्या कतीने पीप गिनिस्टर साहेबांनी कर्ण केले आहे.

मला असे सांगायचे आहे की, पूर्वी असे अंश राज्याने नामदयाचे शिक्के तयार करून आपले नाव भित्तिहासात क्यारमर मंजूर ठेवले आहे तसेच मुळाना येवजळ करण्यात कायदा करून पीप गिनिस्टर साहेब आपले नाव भित्तिहासात सोन्याच्या अक्षरात लिहून ठेवण्याचा प्रयत्न करीत आहेत. मला असे वाटते की या खुद्दशा करिताच हे सगळे प्रयत्न केले गेले असतील.

या कमीशनमध्ये जे मेंदूर पाठवायचे आहेत त्याची सरकार नेमणूक करणार आहे हे सरकार नेमणूकीच्यापद्धतीचा अर्थ तेथे अवलंब करते, पण मला त्यांना सांगायचे आहे की असा प्रयत्न लोकशाहीच्या विरुद्ध आहे. हे तरल ह्यांना भित्तिके काय अन्वयते याचा अर्थच मला कळत नाही या पद्धतिने आज क्लिष्टिकांनी म्युनिशिपलीटीयामध्ये किंवा टाऊन कमिटीमध्ये हे सरकार या नेमणूकच्या पद्धतिने कायद्या ह्यातून सृष्टे ठेवण्याचा प्रयत्न करीत आहे. तसेच या कमिशनच्या बाबतीतही नेमणूकाची पद्धत ठेवून आपल्या लोकांची मेजबारीही आणून, आपल्याशीही दृष्टीत सृष्टे हुकमिता यांनीत असा सरकारचा प्रयत्न दिसतो परंतु मला सांगायचे आहे की असा पद्धतिने तुम्ही समाजाच्या महात्मांच्या प्रकाला कलाटणी देवून त्यांच्या जबाबदारीतून सुटू शकणार नाही. हे लँड कमिशन (Land Commission) विलेक्शनच्या पद्धतिने अवचिते गेले असले तर पार पाहिले झाले असले परंतु सरकारला ते परवडणारे दिसत नाही. मी अर्मेडमेंट देवून असे मुचकिते आहे की त्यात प्रतिनिधी विलेक्शनच्या पद्धतिने पाठविले जावेत, आणि असे केले तरच आम्ही करोडर शेतकऱ्यांच्या आणि मजुरांच्या हिताच्या दृष्टीने काहीतरी करू शकू.

हा जो कायदा आहे त्याचा मुख्य भाग म्हणजे जमिनीची मालक आणि किसान मर्यादा ठरविले हा आहे. ह्या मर्यादा हे लँड कमिशन ठरविणार आहे. समजा हे लँड कमिशन नेमणूक पद्धतिने

ठरविले तर ते लोकांना जबाबदार राहिल किंवा कदाचित राहणारही नाही त्या व्यक्तीने ह्या सॅट कमिशन मध्ये माझ्या अर्मेंडमेंट प्रमाणे त्या तालुक्यातील लोक येण्याची मग ते कोणते असोत किंवा किती पार्टीचे असोत व्यक्ती केली आहे पूर्वीच्या सॅट कमिशन मध्ये निवडण्यात आलेले सभासद नसल्यामुळे ते लोकांच्या करिता काही करू शकले नाहीत मला हेच समजत नाही की या लोक नाही सरकारला निवडणुकीची वेवढा भीति का वाटते ? मला कोणस पार्टीला विनंतीपूर्वक सांगायला आहे की तुम्ही स्वतःला लोकवाहीचे पुरस्कर्ते समजता आणि नमणूक पद्धति कायम ठेवता अद्याप लोकवाहीचे नाव टिकणार नाही मला बरे सांगायला आहे की ह्या सॅट कमिशन मध्ये ज्या लोकांचा भरणा तुम्ही करणार आहात ते बोलीचे ज्ञान असलेले, जातीची माहिती असलेले तर अस्तंतीत बसा आलेले केलेला आहे पण त्या बरोबरच मी माझ्या अर्मेंडमेंट मध्ये सांगितल्या प्रमाणे लष्कराचे प्रतिनिधीही असलेले त्या शिवाय ते कमिशन लोकांच्या हिताची काळजी करणार नाही पूर्वीच्या सॅट कमिशन मध्ये सुद्धा तुम्ही जमीनदारांना खेत कच्चाच्या नावावर घेतले होते अशा रीतीने तुम्ही याही कमिशनमध्ये बसे बसे जमीनदार भरण्याचा प्रयत्न करणार म्हणून मला सांगायला आहे की जातीबद्दलची मनु किती नसला तरी जमीनदारांचा मनु अद्याप किती आहे हा जमीनदारांचा मनु धनागुहापुढे मांडून कायम ठेवण्याचा प्रयत्न कोमेसर्न घेतलेला आहे मला वाटते हे प्रयत्न सुद्धा आपले नाव अजरावर करणाऱ्या हेल्मेस आम्हाचे चीफ मिनिस्टर साहेब करीत नसावेत

[Mr Speaker in the chair]

हा कायदा जरी पास झाला तरी वेदकाल झालेले कुळ ज्यांना जमिनीची भूक लागलेली आहे ज्यांनी जमीनीसाठी बलिदान केलेले आहे, त्यांना जमीनी मिळणार नाहीत आणि ते स्वस्थही नसणार नाहीत हे मला कोमेसल नसावून सांगायला आहे, आणि याचा समोरची जिम्मेदार आजचा सत्ताधारी पक्ष राहील

आम्हाचे अँगरेजल मुख्य मनी साहेब नेहमी विजिहासातील व्यावहारिक वेतात भीति त्यांना आज काही विविहासातील गोष्टी सांगू शिळिलो पाडवानी १२ वर्षांचा वनवास भोगल्या नंतर त्यांच्या तर्फे प्रतिनिधित्व करण्यासाठी श्रीकृष्ण कौरवाकडे गेले आणि त्यांनी दुर्धोषनाला सांगितले की पाडवाना निदान पाच मासे तरी दे, तेहि सुद्धे बंधूच वाहेत परंतु दुर्धोषनाला सांगितल की पाच मासेच काय पण सुवीच्या टोकलितकी सुद्धा जमीन मी पाडवाना देणार नाही मी सुद्धा चीफ मिनिस्टर साहेबांच्या समोर हेच व्यावहारिक ठेवू शिळिलो आम्हांचीही मागणी अशीच आहे की कुळांना थोडीतरी जमीन द्या आणि त्यांना जमिनदारांपासून संरक्षण द्या परंतु १०, १२ मलाच्या जोरावर ते आमच्या मागणीला ठोकर मारीत आहेत

श्री शेवराय जाधवारे—पाडवानाच्या व्यावहारिकांचा येथे काय संबंध आहे ?

श्री रामराय जाधवरावकर—कारा संबंध आहे कीरव ज्यास्त होते आणि पाडव कमी होते लक्ष घेणे आहे

श्री लक्ष्मण बाघमारे - मरतू माना येव काय सुबध वाहे ?

श्री रामराय आचरणाचकर -अध्यक्ष माहीवस भी धागू मिच्छिछो की हा ओ जमोनीचा प्रस्न माहो हो कोणत्याहि जेफा पाटीचा प्रस्न नाही तो कफा सभाभाषाचा प्रस्न आहे शतकन्याचा प्रस्न आहे कमीलकमी ज्याच्या पाटीचे निषाण बल होतो ज्यानी अलगकन सध्या शतकन्याचे वाच मात जानी तरी शतकन्याचा वितरु नव तेव्हा माही मुख्य मध्याना मधी विनति वाहे की त्व नी मी दिलेले असेंजमेट कबूल करावी ते कबूल करतील वशी मला आशा आहे त्यानी अर माही जयबमत कबूल केला तर मी त्याना सुमोधिन् म्हाणार नाही नवडे बोलून मी माफकी रजा वशी

میریابی وام کسی رائڈ میں اس کے سر پر نہ کلار صرف لینڈ کمیشن (Land Commission) کے آواٹ مٹ (Appoint) کرنے کے بارے میں ہے اس میں جو سب کلارز ہیں جن میں یہ کہا گیا ہے کہ لینڈ کمیشن میں آرگن پر مشتمل ہوگا (Land Commission) اسمبلی میں جرمین الیکٹ (Elect) کرکے اور انک الیکٹ ہوگا (Land Commission) ان آفیسل ممبرس (Non official members) ہونگے جو لینڈ ریفرمز (Land Reforms) کے مسائل سے وابستہ ہوں نا ماعرانا معلومات رکھتے ہوں (Land Commission) سب سیکشنس (Sub sections) میں اسکی تعصبات میں سے سمجھا ہوں کہ یہ ایک فارمل سیکشن (Formal Section) ہے اور میرا حال یہ تھا کہ اس کے لیے اسٹڈی میں آسکے لیکن آفیسل ممبرس نے اس کے لیے بھی سب سے اسٹڈی میں آسکے (Land Commission) اور اس سے بڑی نہیں ہوئی - شہریوں میں جب کبھی کہا گیا

شری ادا جی راڈ گوائے - اسٹیمس بھی فارمل (Formal) ہیں

شری بی رام کشن رائے ہاں اسٹینس نو ماربل ہیں لیکن اس پر جو ممبروں
 ہویں وہ ایماربل (Informal) ہیں حکومت کے بارے میں آرڈر ممبروں
 موجب تک حالات رکھتے ہیں وہ پورے کے پورے طائرہ میں دھرائے گئے ہیں
 جس طرح اور موقعوں پر دھرائے گئے اس وجہ پر بھی دھرائے گئے ایک آرڈر ممبر نے
 کہا کہ ہائیڈروں نے مسطورح یا بج گاؤں مانگے تھے نو کوروں نے ان سے کہا کہ ہم
 سوئے کے ناکے کے برابر بھی رہیں نہیں دے سگے اسکے حوالے سے انہوں نے کہا کہ میرا
 بھی جی حال ہے اور میں بھی جی عمل کرتے والا ہوں - گویا انکا اومار (कवतार)
 ہوں جس نہ نو سالی ہیں کبھی کبھی میں بھی اس قسم کی مالی دنیا ہوں میں
 نے بھی سوکا ذکر کیا تھا کہ جوئے اوس زمانے میں ایک کسول ماسٹڈ
 (Communal minded) قانون بنا دیا - اسکے منجلی بھی نہ کہا گیا کہ آب رستداروں
 کی ناند میں قانون بنا کر موسے والے ہیں جس ان قانون سے کچھ ہیں ہونا ہمارا
 ایک سدھا پادھا قانون ہے ایک سدھی سادھی دھم ہے اسٹیکشن ایک ایڈوکیٹری
 کمیٹی ہے، ایک ایڈوکیٹری ہائیڈر اسکا کام نہ ہے کہ فعلی ہوڈیک وغیرہ کے بارے میں

معلومات حاصل کرے اور سفارشات پس کرے۔ یہ احکامات کمیشن کو دے گئے ہیں
لیکن ان میں سے کلاز (۵) ٹرنبل میں سے بڑھی ہو معلوم ہوگا کہ

(د) The said Commission shall function as an advisory
body and shall discharge such other functions as may be pre-
scribed

Provided that if the Government finds itself unable
to accept the advice given by the said Commission on any
subject it shall give the said Commission an opportunity to
represent their views before coming to a decision

اس کمیشن کی نوعیت یہ ہے کہ ایک ڈوائسری باڈی ہے جسے فیکشن (Functions)
اسکے سامنے گئے ہیں نئے علاقے اور بھی فیکشن اسکے سرکردگی میں ہیں۔ ہم ان سے
مسورہ طلبہ کر سکتے ہیں اور وہ ہیں انوائس دے سکتے ہیں لیکن انکی انوائس کو
مانا گورنمنٹ کلتے لازمی ہیں ہے۔ دراصل کمیشن کی نوعیت اور احکامات اسی قدر
ہیں اب اسکے بارے میں حوائس کمیشن پس ہوئے ہیں ایک ماسٹ ہو ٹرنبل میں
سہی ہے پس کہا ہے وہ حکومت کے جانب پابند دینا چاہیے ہیں و کہتے ہیں کہ
ہوں سے ۱۹۵۰ ع تک اس کمیشن کی رپورٹ پس کرے۔ بھلا یہ کسے ہو سکتا ہے
کہ جو ہے میں لنلی ہولڈنگ کا اعلان ہو اور تمام مراحل طے ہو کر کمیشن رپورٹ
پس کر دے۔ کمیشن میں یہ مان لیا گیا ہے کہ عملی ہولڈنگ کا اعلان کرے کے بعد
چھ مہینے کی مدت دعاوی کی اسی صورت میں نہ کہا کہ جو مہینے کی مدت میں اس
کمیشن ابھی رپورٹ پس کرے آئرنل میں خود غور فرمائی کہ نہ کسے سکتے ہیں
انکا مسوں ہوں کہ انہوں نے بڑی مہربانی سے احکامات دیے کہ اگر مدت کافی نہ ہو
میں توسیع مدت کلتے استدعا کرے مدت میں مزید توسیع کر سکتا ہوں۔ بڑی مہربانی۔
میں تو استدعا ہی کرے کا عادی ہوں اور مدتوں میں توسیع کرائے کی عادی
اسلئے انہوں نے کہا کہ ہم توسیع دینے کلتے سار ہیں۔ قاضی کے ساتھ توسیع دینگے
لیکن میں نہ عرض کرنا چاہا ہوں کہ قانون میں اس طرح عادی نہ داندہ لے کلتے میں
سار ہیں ہوں۔ ممکن ہے کہ نہ کام چھ مہینے تو کتا ایک سال دو سال میں بھی ہوا
جو پلنگہ میں سال تک حادس اس میں ہے کہ اس سے پہلے ہم ہوجائے اس لیے میں بھی
مدت کلتے سار ہیں ہوں۔ چونکہ اس کمیشن کا ورک (Work) اور اسکوپ
(Scope) سمجھ میں ہے اسلئے میں اس کے لیے سار ہیں ہوں کہ مدت مرکز دے
سات ممبروں کا جو پراویز ہے اس میں نہ اسٹیمٹ لای گئی ہے کہ اس کے عادی سار
ممبر الیکٹ (Elect) کیے حادس حساکہ میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ نہ کمیشن
ڈوائسری جس پر کہا ہے گورنٹ کی ڈوائسری کمیشن کو اسٹیمٹ (Nominate) کریں
یہ یہ طرہ ہے۔ لیکن میں کچھ اس سے آگے نہ بھڑکوں کہ اسٹیمٹ (Confidence)

اصل کرتے کہلے دیوارا چہ اعدام کر کے کوئیں کر رہا ہوں میرا حال یہ تھا کہ میں
اسمبلی کے میں جس معاملہ ہو چکے واسطی امداد کر سکتے اور کاغذ میں حاصل ہو سکتا اور
کس کا نام اچھی طرح حل سکتا اس میں اسمبلی کے جس کے رہتے سے فائدہ نہ
ہوتا کہ اسمبلی کا جو مقرر تھا یہی روپیہ میں ایسے دے سکتے جو مذ
ہوگی اس کے دے سے اس طرح فائدہ اٹھانا چاہتا تھا اس لیے میں نے یہ سمجھ کر
اسمبلی سے لئے کہلے رکھا ہے

شری کے ویکٹ رام راؤ لیکن اس میں (نوروزی بیج کی جانب سے)

شری بی رام کس راؤ اچھا اب اس طرف سے رہا ہے بری جوسی کی بات
ہے میں کو رکھنا دینا ہوں کہ اب اس طرف آگئے ہیں میرے دوست

شری وی ٹی دیشپانڈے دو کے وی میں سے آہوا

شری بی رام کس راؤ میں سے دو ہیں جس سے یہ سکتے ہیں

شری کے ویکٹ رام راؤ جلسہ سوانہ ملی سے لیا ضروری میں سے باہر کے
لوگوں کو بھی الیک (Election) کر سکتے ہیں لیکن اگر اب اسمبلی کو مان لے
رہے ہیں وہ چاہے میں ہی کو سارا رکھنا آہوں

شری بی رام کس راؤ اس میں ایسا وسیع رکھتے گئے ہیں مگر جلسہ
اس میں چاہیے کہ آئے یہ وہ سے باہر حاکم کی اور کو الیک کر کے نو کر سکتے ہیں
اسے احمد آباد اسمبلی کو ہم نے دے دی ہے مگر یہ کہ اب کو احساہ مانگا ہے اس کو
آج اس طرح چاہیں یہ ال کر سکتے ہیں چاہے اسمبلی سے چلے آئے ہوں کو اس کا ار
ہے۔ لیکن میں یہ سمجھا تھا کہ اسے حلقہ میں سے ہی منتخب کر سکتے ہیں حالانکہ
احساہ کے کہ چاہے اسمبلی سے منتخب کریں یا باہر سے لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی
کہا گیا ہے کہ یہ ایڈوائسری باڈی (Advisory Body) ہے اس میں ممبرین
(Nomination) ہوا کرتا ہے اب یہ کہا جا رہا ہے کہ اس کے چلے جا رہے
ارکان کو لیا جائے اور وہ بھی نئی پروپوزیشن پر مبنی (By Proportional
Representation) لیا جائے سکتے ہیں کہ اب لوگوں کا یہ حال ہو کہ ہم نے خود ہی
ممبرین پاس کیا ہے وہاں کس میں حاکم ہم کیا کر سکتے اس لیے باہر کے ممبرین لے
جائیں تو مناسب ہوگا کیونکہ دوسرے ممبرین کو بھی اس پر غور کرنے کا موقع ملے گا
اگر آئنا یہ حال ہے کہ (۵۰) ارکان جو ہاں سے ہیں ان میں سے منتخب کریں بلکہ
باہر سے کسی کو لیں تو ایسا ہو سکتا ہے منتخب کر لیں

ڈیپٹی ڈی سیکریٹری—میں تو سمجھتا ہوں کہ یہ ایک قانون کے انپلیمینٹیشن (Imple-
mentation) کے بارے میں ہے جسے جتنا بھی دیکھ کر سمجھ سکتے ہیں۔ جو لوگ باہر سے آجائیں
یہ ایک ایسا انپلیمینٹیشن تھا کہ ان کے بارے میں دیکھ کر ان کے لئے یہ قانون
بھی لایا گیا ہے۔

شری بی رام کشن راؤ : گرانٹس و ایسے میں سے محبت کر لیں۔ ہر حال اب باہروالوں کو اس میں سے محبت کرنی لیکن جہاں تعداد کے نرغے کا سوال ہے۔ انکے اصل سے ہوگا جو بحرنہ کار اور ماہر ہوگا۔ اس میں اصل میں سے معاویات اور فائز پر سے ہیں کر رہا ہوں۔ میں ماننا ہوں کہ نرسل میں سے جب فائز ہیں۔ اسی لئے تو ہم انکے اعلیٰ ترس قانون میں کر رہے ہیں اور اسکو نافذ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن یہ بھی ممکن ہے کہ باہر ہم سے جہر کچھ لوگ ایسے بھی ہوں جو اکسپٹس (Experts) ہوں۔ اسلئے اسے لوگوں کیلئے گھانسی رکھنی چاہیے اسے ہی لوگوں کی زیادہ ضرورت ہے۔ ہم میں سے بھی کچھ لوگوں کو لیا جائے گا۔ لیکن زیادہ اسے لوگوں کی ضرورت ہے جو اکسپٹ فائز (Expert knowledge) رکھتے ہوں انکو نامٹ (Nominate) کرنے کی گھانسی رکھنی چاہی ضروری ہے جو معلوم کے کام سے واقف رکھتے ہوں یا جنہوں نے دوسری جگہ اسے کام اہم دے ہوں۔ انکی معلومات سے فائدہ اٹھانا چاہئے کہ ہمارا یہ لچیلہ رجحان از حد اہمیت ہو سکتے۔ اسی لئے میں نے ایک فیسر میں ایکڈمیں اور میں اکسپٹس پر مشتمل کمیٹی کو رکھا ہے اس سے بلس (Balance) کسی طرح لٹا (Tilt) ہونے کی گھانسی ہے۔ ورنہ اگر اصل میں سے اس میں سے اصول کر لئے جائیں تو نا ہی ہوں رہا۔ بلس لٹا کرنے کیلئے میں اس میں سے معنی میں ہوں۔ تعداد نرغے قانون میں (Proportional Representation) کا سوال بھی جہاں پیدا ہوا۔ ہم سب آپس میں دوست ہیں جہاں ناٹوؤں اور کورپوں کا معاملہ ہے۔ جہاں ہم سب دس کے ایک مسئلہ کو حل کرنے کیلئے جمع ہوئے ہیں۔ اس میں سب جہاں کہ کچھ اختلاف رائے ہے۔

شری وی ڈی دیشاباندھے : عبادت و سوسٹی کے مسئلے کی میں سے مراد اس میں سے کے وہ نہ یہاں کہیں گئی تھی؟ وہاں تو چار کے چار میں سے ہی تھی۔ ہاں کے بھجندے گئے۔ اسی لئے ہم نو نو میں سے کو رکھ رہے ہیں۔

شری بی رام کشن راؤ : یہ حد نہ یک طرفہ ہے۔ یہ حد ہزاری طرف سے ہیں۔ سبلا گیا ہے۔ یہ پراڈرانیہ حد نہ یہاں چارگی رہی۔ ریکل (Reciprocal) ہوا کرتی ہے۔ سب طرح کا ٹریٹمنٹ (Treatment) دنا چاہئے اسی طرح کا ٹریٹمنٹ ادھر سے بھی سبلا چاہئے۔ اگر اصل میں سے دی انورس اس سواہد (سواہد) اور سبلا ہوا (سبلا ہوا) دکھائے ہیں تو ہزاری طرف سے بھی اسی طرح کا جواب ملتا ہے۔ اگر ہر چیز میں ایک سی کو بھی بددی کے طور پر دکھا جائے۔ اچھی حرکت ہوئے رنگ میں سب کا چاہئے۔ ہم ایک مسئلہ کو دکھائے ہیں تو اس پر کالا دھا لگا کر نہ کہا جائے کہ نہ کڑا تو بالکل کالا ہے۔ سب سے ہی ہیں اس طرح کا رنگ دنا چاہئے۔ اگر ایسی فراہم کے ساتھ

سری وی ڈی دیسپانڈے۔ ہم کوئی حراسی (Generosity) ہیں
چاہے ہم ماس (Masses) کی طرف سے آئے ہیں۔ یہاں رحم کا سوال ہے۔

شرعی رام کس راڈ میں بھی یہ ہیں کہہ رہا ہوں کہ میں ان دنوں کئے
ہاں سنا ہوں مجھے کہاں ان دنوں کا حصار ہے۔ اگر اصل کسی حرم کو مناسب
سمجھی ہے تو اس میں مراکھا جائے والا ہے۔ آج مسجد ہو کر آسکے ہیں اگر
اگر لیڈر آف دی ورکس اسکے لیے کھڑے ہوں تو میں ان سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں
انہیں روک دوں گا۔ ہم انہیں میں سر جوڑ کر سہیں۔ حصار میں بے آؤ (Offel)
کا تھاکہ رولس بنائے وہ آپ کو بھی کانٹنٹس میں لے گئے۔ یہ کسی رول کے ع
ہیں۔ یہ اپنا طریقہ عمل ہے۔ تاکہ اپنے تمام انفرس (Efforts) کو آڈٹ
(Co ordinate) کر کے کوئی انڈر اسائنمنٹ کام لیا جائے۔ لیکن ایک ڈوائیو
ہائی (Advisory body) کئے ہوئے رولز میں اس سے آؤ ایڈیٹورس
(Right of the electorate) کا سوال میں مناسب ہیں سمجھنا میں بے اس
پر سچ سمجھ کر متادلہ حال کر کے لوگوں سے سوز کر کے اس حرم کو رکھا ہے۔ مجھے
الٹوس ہے کہ میں کسی حرم کو قبول کرنے کے لیے جا رہی ہوں۔ البتہ انڈرل سمر سمری
اکس راؤے۔ حواک لفظی اسٹبلشمنٹ (Appoint) کی بجائے اسٹبلش
(Establish) رکھے گئے ہیں۔ میں اسکو قبول کرتا ہوں۔ اکا
اسٹبلشمنٹ یہ ہے کہ

In line 1 of sub section (6) of Section 87 A proposed to
be inserted by the Clause for the word appoint substitute
the word establish

اسکو تو میں مانا ہوں۔ انہوں نے اسٹبلشمنٹ میں دوسری صورت یہ بھی دیکھی ہے کہ
کمپوزیشن (Composition) کے لفظ کو اومٹ (Omit) کیا جائے۔
اسکو میں نہیں مانا۔ کیونکہ لنگ کیس کے کونسلٹس (Consultation) کے
ساتھ انہیں لنگ کیس قائم ہوئے۔ اس میں الفاظ یہ ہیں کہ

The Government may appoint an area Land Commission

اس میں ایوانسٹ کی جگہ اسٹبلشمنٹ کے لفظ کو قبول کرتا ہوں اور

The Government may establish an area Land Commission
for a District or a part of the District and shall in consultation
with the Hyderabad Land Commission established under sub
section (1) determine by a notification in the Gazette the com
position functions and powers of the Area Land Commission

کامپوزیشن کے لفظ کو اومٹ کرنے کی صورت انہوں نے اس لیے پس کی ہے کہ انہیں
کمپس لوکل ایم۔ ایل۔ انڈر پر سبمل مانا جائے۔ میں اسکو قبول نہیں کرتا۔ اس لیے

’کامورس‘، کو کالے کی حد تک میں سمجھتا ہوں ابوائس کی جگہ
’اسٹائس‘ کے لفظ کو میں بول کرنا ہوں دوسرے امڈس کو میں اسلئے بول
ہیں کرنا کہ ارنائکس کے کامورس کے نام میں صدر لڈکس نمبر کر کے
ونٹکس جاری کرنا لڈکس دورہ کر کے حالات معلوم کر کے نئی سفارشات اس
سلسلے میں حکومت کے نام دے کرنا جس کے لحاظ سے رنکسس مقرر ہونگے اسلئے
میں اس حد تک نرم کو بول کرے میں معدوری ظاہر کرنا ہوں جہاں کوروں باندووں
کی بحث میں ہے ہم سب وہ آدمی اپنے دس سے بلوں کے رکھنے کا معاملہ
کر رہے ہیں۔ اور سب انک میں سمجھ کر حلے کی ضرورت ہے اگر نہ سدھاوا
جاری رہے تو میں وعدہ کرنا ہوں کہ اس طرف سے نہیں سکورس ہو کب (reciprocate)
کا حاسکا اور زیادہ کوانٹس کے ساتھ ہم کام کر سکیں اس عرصے کے ہونے میں
نہ گراس کرنا ہوں کہ لڈکس کے کامورس کی حد تک جو کچھ رو رو رکھا گیا
ہے اس کو آرسل میں میں بول کر رہا ہوں

M. Speaker The Question is

(a) For para (a) of sub section (1) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(a) Four shall be elected from amongst the members of the Hyderabad Legislative Assembly on the principle of proportional representation

(b) For sub section (8) of Section 87 A. of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(8) The Chairman shall be elected from amongst its members

The motion was negatived

M. Speaker The Question is

(a) For para (a) of sub section (1) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(a) Seven shall be elected by the Legislative Assembly by the method of proportional representation

(b) For para (b) of sub section (1) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(b) Two shall be officials nominated by the Government but they shall not exercise the power of voting

(c) Omit para (c)

(d) For sub section (3) of section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following

(8) The Chairman shall be elected by the members of the Commission from amongst the elected members

The motion was negatived

Shri G Sreeramulu Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was by the leave of the House withdrawn

Mr Speaker In *Shri Ankush Rao Ghare's* amendment No 6 (a) the portion, namely In line 1 of sub section (6) of section 87 A proposed to be inserted by the Clause for the word 'appoint' substitute the word 'establish' has been accepted by the Chief Minister. Shall I, therefore, put the remaining portion to vote?

Shri Ankush Rao Ghare Sir I beg leave of the House to withdraw the remaining portion namely and in line 4 omit the word 'composition' from my amendment

The amendment was by the leave of the House withdrawn

Mr Speaker Now I should like to say one thing. In the last line of the proviso to sub section (6) of section 87 A there is again the word 'appointed' in bold type. Will this be affected by the Chief Minister's acceptance of *Shri Ankush Rao Ghare's* amendment?

Shri V D Deshpande I would submit that wherever the word 'appoint', occurs it should be substituted by the word 'establish'

سری ری رام کشن راؤ۔ میرے حال میں "ایوائٹ" کی جگہ "ایسٹابلیش" کا لفظ دینا چاہیے۔ تاکہ لسکوچ ایک ہی ہو جائے۔

Mr Speaker The Question is

"In line 4 of the proviso to sub section (6) of section 87 A proposed to be inserted by the Clause, for the word 'appointed' substitute the word 'established'."

The motion was adopted

Mr. Speaker I shall now put Shri Ankush Rao Ghure's amendment (b) to vote

The question is

(b) Renumber sub section (6) as 6 (a) and add the following as 6 (n) before the proviso—

(b) The Area Land Commission shall consist of three members one of whom shall be an official who will be the Chairman of the Commission and rest shall be the members of the Legislative Assembly from the area concerned nominated by the Government

The motion was negatived

Mr. Speaker The question is

For sub section (6) of section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following —

(6) (a) The Government may appoint an Area Land Commission for district or part of a district and it shall be elected by the followings —

(i) Members of the Land Commission

(ii) Members of the Legislative Assembly and Members of Parliament of the district concerned

(iii) One member from each party recognised in Hyderabad by the Election Commission of India to be nominated by the concerned party for the purpose

(b) The above members shall also determine the composition function and powers of such Land Commission in consultation with the members elected for such Commission

(c) An appeal from the District or the Area Land Commission shall lie to the Hyderabad Land Commission

The motion was negatived

Mr. Speaker The question is
P-II-12

1048 6th January 1954

*The Hyderabad Tenancy and
Agricultural Lands (Amendment)
Bill 1953*

Clause 37 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 37 as amended was added to the Bill

Clause 38

Mr. Speaker Since there are no amendments to clause
38 I shall put the clause to vote. The question is

Clause 38 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 38 was added to the Bill

The House then adjourned till Half Past Nine of the
clock on Thursday the 7th January 1954
